سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## مباحثات 2015

منگل، 8۔ ستمبر 2015

(یوم الثلاثہ، 23۔ ذیقعد 1436ھ)

سولہویں اسمبلی: سولہواں اجلاس

جلد 16: شمارہ 10

687

## جناب قائم مقام سپیکر کا بطور ڈپٹی سپیکر اعلامیہ

**No.PAP/Legis-1(12)/2013/1275. Dated: 8th September 2015.** On resumption of office as such by **Rana Muhammad Iqbal Khan**, *Speaker*, Provincial Assembly of the Punjab, **Sardar Sher Ali Gorchani,** *Deputy Speaker*, Provincial Assembly of the Punjab, ceases to act as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, with immediate effect.

**RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR**
***Secretary***

689

# ایجنڈا

# برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

## منعقدہ 8۔ستمبر 2015

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات آبپاشی اور سماجی بہبود و بیت المال)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

## غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مورخہ یکم ستمبر 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی گئی ترمیم شدہ قرارداد)

میاں محمد اسلم اقبال: یہ ایوان ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف لڑنے والے اداروں اور شخصیات کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔اس ایوان کی رائے ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں وطن عزیز کے لئے جان قربان کرنے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کے لقب سے پکارا جائے۔ نیز دہشت گردی میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کو اُن کی سماجی اور مالی حیثیت کے مطابق مراعات دی جائیں۔

(موجودہ قراردادیں)

1۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر: اس ایوان کی رائے ہے کہ جنوبی پنجاب میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ضائع ہونے والی قیمتی انسانی جانوں، مویشی، گھر اور فصلوں کے نقصانات کے ازالہ کے لئے فوری طور پر ان کی بحالی اور متاثرین کی مکمل مدد کی جائے۔

2۔ جناب محمد سبطین خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں حکومتی نرخوں کے مطابق گوشت کی فروخت یقینی بنائی جائے۔

3۔ جناب رمیش سنگھ اروڑا: اس ایوان کی رائے ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی معاشی و سماجی ترقی اور دیگر گرانقدر خدمات پر لاہور کی کسی اہم شاہراہ، یادگار یا سرکاری عمارت کو اُن کے نام سے منسوب کیا جائے۔

690

4۔ محترمہ خدیجہ عمر: صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی بلااشتعال فائرنگ اور نہتے شہریوں کے قتل عام کی مذمت کرتا ہے اور اس اقدام کو یو این چارٹر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے پر پوری قوم کی جانب سے پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ بھارت کی دہشت گردی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کو عالمی سطح پر اٹھانے کے اقدامات کئے جائیں۔

5۔ محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے تمام میڈیکل کالجز / یونیورسٹیز میں داخلے کے لئے انٹری ٹیسٹ ختم کیا جائے اور طلباء وطالبات کو میرٹ پر داخلے دیئے جائیں۔

691

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## سولھویں اسمبلی کا سولھواں اجلاس

منگل،8۔ستمبر2015

(یوم الثلاثہ،23۔ذیقعد1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10بج کر35منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ
أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ
فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ
وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

**سورۃ بنیٓ اسرآئیل 71 تا 72**

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا (71) اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) رستے سے بہت دور (72)

**وماعلیناالاالبلاغo**

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

## نعت رسول مقبول ﷺ

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے
میں صرف دیکھ لوں اک بار گنبد خضریٰ
بلا سے پھر میری زندگی میں شام ہو جائے
حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو چاہیں تو کام ہو جائے

## سوالات

## (محکمہ جات آبپاشی اور سماجی بہبود و بیت المال)

## نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات آبپاشی اور سماجی بہبود و بیت المال سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔پہلا سوال نمبر3615 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر2512 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر6043 میاں طارق محمود کا ہے۔وہ مجھے اس سوال کو pending کرنے کی request کر گئے تھے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر3257 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر6296 میاں طاہر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر4420 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! آج میرے خیال سے محکمہ نے جان بوجھ کر جلد سیشن شروع کروایا ہے۔

جناب سپیکر: جی، جان بوجھ کر نہیں بلکہ Chair کی طرف سے آپ کو کل commitment دی گئی تھی کہ ہم اجلاس جلد شروع کریں گے۔اگلا سوال نمبر6344 قاضی احمد سعید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4421 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر6664 میاں طاہر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر5853 جناب امجد علی جاوید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر مراد راس کا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر6837 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## لاہور: بیت المال پنجاب میں غرباء میں تقسیم کی گئی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

*6837: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کو سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم سال وار بیت المال پنجاب کی جانب سے موصول ہوئی؟

(ب) اس رقم سے کتنی غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی فلاحی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران جو فلاحی کام اس ضلع میں سرانجام دیئے گئے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری):**

(الف) پنجاب کے ہر ضلع میں ایک ضلعی بیت المال کمیٹی کام کر رہی ہے ضلع لاہور میں چار ضلعی بیت المال کمیٹیاں کام کر رہی ہیں ان کمیٹیوں کو سال 14۔2013 اور 15-2014 میں بیت المال کونسل کی جانب سے جاری کردہ رقم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

| نام کمیٹی | سال | رقم |
|---|---|---|
| لاہور سٹی کمیٹی | 2013-14 | 1765106 |
| لاہور صدر کمیٹی | 2013-14 | 1765105 |
| ماڈل ٹاؤن کمیٹی | 2013-14 | 1765106 |
| کینٹ کمیٹی | 2013-14 | 1765106 |
| ٹوٹل | | 7060423 |

| نام کمیٹی | سال | رقم |
|---|---|---|
| لاہور سٹی کمیٹی | 2014-15 | 1891832 |
| لاہور صدر کمیٹی | 2014-15 | 1891832 |
| ماڈل ٹاؤن کمیٹی | 2014-15 | 1891832 |
| کینٹ کمیٹی | 2014-15 | 1891832 |
| ٹوٹل | | 7567328 |

(ب)

| سال | غرباء میں تقسیم | رفاہی کاموں پر تقسیم |
|---|---|---|
| 2013-14 | 12193760 | 1550000 |
| 2014-15 | 4703000 | 500000 |

(ج)

| سال | نام رفاہی ادارہ جات | مقصد | رقم |
|---|---|---|---|
| 2013-2014 | کیرن الائیڈ سوسائٹی فار سپیشل ایجوکیشن | خرید کمپیوٹر | 200000 |
| | الادو وویلفیئر سوسائٹی | خرید ادویات | 50000 |
| | شائن ویلفیئر سوسائٹی راوی روڈ | خرید ای سی جی مشین | 50000 |
| | الرحیم ویلفیئر فاؤنڈیشن | برائے انسداد ڈینگی | 50000 |
| | لاہور سپیچ سنٹر | خرید کمپیوٹر | 50000 |
| | سپرٹ ویلفیئر فاؤنڈیشن | معذور افراد کے لئے اکیڈمی | 50000 |
| | قائد ایجوکیشن سوسائٹی | خرید کمپیوٹر | 50000 |
| | اللہ ہو ویلفیئر سوسائٹی | دستکاری سکول | 400000 |
| | انجمن بہبودی مریضاں | سلائی کڑھائی | 50000 |
| | ارادہ ویلفیئر آرگنائزیشن | بحالی معذوراں | 50000 |
| | مشعل فاؤنڈیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن | خرید ادویات | 50000 |
| | مدر اینڈ چائلڈ ریہبلیٹیشن | خرید الٹرا ساؤنڈ مشین | 500000 |
| 2014-2015 | شائن ویلفیئر سوسائٹی | خرید تھیلیسیمیا مشین | 500000 |
| | | | 1750000 |

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرا سب سے پہلا ضمنی سوال یہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: کون سے جز کے بارے میں ہے؟

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! جز (الف) کے بارے میں ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس پر کوئی professionally آڈٹ کروایا جاتا ہے، پیسوں کا جو لین دین ہو رہا ہے اس پر outside کمپنی یا کسی سے کبھی آڈٹ کروایا گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! شکریہ۔ پہلے طریق کار یہ تھا کہ جس این جی او یا individual کو کوئی فنڈز دیئے جاتے تھے تو ڈسٹرکٹ کمیٹی اس کو approve کرتی تھی۔ اگر کوئی کیس پنجاب کونسل میں آتا تھا تو اس کی approval پنجاب بیت المال کا امین دیتا تھا۔ آڈٹ کے لحاظ سے جتنی بھی این جی اوز ہیں جب تک وہ اپنی performance base

اور اپنے financial matters کو ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کروا کر ہر سال سالانہ آڈٹ رپورٹ نہیں دیتی تھیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ جواب لمبا کر رہے ہیں۔ انہوں نے جو آپ سے سوال پوچھا ہے صرف اسی کے بارے بتا دیں۔

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال** (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! اس کا آڈٹ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: بس آڈٹ ہوتا ہے تو بات ختم ہو گئی۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میں نے پوچھا ہے کہ آڈٹ کون کرتا ہے؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال** (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! یہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کرتا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ ڈیپارٹمنٹ کے فنڈز کا کون آڈٹ کر رہا ہے؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال** (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! کسی بھی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے اس کو verify کروا کر جمع کرواتے ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرا سوال کچھ اور ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو فنڈز ہر سال بیت المال کے ڈیپارٹمنٹ کو استعمال کے لئے دیتے ہیں اس ڈیپارٹمنٹ کی جتنی اکاؤنٹنگ ہے اس کا آڈٹ ہوتا ہے یا نہیں اور اگر ہوتا ہے تو کون کرتا ہے؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال** (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! میں یہی بتا رہا ہوں کہ اس کا آڈٹ ہوتا ہے۔ اگر کسی معذور یا غریب نادار کو فنڈ دیا جاتا ہے تو اس کا ڈسٹرکٹ کمیٹی آڈٹ کرتی ہے۔ محکمہ جو فنڈز این جی اوز یا کسی individual کو release کرتا ہے تو این جی اوز پابند ہیں اور وہ کسی بھی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے verify کروا کر رپورٹ جمع کرواتی ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرے خیال میں آپ کے سامنے بھی میرا سوال بڑا clear ہے لیکن ابھی تک مجھے میرے سوال کا جواب نہیں مل رہا۔ میرا سوال یہ ہے کہ ان فنڈز کا یا محکمہ جو اکاؤنٹنگ کرتا ہے اس کا آڈٹ کون کر رہا ہے، کب آڈٹ ہو رہا ہے اور کون سی کمپنی آڈٹ کر رہی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! میں پہلے گزارش کر چکا ہوں کہ اگر ڈاکٹر صاحب نے کسی سے بھی کوئی verification لینی ہے تو بتائیں۔ اِدھر لاہور میں سلیم اینڈ کمپنی نے 13-2012 کے آڈٹ کئے ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں! ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میں یہ بات کر رہا ہوں کہ سالانہ آڈٹ ایک ہی کمپنی کرتی ہے جو آپ نے hire کی ہوئی ہے، کیا وہ outside کمپنی ہے یا inside ہے اور آپ کی اپنی حکومت کی کمپنی ہے یا کسی outside کمپنی سے آڈٹ کرواتے ہیں؟

جناب سپیکر: وہ پرائیویٹ کرواتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! یہ outside کمپنیوں کے through آڈٹ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب! آپ کی مہربانی۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! کیا یہ سلیم اینڈ کمپنی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! یہ سلیم اینڈ کمپنی ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ایک اور سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! جز (ب) کے اندر انہوں نے بتایا ہے کہ غرباء اور رفاہی کاموں پر 14-2013 میں 12 ملین تقسیم کیا گیا۔

جناب سپیکر: 12 ملین سے آگے بھی رقم پڑھیں ناں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! یہ فنڈ 15-2014 میں one third پر آ گیا۔ کیا غرباء کم ہو گئے، کم لوگوں کو پیسوں کی ضرورت ہے، فنڈز کی کمی ہو گئی، ہم نے بہت ترقی کر لی، لوگوں کے حالات بہتر ہو گئے ہیں یا کیا وجوہات تھیں، آپ رفاہی کاموں میں بھی دیکھیں تو 15 لاکھ سے 5 لاکھ روپے پر آ گئے ہیں اور غرباء میں تقسیم دیکھیں تو 12 ملین سے 4 ملین پر آ گئے ہیں اس کا جواب دیجئے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! 2013-14 میں اس لئے فنڈز زیادہ تھے کیونکہ 2011-12 میں کمیٹیاں فنکشنل نہیں تھیں لہٰذا اُس وقت جو surplus تھا وہ 2013-14 میں divide کر دیا گیا اس لئے یہ figures یہاں پر زیادہ دکھائی دے رہی ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرا آخری سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! یہ کمیٹیاں 2011-12 میں فنکشنل کیوں نہیں تھیں، کیا یہ پروگرام نیا شروع ہوا ہے اور پہلے نہیں تھا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری): جناب سپیکر! میں نے گزارش کی ہے کہ میں اُس وقت اس اسمبلی کا حصہ نہیں تھا لیکن میری معلومات یہ ہیں کہ یہ کمیٹیاں اُس وقت فنکشنل نہیں تھیں۔ یہ کمیٹیاں کیوں فنکشنل نہیں تھیں تو ظاہر ہے کوئی وجوہات ہوں گی جن کی بنیاد پر یہ فنکشنل نہیں تھیں؟

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! ٹھیک ہے کیونکہ کوئی وجوہات تھیں۔

جناب سپیکر: اس کا مطلب ہے کہ آپ satisfy ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میرے خیال سے مارشل لاء تو نہیں لگا ہوا تھا لیکن گورنمنٹ فنکشنل نہیں تھی۔

جناب سپیکر: انہوں نے گورنمنٹ کی بات نہیں کی بلکہ کمیٹیوں کی بات کی ہے کہ وہ فنکشنل نہیں تھیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! یہ گورنمنٹ کی ہی کمیٹیاں ہیں۔ یہ کسی کی پرائیویٹ کمیٹیاں ہیں، میں نے بنائی ہیں اور نہ ہی آپ نے بنائی ہیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی بڑی مہربانی۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ تو کہہ رہے تھے کہ میرا last question ہے۔ آپ دوسروں کو بھی وقت دیں ناں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! باقیوں کے سوالات بھی take up نہیں ہوں گے کیونکہ ممبران ہی موجود نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں، دیکھتے ہیں کہ ممبران ہیں یا نہیں؟ میں پہلے کچھ نہیں کہہ سکتا۔ جی، اگلا سوال نمبر 6222 جناب محمد نعیم انور کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے

ڈاکٹر مراد راس! آپ تو کہہ رہے تھے کہ آگے میرا کوئی اور سوال نہیں ہے اور یہ آ گیا ہے۔ (قہقہہ)

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میں نے دیکھا نہیں۔

جناب سپیکر: میں آپ کو بتا رہا ہوں اور میں غلط نہیں کہہ رہا کہ this is your question آپ اپنے سوال کا نمبر بولیں۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! اس سوال کو pending کر دیں کیونکہ میں نے اسے پڑھا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! کیسے pending کر دیں؟

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! چلیں، میں نے accept کر لیا کہ ڈیپارٹمنٹ اتنا زبردست چل رہا ہے اور میں۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ صفحہ نمبر 13 پر پہنچیں اور دیکھیں آپ کا سوال ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! سوال نمبر 6838 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## لاہور: بزرگ شہریوں، بے سہارا بچوں کے لئے رہائشی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*6838: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں بے سہارا بزرگ شہریوں اور یتیم و بے سہارا بچوں کے لئے محکمہ نے کتنے رہائشی ادارے قائم کئے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں مقیم بے سہارا بزرگ شہریوں کو کیا سہولیات مہیا کی جاتی ہیں اور ان کے لئے داخلہ کا کیا معیار ہے نیز یتیم و بے سہارا بچوں کو کیا کیا سہولیات مہیا کی جاتی ہیں، فنی و عام تعلیم کا کیا اہتمام ہے ؟

(ج) آئندہ کس کس شہر میں مزید ادارے قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے اور اگر کوئی منصوبہ تیار نہیں کیا گیا، تو اس کی کیا وجہ ہے، کیا حکومت یہ ادارے تعمیر کرنے کے لئے مختلف فلاحی اداروں سے تعاون کرنے کو تیار ہے ؟

(د) پنجاب بھر میں Vagrancy Act کے مطابق کتنے ادارے کہاں کہاں قائم کئے گئے ہیں ؟

**پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و بیت المال (حاجی محمد الیاس انصاری):**

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام لاہور میں بے سہارا اور بزرگ شہریوں کے لئے ایک ادارہ "عافیت" اور یتیم اور بے سہارا بچوں کے لئے ایک ادارہ "دارالاطفال" اور بچیوں کے لئے "کاشانہ" کام کر رہے ہیں۔

(ب) ان اداروں میں سہولتوں، داخلے کے طریق کار کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

ادارہ عافیت لاہور: اس ادارے میں وہ بزرگ شہری جو غریب، بے سہارا، بے اولاد اور لاوارث ہوں اور ان کی عمر 60 سال سے زیادہ ہو اور وہ جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست ہوں اس ادارے میں تاحیات رہ سکتے ہیں۔ مزید برآں بزرگ شہری جو ادارے میں مقیم ہیں ان کو پناہ، مفت کھانا، میڈیکل کی سہولت اور تفریحی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

ادارہ کاشانہ لاہور: اس ادارے میں بے سہارا اور غریب بچیوں کو داخلہ دیا جاتا ہے جن کی عمر پانچ سال سے زیادہ ہو جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست ہوں اس ادارہ میں rehabilitation تک قیام کر سکتی ہیں مزید برآں ان کو مفت پناہ، کھانا، مذہبی اور تدریسی تعلیم، میڈیکل، تفریحی اور ووکیشنل ٹریننگ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

ادارہ دارالاطفال: اس ادارے میں غریب، یتیم اور بے سہارا بچوں کو داخلہ دیا جاتا ہے جن کی عمر پانچ سال سے زیادہ ہو بچے (میل) 18 سال کی عمر اور بچیاں rehabilitation تک قیام کر سکتے ہیں ان کو مفت پناہ، کپڑے، کھانا، میڈیکل، مذہبی و تدریسی تعلیم، تفریحی و ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ کا ضلع فیصل آباد میں 16-2015 میں ADP scheme کے تحت بزرگ افراد کے لئے ایک اولڈ ایج ہوم بنانے کا ارادہ ہے۔

(د) پنجاب میں Punjab Vagrancy Ordinance,1958 کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر میں بھکاریوں کی بحالی کے لئے (Welfare Home for Beggars) لاہور میں قائم ہے اور مکمل طور پر کام کر رہا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! میں اس سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ میرے عزیز (قہقہہ)

اگلا سوال نمبر 6250 جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6281 جناب امجد علی جاوید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6316 سردار شہاب الدین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6517 جناب محمد نعیم انور کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان کا ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 6545 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## پی پی۔57 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں راجباہوں پر موگہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*6545: لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔87 ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیادہ تر رقبہ ٹیل پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ راجباہوں پر موگوں کا سائز بڑا کر کے پانی چوری کر لیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ٹیل پر پانی نہیں پہنچتا؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ حلقہ میں راجباہوں سے پانی چوری کی روک تھام کے لئے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ٹیل کے رقبہ پر بھی پانی پہنچ سکے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) پی پی۔87ٹوبہ ٹیک سنگھ، لوئر گوگیرہ ڈویژن میں راجباہ ترکھانی اور مونگی کی ٹیل، برالہ ڈویژن میں راجباہ بھوجہ کی ٹیل کا رقبہ واقع ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ راجباہوں پر موگوں کا سائز بڑا کر کے پانی چوری کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ٹیل پر پانی نہیں پہنچتا۔ اپریل تا جون2015 کے دوران تینوں راجباہوں کی ٹیل پر مطابق شیئر پانی پہنچتا رہا ہے ثبوت کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اگر کوئی زمیندار موگہ جات کے سائز کو تبدیل کرے تو فوراً اس کی درستی کر دی جاتی ہے اور قاصران کے خلاف رپورٹ برائے اندراج ایف آئی آر پولیس کو بھیج دی جاتی ہے اور کارروائی تاوان بھی کی جاتی ہے۔

(ج) پانی چوری کی روک تھام کے لئے محکمہ پانی چوری کرنے والے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کر کے رپورٹ برائے اندراج ایف آئی آر پولیس کو بھیجتا ہے اور تاوان کیس مکمل کر کے پانی چوری کرنے والے زمینداران کو بھاری تاوان بھی لگایا جاتا ہے۔ ثبوت کے لئے تین ماہ کی gauges ایوان کی میز پر رکھ دی ہیں جس کے مطابق ان تینوں راجباہوں کی ٹیل پر پانی بمطابق شیئر پہنچ رہا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ میرا حلقہ پی پی۔87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہے کیونکہ میرا ٹوٹل حلقہ ٹیل پر واقع ہے جس میں تین راجباہوں کی ٹیلیں ہیں جن میں مونگی راجباہ، درکھانی راجباہ اور لوئر گوگیرہ ہے جس میں برالہ ڈویژن میں راجباہ بھوجہ کی ٹیل ہے۔ تینوں ٹیلوں کے متعلق محکمہ نے کاغذی طور پر لکھ دیا ہے کہ ٹیلوں پر چھ ماہ پانی پہنچتا رہا ہے اور ساتھ میں تسلیم بھی کیا ہے کہ پیچھے موگہ جات کو بڑا کر کے ان سے پانی چوری ہوتا ہے اور بعد میں ہم ٹھیک کر دیتے ہیں لیکن on ground یہ ہو رہا ہے کہ F.Os بے چاروں کے پاس کوئی power نہیں ہے---

جناب سپیکر: آپ سوال کریں میں ان سے پوچھوں گا۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میں سوال ہی کی طرف آرہا ہوں کہ F.Os کے پاس کوئی power نہیں ہیں اور جو بھی powers ہیں وہ ایکسیئن اور ایس ای کے پاس ہیں اور موگہ جات اسی طریقے سے کھول کر بڑے کئے جا رہے ہیں اور پانی چوری کے موجب متعلقہ ایس ڈی اوز ہیں اس لئے میرا سوال یہ ہے کہ میرے حلقے کے تینوں راجباہوں کے آخری گاؤں، اگر میرے ساتھ معزز پارلیمانی سیکرٹری اور محکمہ کے کوئی افسر جائیں تو ان تینوں گاؤں میں پانی ٹیل پر پہنچا کر دکھا دیں تو میں تسلیم کرلوں گا کہ پانی پہنچتا رہا ہے تو ٹیل پر پانی نہیں پہنچ رہا۔

جناب سپیکر: جی، ابھی پوچھتے ہیں پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتائیں وہ کہہ رہے ہیں کہ تینوں موگہ جات پر پانی کیوں نہیں پہنچ رہا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ کرنل صاحب کے حلقہ پی پی۔87 کے تین راجباہ ہیں جن میں راجباہ درکھانی کی 2013 میں لائننگ مکمل ہو چکی ہے۔ ڈیپارٹمنٹ نے تین ماہ کی ٹیل کی جو گیج ہے وہ بھی ساتھ لگائی ہوئی ہے، راجباہ مونگی پر R.D-0 سے R.D-55 تک کام مکمل ہو گیا ہے head to mid کہہ رہے ہیں، R.D-55 سے R.D-70 تک یہ ongoing ہے جس میں ڈویژن بنی ہوئی ہے، R.D-70 سے لے کر ٹیل تک مکمل ہو گیا ہے اور اس کے بھی موگہ جات مکمل ہونے ہیں اس لئے اس کی ٹیل پر پانی کی shortage ہے۔ تیسرا راجباہ بھوجہ کی بھی ٹیل بنتی ہے اور اس کی پوزیشن یہ ہے کہ یہ mid سے R.D-62 سے لے کر R.D-80 تک یہ lined ہے اور head to mid ابھی کچا ہے۔ فی الوقت اس کو head سے mid تک نہیں رکھا اور انشاء اللہ اگلے مالی سال میں اس کو take up کریں گے اور جب یہ مکمل ہو جائے گی تو ٹیل پر پانی کی صورتحال بہتر ہو جائے گی۔

جناب سپیکر! انہوں نے پانی چوری کے متعلق بھی پوچھا ہے تو اس حوالے سے گزارش یہ ہے کہ میں نے پہلے بھی اس معزز ایوان کو آگاہ کیا تھا کہ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے پاس اپنی کوئی force نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی کاوشوں سے ایک کمیٹی constitute کی ہے جس کے کنونیر وزیر آبپاشی ہیں جبکہ محمود چیمہ قائمہ کمیٹی کے چیئرمین، سیکرٹری اریگیشن کمیٹی کے سیکرٹری اور ممبر بھی ہیں، ایڈیشنل سیکرٹری ہوم، ممبر بورڈ آف ریونیو SMBR nominee by اور ایک ڈی آئی جی پولیس IG nominee by ممبران ہیں۔ اب اریگیشن سے متعلق پانی چوری، تاوان اور اس کی زمینوں پر جو قبضے ہوئے ہیں تو اس سلسلے میں یہ کمیٹی constitute ہو گئی ہے جس کی پہلی میٹنگ

اس ماہ کی تین تاریخ کو ہو چکی ہے جس میں تمام ڈیپارٹمنٹس پولیس، ہوم، SMBRاور بورڈ آف ریونیو کے ممبر نے بیٹھ کر پانی چوری سے متعلقہ، زمین اور تاوان سے متعلقہ matters پر بات کی ہے تو انشاءاللہ دوسری میٹنگ جب شروع ہوگی تو اس کی progress بہتر آئے گی۔ کرنل صاحب نے کہا ہے کہ ٹیل پر پانی نہیں آ رہا اور معزز پارلیمانی سیکرٹری میرے ساتھ چلیں تو کرنل صاحب میرے بڑے بھائی ہیں، مجھے دعوت دیں اس سیشن کے بعد۔۔۔

جناب سپیکر: انہوں نے آپ کو انہوں نے دعوت دے دی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! میں ضرور چلوں گا ان کے ساتھ اور اگر وہاں پر محکمہ کی غفلت ہوئی تو ان کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ تھا کہ ٹیل پر محکمہ کب پانی پہنچائے گا جس کا جواب نہیں آیا؟ لائننگ کے بارے میں انہوں نے بتایا ہے، پانی چوری کے مقدمات کے متعلق بتایا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ لائننگ کے بعد ٹیل پر پانی پہنچ جائے گا، کب پہنچے گا؟ پچھلے دس سال سے سُن رہے ہیں کہ پانی پہنچ جائے گا لیکن پہنچ نہیں رہا۔ اس وقت حالات یہ ہیں کہ کسان سب سے زیادہ خسارے میں جا رہا ہے کیونکہ اس کو فصل کی پوری قیمت مل رہی ہے نہ پانی مل رہا ہے تو مہربانی کریں اور محکمہ سے یہ request ہے کہ ٹیل پر پانی پہنچا دیں۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زیر زمین پانی کھارا ہے اور نہری پانی یہ پہنچاتے نہیں ہیں جس کی وجہ سے ٹیل کے کسان بڑی مشکل سے اپنا گزارہ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ مکمل طور پر رپورٹ لے کر ان کے ساتھ بیٹھیں اور اس معاملے کو جلد از جلد resolve کرائیں۔ As earlier as possible

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جی، ٹھیک ہے۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ جس طرح یہ فرماتے ہیں کہ وہاں پانی دیا جا رہا ہے لیکن پورے پنجاب میں آج حالات یہ ہیں کہ کہیں بھی بھل صفائی کا کام نہیں ہوا۔۔۔

جناب سپیکر: کس کا کام نہیں ہوا؟

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! بھل صفائی کا کام نہیں ہوا اور اس کے لئے۔۔۔

جناب سپیکر: اس کام کا ایک وقت ہوتا ہے میرے بھائی۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! نہیں ہو رہا اور گزشتہ تین چار سالوں سے نہیں ہو رہا اور یہ تمام چھوٹے موٹے راجباہ بند ہیں۔ جب پانی کی ضرورت ہوتی ہے ابھی مونجی کی فصل کو پانی کی ضرورت تھی تو کہیں بھی پانی نہیں چھوڑا جا رہا اور پتا نہیں ہمارے حصے کا پانی دوسری طرف جا رہا ہے۔ یہ بہت المیہ ہے کہ کسانوں کو پانی پورا نہیں مل رہا۔۔۔

جناب سپیکر: یہ دوسری طرف کہاں جا سکتا ہے؟

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! تحصیل ڈسکہ میں جتنے راجباہ ہیں ان میں سے ایک بھی چالو نہیں ہو رہا اور تمام بند پڑے ہوئے ہیں۔ چاروں طرف ایک بھی راجباہ کے متعلق، ڈسکہ میں بی آر بی نہر کے تقریباً پانچ راجباہ ہیں جن میں سے ایک میں بھی اس سیزن میں پانی نہیں چھوڑا گیا۔

جناب سپیکر: چلیں، آپ کی بات ٹھیک ہے۔ میری بات سنیں، یہ سوال تو پی پی۔87 کے بارے میں چل رہا تھا اور آپ ڈسکہ لے گئے۔ مہربانی کریں۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے general بات کی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ آپ general بات کر رہے ہیں تو اس حوالے سے پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! باجوہ صاحب لیٹ ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنے سوال میں مائنر کا پوچھا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: آپ اس کو چھوڑ دیں اور اسے نہ چھیڑیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! وہ generally یہی پوچھنا چاہتے ہیں کہ ڈسکہ میں چھوٹے بڑے مائنر کے متعلق سوال یہی تھا تو وہ فلڈ چینل ہے۔ اپریل میں انہوں نے سوال پوچھا تھا تو وہ چار ماہ کے لئے چلتا ہے کیونکہ وہ شہر کے بیچ میں سے گزرتا ہے تو -/32000

روپے سے اس کی بھل صفائی کی گئی ہے چونکہ وہ شہر کے ساتھ گزرتا ہے اور لوگ کُوڑا کرکٹ پھینک دیتے ہیں۔ وہ صرف فلڈ چینل ہے جو کہ ابھی بھی موقع پر چل رہا ہے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کا ہے۔

جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: جناب سپیکر! on her behalf

جناب سپیکر: سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 6622 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ حنا پرویز بٹ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## دریائے جہلم میں طغیانی سے متعلقہ تفصیلات

*6622: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے جہلم میں طغیانی آنے کی صورت میں ہر سال موضع روشن پور تھانہ میانی ضلع سرگودھا کا تمام زرعی رقبہ ڈوب جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس موضع کا رقبہ گہرائی میں ہونے کی وجہ سے اردگرد کے تمام موضع جات کا سیلابی پانی اور بارشوں کا پانی اس گاؤں کے زرعی رقبہ میں آ جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت اہلیان گاؤں نے متعلقہ دفتر کو درخواست دی تھی اور اس بابت مناسب اقدام اٹھانے کی گزارش کی تھی مگر اس پر عملدرآمد نہ ہوا ہے۔

(د) کیا حکومت موضع روشن پور کو دریائے جہلم کے پانی اور بارشی پانی کے نکاس کے لئے کوئی نالہ تعمیر کرنے یا کلان پور راجباہ کے نیچے سے پانی کی گزرگاہ کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ زرعی رقبہ کو مزید نقصان سے بچایا جاسکے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) یہ درست ہے کہ جب بھی دریائے جہلم میں سیلاب آتا ہے تو اس سے روشن پور موضع متاثر ہوتا ہے۔

(ب) روشن پور گاؤں کے قریبی علاقہ جات میں سیلابی اور بارشی پانی کھڑا ہو جاتا ہے جس سے زرعی رقبہ جات بھی متاثر ہوتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے شاہ پور کینال ڈویژن اور ڈرینج ڈویژن منڈی بہاؤالدین کے ریکارڈ میں اس طرح کی کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) موضع میانی اور اس سے ملحقہ آبادیوں بشمول موضع روشن پور کو دریائے جہلم کے سیلاب سے بچانے کے لئے راجباہ ویسٹرن فیڈر کے دائیں کنارے پر برجی نمبر 14500 تا برجی نمبر 45000 تک فلڈ بند تعمیر کرنے کے لئے PC-I بنایا گیا ہے جس کی منظوری (ECNEC) Executive Committee of The National Economic Council نے 09.07.2015 کو دے دی ہے جس کی لاگت کا تخمینہ 184.132 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ اس بند کی تعمیر سے مجوزہ علاقہ دریائے جہلم کے پانی سے محفوظ ہو جائے گا جبکہ اگر راجباہ کے نیچے سے پانی کی گزرگاہ تعمیر کی گئی تو سیلاب کا پانی مزید تباہی کا باعث بنے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز (د) میں جو جواب دیا گیا ہے اس میں یہ ensure کر دیں کہ موضع میانی اور اس کی ملحقہ آبادی بشمول موضع روشن پور دریائے جہلم disturb کرتا ہے آپ نے اس میں یہ کہا ہے کہ اس میں تقریباً 184 ملین روپے لاگت آئے گی یہ ensure کر دیں کہ آپ کب تک اس منصوبے کو مکمل کر لیں گے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! یہ اسی سال آٹھ سے نو ماہ تک منصوبہ شروع ہو جائے گا اس کا PC-1 منظور ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر 6656 چودھری فیصل فاروق چیمہ صاحب کا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے منصوبہ بندی و ترقیات (ملک احمد کریم قسور لنگڑیال): جناب سپیکر! اُن کے behalf پر ضمنی سوال ہے سیم نالہ جات کے حوالے سے ہے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں! آپ پارلیمانی سیکرٹری ہیں۔ کوئی اور معزز ممبر اس بارے میں پوچھنا چاہتا ہے؟ کوئی نہیں ہے لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ جی، اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):جناب سپیکر! سوال نمبر 6861 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ساہیوال: گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری سے متعلقہ تفصیلات

*6861: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری RD-224 سے ضلع بھر کی زرعی اراضی کو سیراب کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ڈسٹری بیوٹری ضلع قصور سے نکلتی ہے جس کی لمبائی تقریباً 150 میل سے زائد ہے اور مطلوبہ پانی 179 کیوسک کی بجائے 40 سے 75 کیوسک موصول ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ R Bhomi.5 ڈسٹری بیوٹری جس کا ڈیزائن ڈسچارج 80 کیوسک ہے جبکہ 35۔24 کیوسک پانی وصول ہو رہا ہے؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متذکرہ بالا ڈسٹری بیوٹری گوگیرہ کا مطلوبہ منظور شدہ پانی جو 179 کیوسک ہے پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری آر ڈی 000+224 ضلع ساہیوال کی زرعی اراضی کے صرف 49373 ایکٹر رقبہ کو سیراب کرتی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بھی درست ہے کہ یہ ڈسٹری بیوٹری ضلع قصور سے نکلتی ہے۔ یہ درست نہ ہے کہ اس کی لمبائی 150 میل ہے بلکہ اس کی لمبائی تقریباً 62.00 میل ہے۔ یہ درست ہے کہ اس کا ڈسچارج 179 کیوسک ہے جس کی بجائے اس میں 40 سے 75 کیوسک پانی چلتا ہے۔

(ج) جی ہاں! درست ہے کہ R Bhawani.5 مائنر جس کا ڈیزائن ڈسچارج 80 کیوسک ہے اور اس میں پانی کی کمی کی وجہ سے پورے ڈسچارج کی بجائے 24 تا 35 کیوسک تک پانی چلتا ہے۔

(د) گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری لوئر باری دوآب کینال کی آر ڈی R/58818 سے نکلتی ہے جس کا ڈیزائن ڈسچارج 980 کیوسک ہے۔ جوکہ تین کینال ڈویژن بلوکی، اوکاڑہ اور ساہیوال ڈویژن کے رقبہ جات کو سیراب کرتی ہے۔ یہ نہر پورا سال کم چلتی ہے جوکہ 980 کیوسک کی بجائے صرف اوسطاً 600 کیوسک چلتی ہے اس کی وجہ کمزور پُشتہ جات ہیں۔ اس نہر پر پراجیکٹ rehabilitation and upgradation LBDCIP ICB-04 کے تحت کام شروع ہو چکا ہے۔ کام مکمل ہونے پر پانی کی کمی پوری ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ب) میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ اس نہر کا ڈسچارج 179 کیوسک کی بجائے 40 سے 75 کیوسک پانی ہے تو باقی پانی اس نہر میں کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

جناب سپیکر: جی، بتادیں کب تک اس نہر میں پانی پورا کر دیا جائے گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! معزز ممبر نے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ ضلع قصور میں کہاں سے نکلتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! یہ گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری ہے RD-224 اور ایک انہوں نے Bhawani مائنر کا پوچھا ہے اس کا 80 فیصد ڈسچارج ہے Bhawani اور گوگیرہ دونوں میں پانی پورا نہیں پہنچ رہا ان دونوں نہروں کی lining جو ongoing ہے کام شروع ہے انشاءاللہ 2016 کے end تک یہ دونوں نہریں مکمل ہو جائیں گی پُشتے کمزور ہیں اس لئے جو ان کا right ہے وہ پانی پورا نہیں چھوڑا جا رہا ہے 2016 کے end تک انشاءاللہ یہ دونوں کام مکمل ہو جائیں گے ان کو پانی پورا میسر ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، اگلا ضمنی سوال۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! دیکھیں یہ ڈسٹری بیوٹری آپ کے ضلع قصور سے شروع ہوتی ہے اور جو اس کا end ہے وہ میرے حلقے میں Bhawani ڈسٹری بیوٹری ہے یہ 2016 میں کیسے پانی پورا کریں گے آج بھی پانی پورا ہے لیکن راستے میں ایسے بااثر لوگ بیٹھے ہیں جو پانی ٹیل تک آنے ہی نہیں دیتے۔ 2007 میں اس ڈسٹری بیوٹری کی منظوری وزیراعلیٰ پنجاب نے اُس وقت دی تھی جس

PC-1 کا میرے پاس موجود ہے جو 276 ملین کا ہے تو اگر یہ اس کو بنادیں اس میں پانی قصور سے شروع ہوتا ہے وہ پورا ہوتا ہی نہیں ہے تو یہ کب تک اس ڈسٹری بیوٹری کو جو لنک چینل ہے یہ کب تک بنادیں گے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! میں نے تفصیل سے عرض کر دیا ہے باقی ملک صاحب میرے پاس بیٹھ جائیں میں ان کو ان دونوں نہروں کے کام کی تفصیل جو میرے پاس ہے میں ڈیپارٹمنٹ سے لے کر آیا ہوں دے دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں۔ وہ ایوان بھی بات سمجھنا چاہتا ہے کہ آپ کیا کر رہے ہیں ہمیں بھی پتا چلے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! دونوں نہروں پر کام شروع ہے اُن کے پُشتے کمزور ہیں، اُس کی lining ہو رہی ہے، اُس پر bridges بننے ہیں، earthwork کا کام ہے، stone pitching کا کام ہے دونوں منصوبے ongoing ہیں جب 2016 تک دونوں نہریں مکمل ہو جائیں گی تو ٹیل تک پانی پورا پہنچ جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، مزید اب آپ آپس میں بیٹھ کر بات کرنا چاہتے ہیں تو مجھے اعتراض نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! میں ملک صاحب کو اجلاس کے بعد بتا دیتا ہوں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! کئی دفعہ بیٹھے ہیں نشستن، گفتن، برخاستن۔

جناب سپیکر: ان کے ساتھ اسی بارے میں بیٹھے ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ میرے ہاتھ میں اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کا PC-1 پکڑا ہوا ہے جس میں ہم سب parliamentarian کے دستخط بھی ہیں۔ آپ یہ دیکھیں ایک 80 کیوسک کی نہر ہے اُس میں 24 کیوسک پانی آ رہا ہے میرے اس حلقے کے زمیندار کا کیا قصور ہے کہ ہم ٹیل پر پیدا ہو گئے ہیں؟ یہ 2007 سے اس کی منظوری ہو چکی ہے اور آج تک جو پانی چوروں کا بااثر مافیا ہے وہ ہمارے زمینداروں کو برداشت ہی نہیں کرتے کہ ہم بھی سطح زمین پر اگر اپنی فصلوں کو پانی لگا سکیں اس میں کیا قباحت ہے؟ ہم سب parliamentarian اکٹھے ہیں اور یہ میرے

پاس 276 ملین کا PC-1 ہے last time بھی ہم اکٹھے ہوئے اور سیکرٹری صاحب کے پاس بھی ہم اکٹھے گئے بات ہوئی لیکن آج تک اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہوا یہ کب تک عملدرآمد کروادیں گے ؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! ملک صاحب اس سلسلے میں تو میرے ساتھ سیکرٹری صاحب کے پاس نہیں گئے ان کے ایک بند کا مسئلہ تھا تو ان کو میں سیکرٹری صاحب کے پاس لے گیا تھا۔ یہ دو سوال کر رہے ہیں PC-1 2007 میں منظور ہوا ہوگا کام ongoing ہے، کام شروع ہے میرے ساتھ اجلاس کے بعد بیٹھ جائیں میں ان کو دونوں مائنر کی تفصیل سے آگاہ کر دیتا ہوں کہ کتنے فیصد کام ہو چکا ہے اور 2016 کی تاریخ دے رہا ہوں جب کسی نہر پر کام ہو رہا ہو کیوں کہ اُس کی ڈویژن یا اُس کے پشتے کمزور ہیں یہ 100 سال سے پرانا سسٹم ہے اب راتوں رات ساری نہروں اور ساری ٹیل تک تو پانی نہیں پہنچایا جا سکتا اسی لئے پچھلے سال بھی گورنمنٹ پنجاب نے سب سے زیادہ پیسا اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو دیا اور اس سال بھی تو اُس کو خرچ کرنے میں ٹائم لگتا ہے ٹینڈر ہوئے ہوئے ہیں منصوبے ongoing ہیں اللہ کا شکر ادا کریں کہ 2016 تک ان کی نہر مکمل ہو جائے گی اور پانی پہنچ جائے گا۔

جناب سپیکر: کب تک مکمل ہو جائیں گے ؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! 2016 کے end تک۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مجھے اگر آپ کہیں تو میں ابھی سجدہ شکر بجالاتا ہوں اور 2016 تک سجدے سے یہ نہیں اُٹھتا لیکن میری وہ نہر تو شروع ہی نہیں ہوئی جو میں معزز پارلیمانی سیکرٹری سے گزارش کر رہا ہوں۔ یہ میرے بھائی ہیں، میرے سینئر ہیں ان کو نہیں پتا چل رہا کہ یہ ہے approval of new outlet Rajbah of LBDC for Gogayra جس میں سے ہمیں پانی نہیں آرہا تو اس میں میری یہ گزارش ہے کہ یہ کب تک اس پر کام شروع کروادیں گے ؟ اس کو 2007 میں بھی اس وقت کے وزیراعلیٰ پنجاب نے اس کی approval دی تھی اور پھر جو بااثر پانی چور مافیا ہے اُس کے قبضے میں یہ آگیا ہے اور اُن کی وجہ سے یہ آج تک pending ہے جتنے لوگ اس وقت پانی سے مستفید ہو رہے ہیں وہ یہ چاہتے ہی نہیں کہ یہ جو link ہے یہ بن سکے۔ اس میں میری یہ گزارش ہے کہ یہ ہمیں 2017 کا وعدہ کر لیں، 2020 کا کر لیں، 2025 کا کر لیں لیکن خدارا یہ میری approval تو کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! Approval میں نے نہیں کرنی۔ یہ میرے بھائی ہیں میرے ساتھ بیٹھ جائیں میں ان کو دونوں سوال جو انہوں نے کئے ہیں میں اُس کا بتادوں گا۔ دوسرا پانی چوری کے حوالے سے میں نے پہلے اس معزز ایوان کو آگاہ کیا ہے میں معزز ایوان میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ پانی چوری نہیں ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: وہ سب نے سن لیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! پہلی دفعہ یہ ایک کمیٹی بنائی گئی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس پر جلد از جلد قابو پالیں گے۔

جناب سپیکر: جس بات کا وہ ذکر کر رہے ہیں آپ اس کا بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! یہ میرے ساتھ بیٹھ جائیں میں ان کو سیکرٹری صاحب کے پاس لے جاتا ہوں، ان کو پورا ڈیٹا دکھا دیتا ہوں اور انشاء اللہ ان کو پورا مطمئن کر دیتا ہوں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ میرے حلقے کا یہ chronic matter ہے میری اس میں یہ submission ہے کہ جس طرح ننکانہ صاحب میں ایک لنک چینل کی اجازت دی گئی ہے کیا یہ اسی طرح میرے حلقے میں لنک چینل کی منظوری دے دیں گے؟ اگر یہ ایوان میں commit کرلیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اور یہ کب تک اس پر کام شروع کروادیں گے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! یہ لنک نہر کی تجویز پرانی ہے جو اب قابل عمل نہیں ہے۔ انہوں نے جو دو نہروں کا سوال پوچھا ہے اُن دونوں پر کام ہو رہا ہے اس کا میں نے بتادیا ہے لیکن جو انہوں نے کہا ہے وہ قابل عمل نہیں ہے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں اس پر ایک submission دینا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں ابھی آپ کو اجازت نہیں دے رہا ہوں، میں بعد میں آپ سے پوچھوں گا پہلے میں ان کی بات سن لوں۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ ہم میں کون سی کمی ہے جو یہ قابل عمل نہیں ہے، کیا ہم پنجاب کے رہائشی نہیں ہیں، کیا ہم زمیندار نہیں ہیں، ہم میں کون سی چیز کی کمی ہے جو یہ قابل عمل نہیں ہے اور یہ ایوان کو بتائیں کہ یہ کیوں قابل عمل نہیں ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! ملک صاحب نیا سوال put کریں یہ کیا کہنا چاہ رہے ہیں اور مجھ سے کیا پوچھنا چاہ رہے ہیں؟ جو انہوں نے سوال پوچھا تھا اس کا میں نے تفصیل سے جواب دے دیا ہے۔

جناب سپیکر: میں وہی سوچ رہا تھا کہ وہ سوال کچھ اور ہی کر رہے ہیں، اِن کا سوال relevant نہیں بنتا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جو میں پوچھ رہا ہوں وہ اسی سوال میں ہے۔

جناب سپیکر: کون سا جز ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ جو سوال ہے کہ ضلع ساہیوال میں گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری RD-224۔ یہ اسی سے متعلقہ ہے، اسی سے لنک چینل کی بات ہو رہی ہے اور جو میرے پاس PC-1 ہے اس میں بھی RD-224 کا ذکر ہے۔ اسی ڈسٹری بیوٹری کے متعلق ہے اور یہ viable کیوں نہیں ہے اگر یہ ننکانہ صاحب میں viable ہو سکتی ہے تو یہاں کیوں نہیں ہو سکتی؟ آپ دیکھیں کہ یہ سو کلومیٹر سے زیادہ کا سفر ہے یعنی سو کلومیٹر پانی چل کر آخری ٹیل پر آتا ہے اور اریگیشن ڈیپارٹمنٹ نے یہ admit کیا ہے کہ 179 کیوسک کی بجائے جتنا پانی وہ دے رہے ہیں یعنی وہ 80 کیوسک کی بجائے 24 کیوسک دے رہے ہیں۔ وہاں پشتے کمزور ہیں یہ بتائیں کہ قصور میں پشتے کمزور کیوں نہیں ہیں، اوکاڑہ میں کمزور کیوں نہیں ہیں؟

جناب سپیکر: آپ اپنی بات کریں اور دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ اس میں یہ مہربانی کریں کیونکہ میرے پاس PC-1 ہے۔

جناب سپیکر: آپ ان کے ساتھ بیٹھ کر بات کر لیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ پھر کب کریں گے میری پچھلی بار بھی میٹنگ ہوئی تھی۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ آج ہی ان کے ساتھ ٹائم رکھ لیں اور بیٹھ کر اس مسئلے کو sympathetically حل کرانے کی کوشش کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! بہتر ہے۔

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر! میں نے ایک بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں! آپ سوال کے بارے میں ہی بات کریں گے۔

قاضی احمد سعید: جناب سپیکر! میں نے سوال کے بارے میں ہی بات کرنی ہے اس کے علاوہ کوئی بات نہیں کرنی۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی بات سن کر مجھے بڑی حیرت ہوئی ہے یہ نہری نظام سو سال پرانا ہے اور یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم فوری طور پر ٹیل تک پانی نہیں پہنچا سکتے۔ پاکستان میں اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کسانوں کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے یہ پنجاب حکومت کی ذمہ داری ہے کہ۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بس ٹھیک ہے۔ یہ آپ کا relevant question نہیں ہے۔ جی، محترمہ عائشہ جاوید!

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں اسی سوال سے متعلق بات کروں گی کہ جس طرح آپ کو پتا ہے کہ ہمارے ایوان کی سٹینڈنگ کمیٹیز ہیں ان کو بنانے کا مقصد ہی یہی ہے کہ اگر کوئی مسئلہ ایسا آ جائے تو اُس کو وہاں بیٹھ کر حل کیا جائے اور ٹائم لگا کر اس کو solve کیا جائے۔ بحث وتکرار میں ہاؤس کا وقت ضائع ہوتا ہے اور کوئی بات پایۂ تکمیل تک بھی نہیں پہنچتی۔ میری آپ سے صرف یہ درخواست تھی کہ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس سوال کو سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: اگر تجویز ان کی طرف سے آئے تو پھر ایسی بات ہو سکتی ہے ورنہ نہیں ہو سکتی۔ جی، ملک صاحب! آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری بہن نے بالکل ٹھیک بات کی ہے۔ یہ بڑی اہمیت کا حامل سوال ہے اس کو کمیٹی کے سپرد کر دیں یا اس سوال کو عملدرآمد کے لئے pending کر دیں۔

جناب سپیکر: نہیں۔آپ نیا نوٹس دے دیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری آخری بات پانی چوری کے متعلق ہے۔یہاں پر سیکرٹری اریگیشن موجود ہیں میں ان کا اور ان کے سٹاف کا ممنون ہوں کہ انہوں نے پانی چوری کا نوٹس لیا اور انہوں نے PFO کو remove کیا۔

جناب سپیکر: وہ ان کا کام ہے، وہ محکمہ جانے اس کا کام جانے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں ان کا بڑا ممنون ہوں کہ انہوں نے پانی چوری سے متعلق ایکشن لیا اور جو باقی پانی چوری ہو رہا ہے اس کی recovery پر کب تک عملدر آمد کروا دیں گے، پانی چوری کرنے والوں کے ذمہ 5 کروڑ اور کچھ لاکھ روپیہ ہے یہ کب تک recovery کروا دیں گے؟

جناب سپیکر: ان کے ذمے recovery کیسے ہے؟ نہیں، اس میں آپ کا کوئی ایسا سوال نہیں ہے یہ ضمنی سوال نہیں بنتا۔ Question hour is over now.

## نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

### لاہور: خواتین کی ترقی کے لئے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*3615: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے ترقی خواتین کے کتنے دفاتر کہاں کہاں لاہور میں فرائض سر انجام دے رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ترقی خواتین کے لئے مختص کی گئی تھی؟

(د) 12-2011 اور 13-2012 میں کتنی رقم ترقی خواتین پر خرچ ہوئی نیز متعلقہ پراجیکٹس اور ورکشاپس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) ان دو سالوں کے دوران ترقی خواتین کے لئے وفاقی حکومت سے کتنی میٹنگز / سیمینارز اور اجلاس ہوئے اور ان میں خواتین کی ترقی کے لئے کیا کیا تجاویز discuss ہوئیں؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام خواتین کے لئے مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں

1۔کاشانہ: (نزد مرحبا شادی ہال کالج روڈ، ٹاؤن شپ لاہور)

2۔دارالفلاح: (سوشل ویلفیئر کمپلیکس، سیکٹر D-I نزد عمر چوک ٹاؤن شپ، لاہور)

3۔قصر بہبود: M-12 ماڈل ٹاؤن نزد انٹرنیشنل بیکری، لاہور

4۔صنعت زار: 22 کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

5۔دارالامان: نزد تھانہ نواں کوٹ چوک یتیم خانہ لاہور

(ب) ان دفاتر کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | نام ادارہ | بجٹ سال 12۔2011 | بجٹ سال 13۔2012 |
|---|---|---|---|
| 1 | کاشانہ | 6438420/- | 7624624/- |
| 2 | دارالفلاح | 3276000/- | 4634000/- |
| 3 | قصر بہبود | 1382000/- | 4246000/- |
| 4 | صنعت زار | 6133021/- | 7352259/- |
| 5 | دارالامان | 246000/- | 372000/- |

(ج) محکمہ سماجی بہبود خواتین کے لئے مختلف ادارے چلا رہا ہے جبکہ 8۔مارچ 2012 سے حکومت نے الگ سے محکمہ ترقی خواتین قائم کر دیا ہے اس لئے ترقی خواتین کے لئے مختص رقم کی تفصیل متعلقہ محکمہ سے ہی معلوم کی جا سکتی ہے۔

(د) ان اداروں کے بجٹ کی تفصیل جز (ب) میں دی جا چکی ہے جبکہ محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام کوئی ورکشاپس منعقد نہ کی گئی ہیں۔

(ہ) ترقی خواتین کا محکمہ چونکہ 8۔مارچ 2012 سے الگ قائم کر دیا گیا ہے لہٰذا اس جز کا جواب متعلقہ محکمہ ہی دے سکتا ہے۔

## لاہور نہر میں ڈوبنے والے افراد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2512: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر سے گزرنے والی معروف نہر میں 13۔2012 کے موسم گرما میں نہاتے ہوئے کتنے نوجوان جاں بحق ہوئے؟

(ب) کیا حکومت اس نہر پر نہانے پر پابندی لگانے یا ایسی کوئی حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے کم از کم نہر پر نہانے سے لوگ موت کا شکار نہ ہوں؟

(ج) اس نہر میں جگہ جگہ گٹر کا پانی ڈال دیا جاتا ہے، اس کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) محکمہ کے پاس اس کا کوئی ریکارڈ نہ ہے۔ یہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور محکمہ پولیس کے متعلقہ ہے۔

(ب) لاہور شہر کے اندر سے گزرنے والی لاہور برانچ کی لمبائی تقریباً 20 میل ہے۔ جس پر لوگوں کے نہانے کی وجہ سے آئے دن حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ ان حادثات سے بچاؤ کے لئے محکمہ انہار نے مورخہ 18-06-2013 کو اخبارات میں اشتہار کے ذریعے لوگوں کو متنبہ کیا کہ نہر میں نہانا حادثات کا مؤجب بن سکتا ہے لہٰذا نہر میں نہانا منع ہے۔ اس کے علاوہ خطرناک مقامات پر نہانے پر دفعہ 144 کا نفاذ عمل میں لایا گیا ہے اور عوام الناس کو انتباہی بورڈ، خاردار تار اور سرخ جھنڈیوں سے بھی خطرناک مقامات پر نہ نہانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ نہر کی لمبائی زیادہ ہونے کی وجہ سے تمام نہر پر پابندی ممکن نہ ہے۔ مندرجہ بالا اقدامات کے بعد نہر میں نہانے کے حادثات میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔ تاہم اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور پولیس کو بھی کردار ادا کرنا چاہئے۔

(ج) لاہور کینال میں ڈالے جانے والے سیوریج پائپوں کی تعداد 32 سے کم ہو کر 9 رہ گئی ہے۔ اس سلسلہ میں سپریم کورٹ آف پاکستان نے Suo moto ایکشن لیا ہوا ہے اور WASA کو ہدایت کی گئی ہے کہ نہر میں گرنے والے سیوریج پائپوں کے لئے کوئی متبادل بندوبست کیا جائے کیونکہ جب ان کو بند کیا جاتا ہے تو سڑکوں اور گلیوں میں پانی بھر جاتا ہے اور کینال روڈ پر بھی پانی آ جاتا ہے۔ WASA سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں اس پر کام کر رہا ہے۔ مزید تفصیل WASA لاہور سے لی جا سکتی ہے۔

## ضلع رحیم یار خان: چنی گوٹھ تا فیروزہ سیم نالہ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3257: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چنی گوٹھ تا فیروزہ ضلع رحیم یار خان جو سیم نالہ زیر تعمیر ہے اس کا ٹھیکہ کب الاٹ کیا گیا، اس کی مالیت کیا طے کی گئی تھی اور کس تاریخ کو اس کو مکمل ہونا تھا، اب تک اس پر کتنی رقم خرچ

ہو چکی ہے اور اب اس کا revised estimate کیا ہے اور کس تاریخ کو اس کو مکمل ہونا ہے؟

(ب) نیز اب جبکہ سالڈ ویسٹ اور سیوریج کے پانی کو recycle کیا جا رہا ہے پنجاب میں کئی مقامات پر زیر زمین پانی کڑوا ہے اور نہری پانی کی بھی کمی ہے تو کیا حکومت اس پانی کو recycle کر کے آبپاشی کے لئے استعمال میں لانے کے لئے کوئی منصوبے رکھتی ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف)

# چنی گوٹھ تا فیروزہ ضلع رحیم یار خان جو سیم نالہ زیر تعمیر ہے۔
# اس کا ٹھیکہ 19.02.2010 کو الاٹ کیا گیا تھا۔
# اس کام کی اصل لاگت 343.44 ملین روپے طے کی گئی تھی۔
# اس کام کو 30.06.2012 کو مکمل ہونا تھا۔
# اب تک اس پراجیکٹ پر 564.390 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔
# اس کا ریوائزڈ ایسٹیمیٹ 754.530 ملین روپے کا ہے۔
# اس کو 30.06.2016 کو مکمل ہونا ہے۔
# متعلقہ علاقہ کے زمینداروں کی پرزور اپیل پر مندرجہ ذیل ایٹم میں تبدیلی کے باعث اس منصوبہ کی تکمیل میں تاخیر ہوئی۔

| نمبر شمار | نام آیٹمز | پہلا منظور شدہ Estimate میں آیٹمز کی تعداد | (Revised Estimate) میں آیٹمز کی تعداد |
|---|---|---|---|
| 1 | ان لٹ (Inlet) | 53 عدد | 208 عدد |
| 2 | واٹر کورس کراسنگ | 32 عدد | 83 عدد |
| 3 | ڈی آر برج | 15 عدد | 30 عدد |

(ب) محکمہ انہار پنجاب میں سالڈ ویسٹ اور سیوریج کے پانی کو برائے آبپاشی recycle کرنے کا کوئی منصوبہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

## ضلع فیصل آباد: بیت المال کی رقم اور تقسیم سے متعلقہ تفصیل

*6296: میاں طاہر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد بیت المال کو سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم ملی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم غرباء میں کس کس سکیم کے تحت تقسیم کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) اس وقت اس ضلع میں کتنی رقم کس کے اکاؤنٹ میں پڑی ہے اور یہ کب تک غرباء میں تقسیم کی جائے گی؟

**وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):**

(الف) ضلع فیصل آباد میں بیت المال کو سال 14-2013 میں /-4694174 روپے اور 15-2014 کے دوران /-2753164 روپے رقم ملی۔

(ب) ان سالوں کے دوران جو رقم غرباء میں جس مد میں تقسیم کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال 14-2013

| | | |
|---|---|---|
| 1 | مالی امداد | /-3140000 روپے |
| 2 | جہیز فنڈ | /-2080000 روپے |
| 3 | تعلیمی وظائف | /-2772000 روپے |

سال 15-2014

| | | |
|---|---|---|
| 1 | مالی امداد | /-655000 روپے |
| 2 | جہیز فنڈ | /-760000 روپے |
| 3 | تعلیمی وظائف | /-516000 روپے |

(ج) اس رقم میں سے ملازمین کو تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے نہیں دیا گیا حکومت پنجاب تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں علیحدہ بجٹ فراہم کرتی ہے اور سال 14-2013 میں تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے میں /-892346 روپے اور سال 15-2014 میں اب تک /-797500 روپے خرچ ہوئے۔

(د) اس وقت ضلعی بیت المال کمیٹی کے اکاؤنٹ نمبر 0010-SSA-000001-000-4 میں /-18184402 روپے موجود ہیں جو ضلعی بیت المال کمیٹی کی تشکیل کے بعد غرباء میں تقسیم کئے جائیں گے۔

## فیصل آباد: پیڈا کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات

*4420: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔58 فیصل آباد میں پیڈا کے ممبران کی تعداد کتنی ہے، ان کی تفصیل نہر، راجباہ اور مائنروار بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔58 فیصل آباد میں پیڈا کے الیکشن ہونے والے ہیں، اگر ہاں تو اس کی تاریخ کیا ہے؟

(ج) پیڈا کے ممبران کی رجسٹریشن کا طریق کار کیا ہے اور ان کے لئے کیا کیا requirement ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مخصوص افراد کو پیڈا کا ممبر بنایا جارہا ہے جبکہ requirement پوری کرنے والے کافی افراد کو ممبر شپ نہیں دی جارہی اور اس بابت باقاعدہ تحریری اور زبانی میری معرفت وزیر آبپاشی اور متعلقہ دیگر افسران کو مطلع کیا گیا ہے، مگر اس پر کوئی ایکشن نہیں لیا جارہا ہے جس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ تمام ذمہ داران اس غیر قانونی ممبر شپ کرنے میں ملوث ہیں، اس بابت ایوان کو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) پیڈا (پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی) ایک صوبائی سطح کا ادارہ ہے اور اس کے کسان ممبران کی نامزدگی فی الوقت وزیر اعلیٰ پنجاب کا صوابدیدی اختیار ہے۔ مزید برآں پی پی۔58 فیصل آباد سے پیڈا اتھارٹی کا کوئی ممبر نہ ہے۔

قواعد وضوابط کے مطابق کینال سرکل کی سطح پر ایریا واٹر بورڈ، راجباہ کی سطح پر کسان تنظیم اور موگہ کی سطح پر کھال پنچایت بنائی جاتی ہے۔

پی پی۔58 فیصل آباد کی حدود میں راجباہ اور مائنرز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ راجباہ کلیانوالہ برجی نمبر 78 تا 151
کنجوانی مائنر برجی نمبر 0 تا 47

2۔ راجباہ بالک برجی نمبر 116-147
مائنرز نمبر 8,9 & 10

3۔ راجباہ بھوجہ برجی نمبر 0۔88600 (ٹیل)
مائنر نمبر 4

پی پی۔58 فیصل آباد میں راجباہ اور مائنرز کی کل تعداد = 08

پی پی۔58 فیصل آباد میں چیئرمین کھال پنچایت اور انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

| | | |
|---|---|---|
| راجباہ بھوجہ پر چیئرمین کھال پنچایت کی تعداد | = | 89 |
| راجباہ بھوجہ کی انتظامی کمیٹی کے ممبران کی تعداد | = | 09 |
| راجباہ بھوجہ کے کل موگہ جات کی تعداد | = | 92 |

اس وقت راجباہ کلیانوالہ، کنجوانی مائنر، راجباہ بابلک اور مائنرز نمبر9,8،اور10 پر کوئی چیئرمین کھال پنچایت یا انتظامیہ کمیٹی موجود نہ ہے کیونکہ وہ اپنی تین سالہ مدت پوری کر کے 15-02-2014 کو تحلیل ہو چکی ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ پی پی ۔58 فیصل آباد میں پیڈا (کھال پنچایت /کسان تنظیم) کے الیکشن ہونے والے ہیں۔ قبل ازیں مورخہ 27-01-2014 کو الیکشن کا شیڈول جاری کیا گیا تھا اور حتمی ووٹرز لسٹ کی تیاری ہو رہی تھی کہ 46 کسان تنظیموں نے عدالتِ عالیہ اور ماتحت عدالتوں سے اپنی مدت میں اضافے کے لئے رجوع کیا اور الیکشن کے خلاف حکم امتناعی حاصل کیا، جس کی وجہ سے مورخہ 19-03-2014 کو چیف ایگزیکٹو، ایریا واٹر بورڈ، سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایل سی سی (ایسٹ) سرکل فیصل آباد نے عدالت کے فیصلہ تک الیکشن ملتوی کر دیا۔ اب جیسے ہی متعلقہ عدالتوں سے مذکورہ کیسز کا فیصلہ ہو گا اُس کے مطابق عملدرآمد کیا جائے گا۔

(ج) کھال پنچایت کی تشکیل: قواعد و ضوابط کے مطابق ہر موگہ کے حصہ دار اپنی کھال پنچایت کا انتخاب بذریعہ الیکشن کرتے ہیں۔ کھال پنچایت مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوتی ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| 1۔ | چیئرمین کھال پنچایت | 01 |
| 2۔ | ممبر کھال پنچایت | 04 |

کسان تنظیم کی تشکیل: ایک کسان تنظیم متعلقہ راجباہ کے علاقہ (command area) میں کھال پنچایتوں کے تمام چیئرمینوں پر مشتمل ہوتی ہے، اور یہ کسان تنظیم کی مجلس عامہ (جنرل باڈی) کہلاتی ہے۔ مجلس عامہ اپنے اندر سے ایک انتظامی کمیٹی کا انتخاب کرتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل عہدیداروں پر مشتمل ہوتی ہے۔

1۔ صدر 2۔ نائب صدر
3۔ سیکرٹری 4۔ خزانچی
5۔ پانچ ایگزیکٹو ممبرز (ایک راجباہ کے ہیڈ سے جبکہ دو مڈل اور دو ٹیل سے منتخب کئے جاتے ہیں)

نوٹ: کھال پنچایت کے الیکشن میں حصہ لینے کے لئے متعلقہ موگہ کا زمیندار ہونا ضروری ہے اس کے لئے کسی رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ کھال پنچایت اور کسان تنظیم کے الیکشن میں حصہ لینے کے لئے صرف متعلقہ عہدہ کے لئے کاغذات نامزدگی الیکشن آفیسر / سینئر الیکشن آفیسر کے پاس جمع کروائے جاتے ہیں۔ جو کہ قواعد و ضوابط کے مطابق کاغذات کی جانچ پڑتال کر کے اہل امیدوار کو الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے بلکہ قواعد وضوابط کے مطابق حصہ داران موگہ میں سے تمام عہدیداران کا چناؤ الیکشن کے ذریعے ہوتا ہے۔ چیئرمین کھال پنچایت و ممبران کا چناؤ مذکورہ موگہ کے حصہ داران باقاعدہ show of hand کے ذریعے کرتے ہیں اور کسان تنظیم کے عہدیداران کا چناؤ جنرل باڈی کے ممبران (چیئرمین کھال پنچایت) خفیہ رائے دہی کے ذریعے کرتے ہیں۔

## ضلع رحیم یار خان میں رجسٹرڈ این جی اوز سے متعلقہ تفصیلات

*6344: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنی رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان این جی اوز کو سال 14-2013 میں کتنے فنڈز دیئے گئے الگ الگ تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز ان این جی اوز نے کون کون سے فلاحی کام انجام دیئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا محکمہ ان فنڈز کو چیک کرنے کا اختیار رکھتا ہے اگر ہاں تو ان فنڈز کے غلط استعمال پر کیا کارروائی کی جاتی ہے؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں The Voluntary Social Welfare Agencies (Registration& Control) Ordinance,1961 کے تحت کل 196 رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں۔

(ب) محکمہ سے رجسٹرڈ 196این جی اوز میں سے صرف 18این جی اوز کو سال 14۔2013 میں گرانٹ جاری کی گئی جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! محکمہ ان فنڈز کو چیک کرنے کا اختیار The Voluntary Social Welfare Agencies (Registration& Control) Ordinance,1962 کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ 1(C) کے تحت رکھتا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے:

"ہر مالی سال کے اختتام پر آمدنی اور اخراجات کا کھاتہ تیار کیا جاتا ہے اور رجسٹریشن اتھارٹی سے منظور شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا آڈیٹرز سے آڈٹ کروایا جاتا ہے اور مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر متعلقہ رجسٹریشن اتھارٹی کو پیش کیا جاتا ہے" متعلقہ سیکشن کی کاپی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان فنڈز کے غلط استعمال پر The Voluntary Social Welfare Agencies (Registration& Control) Ordinance,1961 کے دفعہ 14، کی ذیلی دفعات 1(A,B) کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے متعلقہ سیکشن کی کاپی تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## فیصل آباد: منظور شدہ پانی کے فارمولا سے متعلقہ تفصیلات

*4421: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 1993 میں ضلع فیصل آباد کا منظور شدہ پانی کتنا تھا۔ تفصیل نہر وار بتائیں اور اس ضلع کا کتنا رقبہ نہروں سے آبپاش ہوتا تھا؟

(ب) 2014 میں اس ضلع کا منظور شدہ پانی کتنا ہے، تفصیل نہر وار بتائیں اور اس وقت کتنا رقبہ نہروں سے آبپاش ہو رہا ہے؟

(ج) اس ضلع کی تمام تحصیلوں کو پانی کس شرح سے تقسیم کیا جا رہا ہے، پانی کی تقسیم تحصیل وار فراہم کریں اور ان کا آبپاش رقبہ بھی علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ضلع فیصل آباد میں لوئر چناب کینال ایسٹ اینڈ ویسٹ سرکل فیصل آباد کی پانچ برانچیں لوئر گوگیرہ، اپر گوگیرہ، برالہ، رکھ اور جھنگ برانچ آتی ہیں۔ جن کا کل ڈسچارج 1993 میں 10040 کیوسک تھا۔ جس میں سے ضلع فیصل آباد کا منظور شدہ پانی 3653.92 کیوسک تھا اور اس سے 1157752 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا تھا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں لوئر چناب کینال ایسٹ اینڈ ویسٹ سرکل فیصل آباد کی پانچ برانچوں لوئر گوگیرہ، اپر گوگیرہ، برالہ، رکھ اور جھنگ برانچ کا کل ڈسچارج 2014 میں 12623 کیوسک تھا۔ جس میں سے ضلع فیصل آباد کا منظور شدہ پانی 3793.3 کیوسک ہے اور اس سے 1173569 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع کی ہر تحصیل کے لئے پانی کی شرح 1.89/ 2.84 کیوسک فی 1000 ایکڑ ہے نیز ضلع فیصل آباد کو پانی کی تقسیم اور رقبہ کی تفصیل تحصیل وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## فیصل آباد: سماجی بہبود کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*6664: میاں طاہر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) اس ضلع میں کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں، ان کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) کتنی این جی اوز کو حکومت نے سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم کی مالی امداد فراہم کی گئی، تمام تفصیلات فراہم کریں؟

(د) ان دو سالوں کے دوران کس کس این جی او کے فنڈز اور دیگر معاملات کی انسپکشن کی گئی اور محکمہ نے کیا کیا ایکشن لیا؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر، سوشل ویلفیئر کمپلیکس
508-D پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

2۔ مینجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)،
سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

3۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (HQ)،
سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

4۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، ادارہ نگہبان،
سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

5۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، ڈے کیئر سنٹر،
سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

6۔ سوشل ویلفیئر آفیسر، ماڈل چلڈرن ہوم،
سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

7۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر UCDP نمبر 1،
سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

8۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر UCDP نمبر 2، نزد محکمہ انہار، فیصل آباد۔

9۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر UCDP بالائی منزل کوثر فارمیسی،
نزد حیات ہسپتال، فیصل آباد روڈ جڑانوالہ۔

10۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر آر سی ڈی پراجیکٹ، بالائی منزل مکان نمبر 14،
ہاؤسنگ کالونی نمبر 1، نزد نادرہ آفس سمندری۔

11۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر آر سی ڈی پراجیکٹ، نزد گورنمنٹ ہائر سکنڈری سکول، چک جھمرہ۔

12۔ میڈکل سوشل آفیسر، MSSP, DHQ Hospital فیصل آباد۔

13۔ میڈکل سوشل آفیسر، ماڈل ڈرگ ابیوز سنٹر DHQ ہسپتال، فیصل آباد۔

14۔ میڈیکل سوشل آفیسر MSSP الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد،

15۔ میڈیکل سوشل آفیسر، MSSP,THQ ہسپتال، سمندری۔

16۔ میڈیکل سوشل آفیسر، MSSP,THQ ہسپتال، جڑانوالہ۔

17۔ میڈیکل سوشل آفیسر، ڈسٹرکٹ جیل، نزد زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔

18۔ سوشل ویلفیئر آفیسر بورسٹل جیل، جڑانوالہ۔

19۔ سپرنٹنڈنٹ دارالامان A-519 غلام محمد آباد، فیصل آباد۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 638 ہے جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تین این جی اوز کو ضلعی بیت المال کمیٹی فیصل آباد کی طرف سے 14-2013 میں 50,000/- روپے فی این جی او مالی امداد فراہم کی گئی اور ایک این جی او کو سوشل سروسز بورڈ کی طرف سے 20,000/- روپے مالی امداد فراہم کی گئی۔

(د) ان دو سالوں کے دوران تمام این جی اوز کی انسپکشن کی گئی غیر فعال این جی اوز کی رجسٹریشن ختم کرنے کے لئے نوٹسز جاری کئے جا رہے ہیں

## ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*5853: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤس تھے، کب بنے اور کہاں کہاں واقع تھے؟

(ب) مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز میں سے کتنے قابل استعمال حالت میں ہیں؟

(ج) مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز پر سال 11-2010، 12-2011 اور 14-2013 میں مرمت و آرائش پر کتنی رقم خرچ کی گئی، سال وار تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سال 11-2010 سے 15-2014 تک کون کون سا سامان یا چیزیں چوری ہوئیں ان پر کیا کارروائی کی گئی؟

(ہ) ان ریسٹ ہاؤسز پر بھاری تعداد میں قدیمی درخت موجود تھے کیا ان کو محکمہ کی اجازت سے کاٹا گیا، ان قیمتی اور قدیمی درختوں کو کاٹنے والے افراد کے ناموں سے ایوان کو آگاہ کریں اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، اس کی تفصیل بھی ایوان کو فراہم کریں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ آبپاشی کے کل 20 ریسٹ ہاؤسز ہیں۔ ان میں سے 09 ریسٹ ہاؤسز لوئر گوگیرہ ڈویژن، 04 ریسٹ ہاؤسز برالہ ڈویژن اور 07 ریسٹ ہاؤسز جھنگ ڈویژن میں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 09 عدد ریسٹ ہاؤسز قابل استعمال حالت میں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مندرجہ بالا ریسٹ ہاؤسز میں مرمت پر سال 14-2010 میں کل۔/1309734 روپے خرچ کئے گئے۔

11۔2010 میں۔/364744 روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

12۔2011 میں۔/944990 روپے خرچ کئے گئے۔

14۔2013 میں کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

(د) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سال 11۔2010 سے 15۔2014 تک کسی قسم کا سامان چوری نہیں ہوا۔

(ہ)

1۔ کھیوڑہ ریسٹ ہاؤس سے 15 عدد درخت چوری ہوئے جن کی ایف آئی آر نمبر 234 مورخہ 27.09.2009 ملزمان (عامر سجاد عرف گوگا ولد خادم حسین قوم آرائیں سکنہ نزد قائم سنٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ و دیگران طارق عرف جگا ولد سلطان قوم گل، عاشق حسین عرف عاشی ولد صوبہ قوم اوڈھ، کالا اوڈھ ولد نامعلوم، موچھا مسیح ولد پاؤ مسیح، حبیب ملک ولد سردار ملک ساکن چک نمبر 325 ج۔ب مع 2 نامعلوم) کے خلاف درج کروائی گئی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ کھیوڑہ ریسٹ ہاؤس سے 6 عدد درخت چوری ہوئے جن کی رپورٹ متعلقہ تھانہ کو مورخہ 3.12.2012 کو برائے اندراج ایف آئی آر کر دی گئی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

باقی تمام ریسٹ ہاؤسز میں قدیمی درخت موجود ہیں جن میں اکثر خشک ہو چکے ہیں۔

## تحصیل فورٹ عباس: ہاکڑہ نہر کی وجہ سے سیم زدہ علاقہ کی بحالی کا مسئلہ

*6222: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ کی RD-16500 سے لے کر RD-285000 تک نہر کے دائیں اور بائیں زمین سیم زدہ ہو گئی ہے اور لوگ وہاں سے نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ RD-16500 سے لے کر RD-285000 تک سائیڈ پروٹیکشن کر کے زمین کو مزید برباد ہونے اور پانی کے ضیاع کو روکا جا سکتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اگر نہر کے دونوں اطراف میں ٹیوب ویل لگا دیئے جائیں جو کہ سیم زدہ ایریا کا پانی اکٹھا کر کے نہر میں ڈال دیں جس سے ایک طرف ٹیل پر پانی کی کمی پوری ہونے میں مدد ملے جبکہ دوسری جانب سیم زدہ زمین قابل کاشت ہو جائے گی؟

(د) کیا محکمہ اس علاقہ کی سیم ختم کرنے کے لئے اور اس زمین کو قابل کاشت بنانے کے کسی منصوبے کی منظوری کا کوئی ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) موقع کے مطابق ہاکڑہ برانچ کی آر ڈی 165000 تا 285000 کا رقبہ متاثر نہ ہوا ہے بلکہ آر ڈی 167000 سے لے کر آر ڈی 265000 کے بائیں جانب واقع چکوک 153/3-L,152/2-L
151/2-L, 196H-B, 195H-B, 156H-B, 154/3L اور 155/3-L کا تقریباً 40 فیصد رقبہ سیم سے متاثر ہوا ہے جبکہ دائیں جانب کے چکوک 160/7-R اور 194/7-R وغیرہ کا تقریباً 20 فیصد رقبہ سیم سے متاثر ہوا ہے جس کا جائزہ چیف انجینئر بہاولپور مورخہ 09.06.2015 ہمراہ سپرنٹنڈنگ انجینئر اور ایکسیئن ڈویلپمنٹ ڈویژن بہاولنگر لے چکے ہیں اور عملہ فیلڈ کو منصوبہ سازی کا حکم جاری کر چکے ہیں۔

(ب،ج) تکنیکی وجوہات جاننے کے لئے عملہ فیلڈ کو ہدایات جاری کی جا چکی ہیں متاثرہ علاقہ کے سروے اور زمینی جائزہ کے لئے درکار فنڈز کے حصول کے لئے PC-II تیار کیا جا رہا ہے علاقہ کے سروے اور زمینی جائزہ کے بعد ہی فنی اعتبار سے مناسب تجویز کو حتمی قرار دیا جا سکے گا۔

(د) مکمل سروے کی بنیاد پر حکومت اس علاقہ میں سیم کے مسئلہ کے فوری حل کے لئے تمام اقدامات کرے گی۔

## ڈسکہ شہر میں بند راجباہوں کو کھلوانے کا مسئلہ

*6250: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر کے قریب ایک راجباہ ہے جس کے ایک کنارے پر ڈسکہ بائی پاس بنایا گیا تھا اور اب یہ راجباہ لوگوں نے از خود مٹی ڈال کر بند کر دیا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس راجباہ کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دوسری طرف محلہ رحمت پورہ کی طرف جو راجباہ جاتا تھا اس کو بھی لوگوں نے بند کر دیا ہے اس کو کب تک حکومت چلوانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) سیالکوٹ بائی پاس کے قریب راجباہ جیسر والا مائنز واقع ہے۔اس راجباہ کو لوگوں نے پُلیوں کے ساتھ کوڑا ڈال کر بند کر دیا ہے۔جس کی صفائی کا تخمینہ منظور ہو چکا ہے اور اس پر جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) ایم آر لنک سے اس راجباہ کو پانی دیا جاتا ہے جو کہ خریف سیزن کے لئے ہے۔آج کل (اوائل ماہ مئی) فصل کی کٹائی کا کام ہو رہا ہے اور پانی کی ڈیمانڈ نہیں ہے۔اس کے بعد راجباہ میں پانی دیا جائے گا۔

(ج) ایم آر لنک سے نکلنے والے تمام راجباہوں میں صفائی کے بعد خریف سیزن میں پانی چھوڑ دیا جائے گا۔

## ٹوبہ ٹیک سنگھ: نہر کی پٹڑی پر قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*6281: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹیکو ڈسٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو آب نوشی کے لئے پانی فراہم کرتی ہے اور شہر کے درمیان سے گزرتی ہے؟

(ب) ٹیکو ڈسٹی کے دونوں کناروں سمیت کل چوڑائی کتنی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شہر کی حدود کے اندر خصوصاً گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج اور ڈویژنل پبلک سکول کے قریب قبضہ گروپوں نے نہر کی پٹڑی پر قبضہ کر کے تعمیرات کر رکھی ہیں؟

(د) کیا محکمہ قبضہ گروپوں سے نہر کے کناروں کا قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) یہ درست ہے کہ ٹیکو ڈسٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو آب نوشی کے لئے پانی فراہم کرتی ہے اور شہر کے ساتھ ساتھ شمال مغرب کی طرف سے گزرتی ہے۔

(ب) شہری حدود میں آنے والی نہر ٹیکو ڈسٹی کے دونوں کناروں سمیت نہر کی کل چوڑائی 82 فٹ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ نہر کی حدود میں قبضہ گروپوں نے قبضہ کر کے تعمیرات کر رکھی ہیں۔

(د) نہر کے دونوں طرف سڑکیں ہیں کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

## ضلع لیّہ میں قائم ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*6316: سردار شہاب الدین خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لیّہ میں اریگیشن کے کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز میں کتنے ملازمین تعینات ہیں، نام وعہدہ بتایا جائے؟

(ج) ضلع لیّہ میں اریگیشن محکمہ کا کتنا رقبہ کہاں کہاں ہے؟

(د) یہ رقبہ کن کن افراد کو لیز/ ٹھیکہ پر کتنی رقم میں دیا گیا ہے، سال 2010 سے اب تک سال وار تفصیل بتائی جائے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ضلع لیّہ میں اریگیشن کے کل پانچ ریسٹ ہاؤسز ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

(ب)

| نمبر شمار | نام ریسٹ ہاؤسز | تفصیل ملازمین |
|---|---|---|
| 1۔ | لیّہ کینال ریسٹ ہاؤس لیّہ | 1۔ غلام قاسم ولد غلام رسول، چوکیدار کم کک |
| | | 2۔ محمد رمضان ولد سردار، ہیڈ مالی |
| | | 3۔ قیصر عباس ولد کرم حسین، بیلدار (نائٹ چوکیدار) |
| | | 4۔ محمد بخش ولد محمد رمضان، بیلدار |
| | | 5۔ ولیم مسیح ولد گجر مسیح، سویپر |
| 2۔ | عنایت ریسٹ ہاؤس ٹیل منڈا | 1۔ محمد اقبال، کک / چوکیدار |
| | | 2۔ جوزف مسیح، سویپر |
| 3۔ | ٹیل انڈس ریسٹ ہاؤس | 1۔ محمد اصغر ولد محمد اسماعیل، مالی |
| | | 2۔ محمد سلیم ولد محمد اسماعیل، جوگ مین |
| | | 3۔ محمد افضل، کک / چوکیدار |
| | | 4۔ طالب حسین، بیلدار |
| 4۔ | داسو کینال ریسٹ ہاؤس | 1۔ محمد اقبال ولد شمشیر چوکیدار کم کک |
| | | 2۔ منظور احمد ولد محمد شریف، مالی |
| | | 3۔ محمد خالد ولد محمد بوٹا، بیلدار |
| 5۔ | ہیڈ تتار ریسٹ ہاؤس | 1۔ عبدالرحمٰن، چوکیدار کم کک |
| | | 2۔ محمد ارشاد، مالی |
| | | 3۔ محمد ریاض، بیلدار |

(ج)

| نمبر شمار | نام کینال کالونی | رقبہ (ایکڑ) |
|---|---|---|
| 1۔ | لیّہ کالونی | 27.90 |
| 2۔ | ٹیل انڈس | 10.00 |
| 3۔ | تاتار | 13.52 |
| 4۔ | ٹیل منڈا | 43.28 |
| 5۔ | دھوری | 12.88 |
| 6۔ | داسو | 52.88 |
| 7۔ | سوہارن | 08.08 |
| | ضلع لیّہ میں کل رقبہ: | 168.54 |

(د)

1۔ سال2010 سے سال2014 تک کسی کو کوئی رقبہ لیز/ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔
2۔ سال15۔2014 کے لئے داسو کینال کالونی کا آٹھ (8) ایکڑ رقبہ نذر حسین ولد عبدالغفور جٹ وارڈ نمبر8 سکنہ فتح پور ضلع لیّہ کو مبلغ۔/1,60,000 روپے میں لیز/ٹھیکہ پر دیا گیا ہے۔
3۔ اس کے علاوہ اور کوئی رقبہ ٹھیکہ/لیز پر نہ دیا گیا ہے۔

## بہاولنگر: ہاکڑہ برانچ کے پانی سے متعلقہ تفصیلات

*6517: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر کی ہاکڑہ برانچ کا پانی سی سی اے کے مطابق 3197 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کی پُشتہ بندی، ریماڈلنگ اور کپیسٹی نہ ہونے کی وجہ سے 3197 کیوسک کی بجائے 2200 اور 2300 کیوسک تک پانی گزارا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کی کپیسٹی بڑھانے کے لئے پُشتہ بندی اور ریماڈلنگ کا ایک پراجیکٹ rehabilitation آف ہاکڑہ برانچ اور صادقیہ نہر کے فنڈ منظور ہو چکے ہیں یہ منصوبہ کب شروع ہو رہا ہے، کتنے عرصہ میں مکمل ہو گا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ منصوبہ مکمل ہونے پر ہاکڑہ برانچ کا 3197 کیوسک پورا گزر سکے گا اور کیا ہاکڑہ برانچ کی وارہ بندی ختم ہو جائے گی؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ حقیقت میں ہاکڑہ برانچ کا پانی موجودہ سی سی اے کے مطابق 3100 کیوسک بنتا ہے نہ کہ 3197 کیوسک مزید ہاکڑہ برانچ پر واٹر الاؤنس (فی ہزار ایکڑ رقبہ کا پانی) 3.25 کیوسک ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ حقائق یہ ہیں کہ منظور شدہ Section-L کے مطابق ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 2897 کیوسک ہے جبکہ اس وقت اس میں سے 2750 کیوسک پانی گزارا جا رہا ہے اور اس کی وجہ نہر کے پُشتے کمزور ہونا اور remodeling کا نہ ہونا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کی rehabilitation کے منصوبے کا PC-1 تیار ہو چکا ہے اور منظوری کے مراحل میں ہے اس منصوبہ میں ہاکڑہ برانچ کی کپیسٹی 2897 کیوسک سے بڑھا کر 3100 کیوسک تجویز کی گئی ہے۔ اس منصوبہ پر کام رواں سال میں ہی شروع ہو جائے گا اور اگلے دو سال کے عرصہ میں کام مکمل ہو گا۔ نیز rehabilitation آف صادقیہ برانچ کا PC-1 اور estimate تیار ہو کر ٹینڈر ہو چکے ہیں۔

(د) یہ درست ہے کہ مجوزہ منصوبہ مکمل ہونے پر ہاکڑہ برانچ میں سے 3100 کیوسک پانی گزر سکے گا اور نتیجتاً وارہ بندی کی ضرورت نہ رہے گی۔

## حالیہ بارشوں سے سرگودھا کی زمین متاثر ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*6656: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مارچ، اپریل 2015 میں بارشوں سے پنجاب کے کافی اضلاع شدید متاثر ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع سرگودھا کا زیادہ تر رقبہ سیم کا شکار ہے اور ان بارشوں نے ضلع سرگودھا کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیم نالوں کی صفائی نہ ہونے سے ضلع سرگودھا اور بالخصوص چک 109 جنوبی، چک 108 جنوبی، چک 112 جنوبی، چک 105 جنوبی، چک 110 جنوبی، چک 102 جنوبی، چک 100 جنوبی اور چک 97 جنوبی شدید متاثر ہوئے ہیں؟

(د) کیا حکومت مستقبل قریب میں ان سیم نالوں کی صفائی اور نئے سیم نالہ جات کی تعمیر کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان چکوک کے لوگوں کو معاشی قتل سے بچایا جاسکے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کا کچھ رقبہ سیم زدہ ہے اور بارشوں نے ضلع سرگودھا کو متاثر کیا ہے۔

(ج) مذکورہ سوال کے ضمن میں عرض ہے کہ:

1۔ چک نمبر 109 جنوبی اور 108 جنوبی کے علاقہ سے سیم نالہ ایف ایس ڈرین گزرتی ہے اور اس ڈرین کی برجی نمبر 000+95 تا 000+195 کی صفائی سال 13۔2012 میں کروائی گئی ہے۔

2۔ چک نمبر 105 جنوبی اور 112 جنوبی کے علاقہ سے 7 ایل ایف ایس ڈرین گزرتی ہے جس کی برجی 0+000 تا 900+45 کی صفائی سال 12۔2011 میں کروائی گئی ہے جبکہ مالی سال 16۔2015 میں بھی اسی ڈرین کی صفائی کروائی جائے گی۔

3۔ چک نمبر 110 جنوبی اور چک نمبر 102 جنوبی کے علاقہ سے ہڈا ڈرین گزرتی ہے جس کی برجی نمبر 000+50 تا 000+111 میں کام جاری ہے۔

4۔ چک نمبر 100 جنوبی اور چک نمبر 97 جنوبی کے علاقہ سے 2 آر 7 ایل ایف ایس ڈرین گزرتی ہے جس کی صفائی کا کام موجودہ سال 16۔2015 میں کروایا جائے گا۔

(د) محکمہ ان سیم نالوں کی صفائی ضرورت کے مطابق ہر تین سال بعد کرواتا رہتا ہے اور نئے سیم نالاجات کی تعمیر کے لئے PC-I بنانے کے لئے سروے کا کام جاری ہے۔

## غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

### ضلع میانوالی: غریب مریضوں کے علاج کے لئے رکھی گئی رقم سے متعلقہ تفصیلات

164: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں سال 12۔2011 اور سال 13۔2012 میں غریب مریضوں کے علاج کے لئے کتنی رقم رکھی گئی، سال وار تفصیل بتائیں؟

(ب) اس رقم میں سے ضلع کے ہسپتالوں کے کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا؟

(ج) ضلع سے باہر کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا؟

وزیر سماجی بہبود وبیت المال(سیدہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع میانوالی میں سال12۔2011 میں مبلغ ۔/189092 روپے رکھے گئے اور ضلع میانوالی میں سال13۔2012 میں مریضوں کے علاج کے لئے مبلغ ۔/189092 روپے رکھے گئے۔

(ب) ضلع میانوالی میں سال12۔2011 میں42 مریضوں کا اور13۔2012 میں108 مریضوں کاعلاج کیا گیا۔

(ج) ضلع کے باہر کسی مریض کاعلاج نہیں کیا گیا۔

## مین کینال سے موگہ پر بین سے متعلقہ تفصیلات

343:جناب شوکت علی لالیکا:کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مین کینال سے نیا موگہ پر بین لگا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو زمرد مائنر فورڈواہ کینال سے جو موگہ نکالا جارہا ہے وہ کس رول کے تحت نکالا جارہا ہے؟

وزیر آبپاشی(میاں یاور زمان):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) مین کینال سے نیا موگہ نکالنے اور اس جیسے دوسرے امور کے لئے گورنمنٹ نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبرNo.SO(OP)IRR/Misc/13 مورخہ06۔02۔2013 چیف انجینئر ریسرچ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جوکہ زمینداروں کی طرف سے ایسی ڈیمانڈ کا ٹیکنیکی طور پر بغور جائزہ لیتی ہے اور اگر کیس واقعیgenuine ہو تو اپنی سفارشات سیکریٹری اریگیشن کو بھجواتی ہے اور سیکریٹری اریگیشن ایک سمری کے ذریعے چیف منسٹر پنجاب کو پیش کرتا ہے۔ایسے امور میں آخری فیصلہ چیف منسٹر پنجاب کا ہوتا ہے۔

## حلقہ پی پی۔130(سیالکوٹ)میں بیت المال سے ملنے والی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

671:جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ):کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

تحصیل ڈسکہ کے حلقہ پی پی۔130 میں بیت المال نے کتنے طالبعلموں کو مالی امداد فراہم کی اور حکومت نے مالی امداد دینے کا کیاcriterionمقرر کیا ہوا ہے، مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر سماجی بہبود وبیت المال(سید ہارون احمد سلطان بخاری):

ضلعی بیت المال کمیٹی سیالکوٹ نے حلقہ پی پی۔130 کے 15 طالب علموں کو بیت المال سے مالی امداد فراہم کی جس کی تفصیل تتمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی امداد دینے کا مکمل طریق کار۔

1۔ مجوزہ درخواست فارم۔
2۔ شناختی کارڈ(مصدقہ نقل والد یا سرپرست)۔
3۔ سابقہ امتحان میں کم از کم 50 فیصد نمبروں کا رزلٹ کارڈ(مصدقہ نقل)۔
4۔ تصدیقی سرٹیفکیٹ سربراہ تعلیمی ادارہ۔
5۔ آمدن سرٹیفکیٹ۔

## ضلع ساہیوال: محکمہ آبپاشی، پانی چوری کے درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

582:جناب محمد ارشد ملک(ایڈووکیٹ): کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال12۔2011اور14۔2013 کے دوران محکمہ آبپاشی نے پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے۔اس وقت کتنے مقدمات زیر التواء ہیں اور کتنے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے اور ان جرمانوں کی مد(head) میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(ب) پانی چوری روکنے کے لئے حکومت نے متذکرہ بالا عرصہ کے دوران کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات کے نتیجہ میں پانی چوری میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر آبپاشی(میاں یاور زمان):

(الف) ضلع ساہیوال میں سال12۔2011اور14۔2013 کے دوران کل2209 پانی چوری کے کیس درج ہوئے ان میں سے 1511 کیسوں کا فیصلہ ہو چکا ہے اور 698 کیس بقایا ہیں جو کہ زیر کارروائی ہیں اور جن 1511 کیسوں کا فیصلہ ہو چکا ہے ان پر مبلغ۔/5,02,16,478

روپے تاوان عائد کیا جا چکا ہے۔ تاوان کی وصولی صدر متعلقہ فارمر آرگنائزیشن کے ذمہ ہے اور وہ وصولی کروا رہے ہیں۔

(ب) پانی چوری کا ہر وقوعہ ہونے پر قاصران کے خلاف تاوان کیس تیار کر کے بھاری تاوان (جرمانہ) عائد کیا جاتا ہے فصل ربیع 12۔2011 سے 14۔2013 تک 1244 پرچے بھی متعلقہ پولیس سٹیشن کو ارسال کئے گئے اور قاصران کے خلاف 73 عدد ایف آئی آر درج ہوئیں جس سے پانی چوری میں بہت کمی واقع ہوئی۔ فصل خریف 2013 میں 765 وقوعہ جات ہوئے اور اس کے برعکس ربیع 14۔2013 میں 478 وقوعہ جات ہوئے اس طرح پانی چوری میں تقریباً 62 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔

## حلقہ پی پی۔130 میں باقاعدہ رجسٹرڈ این جی اوز سے متعلقہ تفصیلات

672: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل ڈسکہ کے حلقہ پی پی۔130 میں کل کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں اور وہ باقاعدہ کام کر رہی ہیں، ان کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں اور کتنی این جی اوز ایسی ہیں جنہوں نے رجسٹریشن کے لئے اپلائی کیا ہوا ہے؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

تحصیل ڈسکہ کے حلقہ پی پی۔130 میں 30 این جی اوز رجسٹرڈ ہیں اور باقاعدہ کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ایک این جی او نے رجسٹریشن کے لئے اپلائی کیا ہوا ہے۔

## فیصل آباد: زیر تکمیل اور تکمیل شدہ منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

626: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع فیصل آباد کے لئے مالی سال 15-2014 میں کتنا بجٹ کون کون سی مد میں مختص کیا گیا ہے، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) محکمہ آبپاشی ضلع فیصل آباد میں 31۔ دسمبر 2014 تک کتنا فنڈ کون کون سی مد میں کس کس ذرائع سے ملا اور اس فنڈز سے کون کون سے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی منصوبے زیر تکمیل اور تکمیل ہو چکے ہیں۔ تفصیل بتائیں۔

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع فیصل آباد کے لئے مالی سال 15-2014 میں درج ذیل مدات میں بجٹ مختص کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

فنڈز مختص برائے غیر ترقیاتی اخراجات

| | |
|---|---|
| برائے مرمت آفس بلڈنگ | 1,528,000/-روپے |
| برائے مرمت رہائشی بلڈنگ | 9,736,000/-روپے |
| برائے مرمت ریسٹ ہاؤسز | 8,019,000/-روپے |
| برائے مرمت کینال | 30,054,000/-روپے |
| برائے مرمت سیم نالے | 24,544,000/- روپے |
| میزان | 73,881,000/-روپے |

فنڈز مختص برائے ترقیاتی اخراجات

| | |
|---|---|
| سالانہ ترقیاتی پروگرام | 109,738,000/-روپے |
| پبلک سیکٹر ترقیاتی پروگرام | 23,076,000/-روپے |
| بحالی منصوبہ ایل سی سی سسٹم | 498,795,000/-روپے |
| پنجاب نہری نظام بہتری منصوبہ PISIP | 726,831,000)/-روپے |
| میزان | 1,358,440,000/-روپے |

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی ضلع فیصل آباد میں 31۔ دسمبر 2014 تک ترقیاتی / غیر ترقیاتی کاموں (تکمیل / زیر تکمیل) کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ غیر ترقیاتی فنڈ پنجاب حکومت
2۔ ترقیاتی فنڈ (PSDP) وفاقی حکومت
3۔ ایل سی سی پارٹ (بی) بیرونی امداد (جاپان بنک)
4۔ پنجاب نہری نظام بہتری منصوبہ (PISIP) بیرونی امداد (جاپان بنک)

| ہیڈ آف اکاؤنٹ | وصولی بجٹ 31-12-2014 | رقم مکمل شدہ کام 31-12-2014 | رقم زیر تکمیل کام 31-12-2014 |
|---|---|---|---|
| غیر ترقیاتی | | | |
| آفس بلڈنگ | 781,000/- | | زیر تکمیل |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رہائشی بلڈنگ | -/6,491,000 | | زیر تکمیل |
| ریسٹ ہاؤسز | -/4,321,000 | -/304,350 | زیر تکمیل |
| مین کینالز | -/16,089,000 | -/1,636,082 | زیر تکمیل |
| سیم نالے | -/24,544,000 | -/1,542,000 | زیر تکمیل |
| میزان غیر ترقیاتی | -/52,226,000 | -/3,482,432 | |
| ترقیاتی | | | |
| سالانہ ترقیاتی پروگرام | -/109,738,000 | -/9,907,000 | زیر تکمیل |
| پبلک سیکٹر ترقیاتی پروگرام | -/23,076,000 | -/12,850,166 | زیر تکمیل |
| بحالی منصوبہ ایل سی سی سسٹم | -/498,795,000 | -/211,953,000 | زیر تکمیل |
| پنجاب نہری نظام بہتری منصوبہ (PISIP) | -/726,831,000 | -/527,936,000 | زیر تکمیل |
| میزان ترقیاتی | -/1,358,440,000 | -/762,646,166 | زیر تکمیل |

تکمیل شدہ اور زیر تکمیل کاموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## حلقہ پی پی۔130 میں خواتین کی فلاح و بہبود کے مراکز سے متعلقہ تفصیلات

673: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی۔130 میں گورنمنٹ آف پنجاب کی جانب سے کتنے ایسے مراکز کام کر رہے ہیں جو کہ خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے ہیں وہ کہاں کہاں پر ہیں وہاں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی خواتین وہاں پر کام سیکھ رہی ہیں اور کس پروگرام کے تحت کام سیکھ رہی ہیں؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیادہ تر ادارے ضلعی سطح پر قائم کئے گئے ہیں ان کی تقسیم صوبائی حلقوں کی بنیاد پر نہ کی جاتی ہے لہٰذا حلقہ پی پی۔130 میں محکمہ سوشل ویلفیئر کا کوئی ادارہ کام نہ کر رہا ہے تاہم محکمہ سوشل ویلفیئر سے رجسٹرڈ این جی اوز کے زیر انتظام خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے سات تربیتی سکول مندرجہ ذیل جگہوں پر کام کر رہے ہیں۔

1۔ امن ویلفیئر فاؤنڈیشن کالج روڈ ڈسکہ
2۔ انجمن فلاح و بہبود رضائے مصطفےٰ سرانوالی تحصیل ڈسکہ
3۔ انجمن خدمت خلق پسرور روڈ ڈسکہ
4۔ وسیلہ فاؤنڈیشن مندرانوالہ تحصیل ڈسکہ
5۔ رحمانیہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی یونس آباد ڈسکہ
6۔ تحفظ مقدس اوراق فاؤنڈیشن ماڈل ٹاؤن ڈسکہ
7۔ ینگ بلڈ فاؤنڈیشن فوارہ چوک ڈسکہ

ایک انڈسٹریل ٹیچر ہر مذکورہ بالا سکول میں کام کر رہی ہے اور اسے محکمہ کی طرف سے stipend کی مد میں۔/1500 روپے ماہانہ دیا جاتا ہے تاہم ان کی تنخواہیں این جی اوز کے ذمہ ہیں اور وہاں 166 خواتین کام سیکھ رہی ہیں اور ان کو سلائی، کڑھائی سکھائی جاتی ہے۔

## فیصل آباد: پانی چوری کے مقدمات کے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

627: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد کی تحصیل تاندلیانوالہ میں یکم جنوری 2014 سے 31۔دسمبر 2014 تک پانی چوری کے کتنے مقدمہ جات کا اندراج محکمہ کی طرف سے کروایا گیا؟

(ب) پانی چوری پر کتنے افراد گرفتار کر کے ان کو جرمانہ و سزا ہوئی، تفصیل بتائیں؟

(ج) پانی چوری کروانے پر کتنے سرکاری ملازم پکڑے گئے، کتنے سرکاری ملازم کو ملازمت سے برخاست کیا گیا یا وارننگ یا دیگر کوئی سزا دی گئی؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ میں یکم جنوری 2014 سے 31۔دسمبر 2014 تک 262 مقدمات برائے اندراج پرچہ جات محکمہ کی طرف سے بھجوائے گئے، جن میں سے 13 عدد ایف آئی آر بابت 38 وقوعہ جات درج کی گئیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | نام راجباہ | پولیس سٹیشن | وقوعہ جات | رپورٹ پولیس | FIR نمبر/وقوعہ جات | کل تاوان | فیصلہ شدہ | زیر کار | رقم تاوان (روپوں میں ) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | کلیانوالہ | تاندلیانوالہ | 87 | 87 | --- | 87 | 75 | 12 | 1,197,657 |
| 2 | | گڑھ | 35 | 35 | ---- | 35 | 25 | 10 | 740,912 |
| 3 | تاندلیانوالہ | تاندلیانوالہ | 63 | 63 | 456/14 11عدد | 63 | 53 | 10 | 2,859,516 |
| | | | | | 437/14 01عدد | | | | |
| | | | | | 442/14 01عدد | | | | |
| | | | | | 477/14 01عدد | | | | |
| | | | | | 481/14 01عدد | | | | |
| | | | | | 487/14 01عدد | | | | |
| | | | | | 490/14 01عدد | | | | |
| | | | | | 532/14 01عدد | | | | |
| 4 | باہلک | باہلک | 42 | 42 | 482/14 02عدد | 42 | 37 | 5 | 4,687,394 |
| | | | | | 489/14 07عدد | | | | |
| | | | | | 488/14 09عدد | | | | |
| | | | | | 337/14 01عدد | | | | |
| | | | | | 256/14 01عدد | | | | |
| 5 | کلیانوالہ بھوجہ | ماموں کانجن | 35 | 35 | ----- | 35 | 20 | 15 | 95,223 |
| 6 | میزان | --- | 262 | 262 | 13عدد ایف آئی آر /38عدد وقوعہ جات | 262 | 210 | 52 | 9,580,702 |

(ب) مختلف مراحل میں کارروائی ضابطہ عمل میں لاتے ہوئے مبلغ۔/9,580,702روپے جرمانہ تاوان عائد کیا گیا استغاثہ جات متعلقہ تھانہ جات بھجوائے گئے تاہم کوئی بھی ملزم گرفتار یا اس کو تاحال سزا نہ ہوئی ہے۔

(ج) پانی چوری کی بابت درج ذیل سرکاری ملازمین کے خلاف PEEDA Act, 2006 کے تحت محکمانہ کارروائی کی گئی:

| نمبر شمار | نام سرکاری ملازمین | الزام بابت پانی چوری | کیفیت |
|---|---|---|---|
| 1۔ | شیخ محمد یونس، سب انجینئر، برالہ ڈویژن | موگہ توڑنے / کرپشن وغیرہ | بذریعہ سیکرٹری، اریگیشن پنجاب، لاہور حکم نمبری SO(E-V)8-253/2014 مورخہ 21۔اکتوبر 2014 ایگزیکٹو انجینئر، جھنگ کینال ڈویژن، جھنگ کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ جس کی فائنل رپورٹ جلد ہی چیف انجینئر، اریگیشن زون، فیصل آباد کو ارسال کر دی جائے گی۔ |
| 2۔ | عادل لطیف، سب انجینئر، برالہ ڈویژن، فیصل آباد | ناجائز پائپ / کرپشن | بذریعہ چیف انجینئر، فیصل آباد زون حکم نمبری EC/2014/175/2014/10670 مورخہ 21۔اکتوبر 2014 ایگزیکٹو انجینئر، جھنگ کینال ڈویژن، جھنگ کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا جس کی فائنل رپورٹ جلد ہی چیف انجینئر، اریگیشن زون، فیصل آباد کو ارسال کر دی جائے گی۔ |
| 3۔ | سید زاہد عباس، سب انجینئر، برالہ ڈویژن، فیصل آباد | موگہ توڑنا | بذریعہ چیف انجینئر، فیصل آباد زون حکم نمبری EC/2014/98/2014/12322 مورخہ 19.11.2014 ایگزیکٹو انجینئر، سمندری ڈرینج، فیصل آباد کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ جو کہ زیر کارروائی ہے۔ |
| 4۔ | ندیم عباس، سب انجینئر، برالہ ڈویژن، فیصل آباد | موگہ توڑنے / کرپشن وغیرہ | بذریعہ چیف انجینئر، فیصل آباد زون حکم نمبری EC/2014/178/2014/12290 مورخہ 18.12.2014 Minor Penalty (دو سال کے لئے دو ترقیاں روکنے) زیر دفعہ PEEDA Act-2006, 4(1)(a)ii) عائد کی گئی۔ |
| 5۔ | محمد عثمان، بیلدار<br>بشیر احمد، بیلدار<br>جعفر حسین، بیلدار | موگہ توڑنا | بذریعہ ایگزیکٹو انجینئر، برالہ کینال ڈویژن، فیصل آباد حکم نمبری EB-390516/3903/3904 مورخہ 23.10.2014 Major Penalty of forfeiture (fine) of past (2) years service زیر دفعہ PEEDA Act-2006, 4(1)(b)(iii) عائد کی گئی مذکورہ بیلداروں نے سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایل سی سی ایسٹ سرکل، فیصل آباد کے پاس فیصلہ کے خلاف اپیلیں دائر کر رکھی ہیں، جو کہ زیر کارروائی ہیں۔ |

## حلقہ پی پی۔130 تحصیل ڈسکہ میں خواتین کو میرج گرانٹ کی مد میں ملنے والی رقومات کی تفصیلات

674: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل ڈسکہ کے حلقہ پی پی۔130 میں کتنے لوگوں / خواتین کو میرج گرانٹ کے لئے رقوم فراہم کی گئیں اور محکمہ نے یہ رقم فراہم کرنے کے لئے کیا criterion مقرر کر رکھا ہے، مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

حلقہ پی پی۔130 کی 21 خواتین کو ضلعی بیت المال کمیٹی سیالکوٹ نے شادی کے لئے مالی امداد فراہم کی جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

امداد شادی گرانٹ کے حصول کا طریق کار۔

1۔ مجوزہ درخواست فارم۔
2۔ درخواست دہندہ کے شناختی کارڈ (مصدقہ نقل)۔
3۔ دلہن کا شناختی کارڈ (اگر بنا ہو تو)۔
4۔ نکاح نامہ کی مصدقہ نقل۔

## صوبہ بھر میں سیلابی پانی سے بچاؤ کے لئے مٹی کے بند سے متعلقہ تفصیلات

661: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں شہروں کو سیلابی پانی سے بچانے کے لئے مٹی کے بند بنے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہذا سیلاب کا سیزن آنے سے پہلے ہی موجود تمام بندوں کے پشتوں کی مرمت کر کے انہیں مضبوط کرنے کا پابند ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بندوں کی کاغذی مرمت کر دی جاتی ہے لیکن عملی طور پر ایسا نہیں ہوتا؟

(د) سال 2012 سے آج تک صوبہ بھر کے بندوں کی مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، تفصیل بندوار بتائی جائے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں شہروں کو سیلابی پانی سے بچانے کے لئے مٹی اور پتھر کے بند بنے ہوئے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا سیلاب کا سیزن آنے سے پہلے موجودہ تمام کمزور بندوں کے پشتوں کی مرمت کر کے انہیں مضبوط کرنے کا پابند ہے۔

(ج) یہ تاثر قطعی طور پر درست نہیں کہ ان بندوں کی کاغذی مرمت کر دی جاتی ہے۔ جبکہ اس کے لئے محکمہ ہذا کے متعلقہ قوانین کے مطابق ان بندوں کی مرمت کی جاتی ہے۔

(د) سال 2012 سے آج تک صوبہ بھر کے بندوں کی مرمت متعلقہ فیلڈ اریگیشن زونز کے تحت مندرجہ ذیل رقم خرچ کی گئی ہے:

| | | |
|---|---|---|
| سال 13-2012 | 1016.048 ملین روپے | تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ |
| سال 14-2013 | 1712.373 ملین روپے | تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ |
| سال 15-2014 | 548.911 ملین روپے | تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ |

بندوار خرچ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سماجی بہبود کے سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

710: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سماجی بہبود کی زیر نگرانی چلنے والے دستکاری سنٹرز کو این جی اوز کے تحت چلایا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو محلہ رحمان پورہ اور محلہ گوبند پورہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم دستکاری سکولوں کو کون سی انجمن چلا رہی ہے؟

(ج) ان سکولوں میں جو ٹیچرز کام کر رہی ہیں وہ کب سے کام کر رہی ہیں، ان کو تنخواہوں کی مد میں کتنا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے اور وہ کون ادا کرتا ہے؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع میں دو طرح کے دستکاری سنٹرز چل رہے ہیں ایک محکمہ سوشل ویلفیئر سے رجسٹرڈ این جی اوز چلا رہی ہیں اور دوسرا ایکس ٹی ایم اے کے تحت دستکاری سکول چل رہے تھے مگر

2002 میں ضلعی حکومت کی طرف سے دستکاری سکول محکمہ سوشل ویلفیئر کے حوالے کر دیئے گئے ہیں تاہم ان کے تمام اخراجات ضلعی حکومتیں برداشت کرتی ہیں۔

(ب) محلہ رحمان پورہ اور محلہ گوبند پورہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دونوں دستکاری سکولز ایکس ٹی ایم اے کے ہیں جو 2002 میں ضلعی حکومت کی طرف سے محکمہ سوشل ویلفیئر ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیر نگرانی کر دیئے گئے۔

(ج) ان سکولوں میں دو لیڈی ٹیچرز دستکاری سکولز (سکیل نمبر 6 ایکس ٹی ایم اے) جولائی 2002 سے محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر نگرانی کام کر رہی ہیں اور ان کو مبلغ۔/29449 ماہانہ فی کس تنخواہ ادا کی جا رہی ہے جو کہ ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ اپنے سالانہ بجٹ سے ادا کرتی ہے۔

## ٹوبہ ٹیک سنگھ: بند ہونے والی راجباہ سے متعلقہ تفصیلات

712: **جناب امجد علی جاوید**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ برانچ سے درسانہ راجباہ مائنر کی ٹیل پی پی۔86 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دو دیہات چک 437 ج ب اور چک 439 ج ب کی زمینوں کو سیراب کرتی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا راجباہ مائنر کو بند کر دیا گیا ہے؟

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو اس راجباہ کو کس سال میں بند کیا گیا؟

(د) بند کئے جانے والے مذکورہ راجباہ مائنر کا مکمل رقبہ کتنا ہے، کیا یہ درست ہے کہ اس رقبہ کی نیلامی سے محکمہ کو خطیر رقم حاصل ہو سکتی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا راجباہ کے رقبہ پر لوگ ناجائز قابض ہو چکے ہیں اور محکمہ نے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی؟

(و) کیا محکمہ اس رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروا کے نیلام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

**وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):**

(الف) جی ہاں! درست ہے۔

(ب) جی نہیں! راجباہ درسانہ کی ٹیل پہلے برجی نمبر 72292 پر تھی جس کو curtail کر کے برجی نمبر 65105 پر کر دی گئی۔

(ج) 1995 میں اس ٹیل کو curtail کیا گیا اور چک نمبر 437 اور 439 ج ب کے رقبہ کو راجباہ کھیوڑہ سے موگہ بر جی نمبر R/31600 آبپاشی کے لئے منظور کیا گیا۔

(د) یہ رقبہ 7187 فٹ لمبائی میں اور 80 فٹ چوڑائی میں ایک پٹی کی شکل میں ہے۔ جو خالی پڑا ہے۔ یہ درست ہے کہ اس رقبہ کی نیلامی سے محکمہ کو خطیر رقم حاصل ہو سکتی ہے۔

(ہ) کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(و) کوئی ناجائز قابض نہ ہے اور کچھ زمینداروں نے درخواست دے رکھی ہے کہ ہمارا سابقہ راجباہ بحال کیا جائے جو under process ہے۔

## ضلع گجرات: سماجی بہبود کے تحت رجسٹرڈ این جی اوز کی تفصیلات

736: میاں طارق محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان این جی اوز کی رجسٹریشن کون کرتا ہے اور اس کے لئے قواعد و ضوابط کیا ہیں؟

(ج) این جی اوز کو حکومت کی طرف سے کوئی گرانٹ یا دیگر سہولت فراہم کی جاتی ہے تو گجرات میں سال 15۔2014 کے دوران جن این جی اوز کو گرانٹ دی گئی ہے ان کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان این جی اوز کو گرانٹ کی رقم کس مقصد کے لئے دی گئی ہے اور کیا اس کے خرچ کی تحقیقات محکمہ نے کروائی ہے؟

(ہ) اس ضلع کی کون کون سی این جی اوز فارن کنٹری سے گرانٹس وصول کرتی ہیں، ان کے نام بتائیں؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سماجی بہبود سے 216 این جی اوز رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) The Voluntary Social Welfare Agencies (Registration & Control) Ordinance, 1961 کے تحت ضلعی آفیسر سوشل ویلفیئر این جی اوز کی رجسٹریشن کرنے کا مجاز ہے۔ این جی اوز کی رجسٹریشن کے قواعد و ضوابط (Rules, 1962) (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ج) این جی اوز کو بیت المال کونسل کی طرف سے زیادہ سے زیادہ پانچ لاکھ روپے تک کی امداد دی جا سکتی ہے لیکن سال 15۔2014 میں ضلع گجرات میں کسی این جی او کو گرانٹ جاری نہ ہوئی۔

(د) حکومت کی طرف سے چونکہ کسی این جی او کو مذکورہ سال میں رقم نہ دی گئی لہٰذا گرانٹ کا مقصد اور خرچ کی تحقیقات کے بارے تفصیل سے آگاہ نہیں کیا جا سکتا۔

(ہ) ضلع گجرات کی دو این جی اوز کو بیرون ممالک (Foreign Countries) سے گرانٹ موصول ہوئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ ڈیسنٹ ویلفیئر سوسائٹی (Decent Welfare Society & Midland International Aid Trust)، ریلوے روڈ، گجرات کو سال 15۔2014 میں کل۔/1,82,41,850 روپے عطیات موصول ہوئے۔

2۔ پاکستان کلفٹ لپ اینڈ پلیٹ ایسوسی ایشن، (Pakistan Cleft Lip and Palate Association) جی ٹی روڈ نزد سوزوکی سنٹر، گجرات کو سال 15۔2014 میں کل۔/99,64,636 روپے گرانٹ موصول ہوئی۔

## گوجرانوالہ میں نہری پانی کی چوری کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

753: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں یکم جنوری 2013 سے آج تک محکمہ آبپاشی نے پانی چوری کے کل کتنے مقدمات درج کروائے نیز کن افراد کے خلاف ایک سے زائد مرتبہ مقدمات درج کروائے گئے؟

(ب) کتنے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے اور کتنے اور کون سے افراد کے مقدمات التواء میں ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں کتنی رقم تاوان کی مد میں اکٹھی ہوئی اور یہ رقم کہاں پر خرچ کی گئی؟

(د) مذکورہ عرصہ میں پانی چوری روکنے کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے نیز یہ بھی بتائیں کہ ان اقدامات کی وجہ سے پانی چوری میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) گوجرانوالہ کینال ڈویژن کی حدود میں یکم جنوری 2013 سے آج تک محکمہ آبپاشی نے کل 4026 مقدمات متعلقہ پولیس سٹیشنز میں رپورٹ کئے۔

جن افراد کے خلاف ایک سے زائد مقدمات درج کرائے گئے ان کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ ارشد ولد صوبہ سکنہ فیروزوالہ

2۔ عمران مہر سکنہ چک جوئیہ

3۔ افضال ولد رمضان سکنہ کوٹ آسائش

(ب) کل 4026 مقدمات کا چالان ہوا اور پیروی کیس کرنا محکمہ پولیس کا کام ہے لہٰذا پوچھی گئی تفصیلات محکمہ انہار سے متعلقہ نہ ہیں۔

(ج) کل 91403467 روپے رقم تاوان کی مد میں محکمہ مال کو ریکوری کرنے کے لئے فراہم کی گئی۔ تاوان وصولی کی تفصیل متعلقہ محکمہ مال ہے۔ تاوان کی رقم سرکاری خزانے میں جمع ہوتی ہے اس لئے خرچ کی تفصیل محکمہ خزانہ سے متعلقہ ہے۔

(د) پانی چوری کے مقدمات متعلقہ تھانہ جات میں بھیجے جاتے ہیں۔ پانی چوروں کے خلاف کیسز مرتب کرکے ان کو تاوان ڈال دیا جاتا ہے۔ نہروں پر نگرانی کے لئے سٹاف کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ ان اقدامات سے پانی چوری میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔

## چیئرمین بیت المال کی کوالیفکیشن سے متعلقہ تفصیلات

743: میاں طارق محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلعی چیئرمین بیت المال کے لئے کیا کوالیفکیشن اور طریق کار ہے؟

(ب) ضلع گجرات میں پچھلے دو سال میں کتنے ضلعی چیئرمین بیت المال کتنا عرصہ کے لئے رہے ان کے نام، پتا جات اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) ان کو کتنا اعزازیہ دیا گیا، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ چیئرمین کی دی جائے؟

(د) اس ضلع میں بیت المال کے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز ان کے پچھلے دو سالوں کے اخراجات کی تفصیل مدوار بتائیں؟

(ہ) ان دو سالوں کے دوران ضلع میں کتنی رقم بیت المال کو ملی اور کتنی ان دو سالوں کے دوران غرباء میں تقسیم کی گئی؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ڈسٹرکٹ بیت المال کمیٹی کے چیئرمین کے لئے کوئی تعلیمی قابلیت کی حد مقرر نہ ہے اور ڈسٹرکٹ بیت المال کمیٹی کے چیئرمین کے لئے بیت المال کونسل کے ڈویژنل ممبران، کمشنر، ڈی سی او ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر متعلقہ ضلع کی مشاورت سے اسی ضلع کے مستقل رہائشی، اچھی شہرت کے حامل جوان ہمت اور معاملہ فہم شخص پختہ کردار کا مالک، ممکنہ حد تک بطور فعال سماجی کارکن ہو، کو مقرر کیا جاتا ہے۔

(ب) پچھلے دو سالوں میں ڈسٹرکٹ بیت المال کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر تین لوگ کام کر چکے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | نام | تعلیم | پتہ | عرصہ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | چوہدری تنویر احمد گوندل | میٹرک | گاؤں گوندل شریف | 02-2013<br>to 06-<br>08-2011<br>06- |
| 2 | چوہدری ظہور الٰہی | ایف اے | عثمان پورہ گجرات | 06-2014<br>to 18-<br>07-2013<br>22- |
| 3 | چوہدری ظفر اقبال | بی اے (ایل ایل بی) | گاؤں بھوانہ تحصیل کھاریاں | 01-2015<br>to 14-<br>06-2014<br>19- |

(ج) بیت المال کمیٹی کا چیئرمین بغیر معاوضہ (volunteer) اپنی خدمات سر انجام دیتا ہے اس لئے تنخواہ کی مد میں کوئی رقم نہیں دی جاتی۔

(د) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ بیت المال میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام | عہدہ | گریڈ |
|---|---|---|
| اظہر محمود | اکاؤنٹنٹ | 11 |
| زینت پروین | جونیئر کلرک | 07 |
| محمد یوسف | نائب قاصد | 01 |

پچھلے دو سالوں میں تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں۔/1465087 خرچ کئے گئے۔

(ہ) ان دو سالوں کے دوران ضلع میں۔/4538792 روپے رقم بیت المال کو ملی اور اس میں سے۔/3612452 روپے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔

## سرگودھا: ھڈاڈرین میں بھل صفائی سے متعلقہ تفصیلات

761: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ھڈاڈرین ضلع سرگودھا کے شروع اور آخری حصہ کی بھل صفائی کروائی گئی ہے لیکن درمیانی حصہ کی صفائی نہیں کی گئی، اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ھڈاڈرین کے درمیانی حصہ کی صفائی نہ ہونے کی بناء پر چک نمبر 35 جنوبی، چک نمبر 90 جنوبی، چک نمبر 98 جنوبی، چک نمبر 26 جنوبی وغیرہ کی زرعی اراضی سیم اور تھور سے متاثر ہو رہی ہے اور قیمتی زرعی اراضی بیکار ہوتی جا رہی ہے؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ چکوک کی زمینوں کو سیم و تھور سے بچانے کے لئے فوری طور پر ھڈاڈرین کے درمیانی حصہ کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، ایوان کو مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) یہ درست ہے کہ ھڈاڈرین کی برجی نمبر 5000 تا 50000 کی صفائی دوران سال 11-2010 میں کی گئی تھی جبکہ درمیانی اور آخری حصہ کی صفائی فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے نہ کی جا سکی۔

(ب) ھڈاڈرین کے درمیانی حصہ کی صفائی کا کام برجی نمبر 50 تا 111 مالی سال 15-2014 سے جاری ہے جس کی وجہ سے مذکورہ چکوک کو سیم و تھور سے بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور قیمتی اور زرخیز زرعی اراضی کو سیم و تھور سے بچایا جا رہا ہے۔

(ج) محکمہ انہار نے مذکورہ چکوک کی زمینوں کو سیم و تھور سے بچانے کا کام مالی سال 15-2014 سے شروع کر رکھا ہے اور موقع پر ھڈاڈرین کے درمیانی اور آخری حصہ کی صفائی کا کام جاری ہے۔ اور مذکورہ ڈرین کا جاب آرڈر مشینری اریگیشن ڈویژن ملتان کو دیا جا چکا ہے، یہ کام 30.09.2015 تک مکمل ہو جائے گا۔

## ضلع رحیم یار خان کو مالی سال 14-2013 کے دوران دی گئی رقم کی تفصیلات

827: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان کو سال14۔2013کے دوران کتنی رقم محکمہ سماجی بہبود وبیت المال کو دی گئی؟

(ب) یہ رقم کس کس مد میں غرباء اور مستحقین میں تقسیم کی گئی؟

(ج) اس رقم سے کون کون سے فلاحی کام انجام پائے گئے اور ان کے تخمینہ لاگت سے ایوان کو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سماجی بہبود وبیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع رحیم یار خان کو مالی سال14۔2013کے دوران مبلغ۔/3052289روپے کی رقم محکمہ سماجی بہبود وبیت المال کو دی گئی۔

(ب)

| | |
|---|---|
| این جی او | ۔/680000 |
| مالی امداد | ۔/1464000 |
| تعلیمی وظائف | ۔/19014000 |
| شادی گرانٹ | ۔/1731000 |
| علاج معالجہ | ۔/950700 |
| کل | ۔/6727100 |

(ج) اس دوران فلاحی کاموں کے لئے محکمہ سوشل ویلفیئر کے پاس رجسٹرڈ این جی اوز کو فلاحی مقاصد کے لئے رقم فراہم کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | نام رفاہی ادارہ | مقصد | رقم |
|---|---|---|---|
| 1 | العسید ویلفیئر سوسائٹی رحیم یار خان | خرید ادویات | 50000 |
| 2 | پروفیشنل ریلف آرگنائزیشن رحیم یار خان | تنخواہ سٹاف | 50000 |
| 3 | سوشل ویلفیئر سوسائٹی رحیم یار خان | خرید ادویات | 50000 |
| 4 | انجمن فلاح مریضاں رحیم یار خان | خرید ادویات | 50000 |
| 5 | بسم اللہ ویلفیئر سوسائٹی رحیم یار خان | خرید ادویات | 30000 |
| 6 | جاگ ویلفیئر مومنٹ رحیم یار خان | تنخواہ سٹاف | 50000 |
| 7 | انجمن فلاح مریضاں صادق آباد | تنخواہ سٹاف | 50000 |
| 8 | ادارہ رفاہ عامہ صادق آباد | تنخواہ سٹاف | 50000 |
| 9 | انجمن بہبودی عوام لیاقت پور | تنخواہ سٹاف | 50000 |
| 10 | انجمن فلاح مریضاں لیاقت پور | تنخواہ سٹاف | 50000 |
| 11 | رفاہ عام ویلفیئر سوسائٹی خان پور | خرید سلائی مشین | 50000 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 12 | ٹی بی ایسو سی ایشن خان پور | خرید ادویات | 50000 |
| 13 | انجمن فلاح مریضاں خان پور | خرید ادویات | 50000 |
| 14 | کمپلیٹ ویلفیئر سوسائٹی فار پیشنٹ خان پور | خرید ادویات | 50000 |
| | ٹوٹل | | 680,000 |

## حلقہ پی پی۔229 (پاکپتن) میں واقع راجباہوں سے متعلقہ تفصیلات

775: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی۔229 (پاکپتن) میں کتنے راجباہ ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(ب) کتنے ایسے راجباہ ہیں جو پختہ ہیں اور کتنے ابھی تک پختہ نہ کئے گئے ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کون سے ایسے راجباہ ہیں جن کی ٹیل حلقہ پی پی۔229 میں ہی بنتی ہے؟

(د) کن کن راجباہ کو پختہ کرنے کے لئے موجودہ مالی سال میں فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(ہ) کیا مذکورہ حلقہ میں موجود راجباہوں کو پختہ کرنے کے لئے حکومت اسی مالی سال میں فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) حلقہ پی پی۔229 کی حدود میں چھ راجباہ ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:
1-R ڈسٹی، 1AR ڈسٹی، شفیع ڈسٹی، 1R/1L مائنر، 1R/2L مائنر اور جیون شاہ ڈسٹی۔

(ب) شفیع ڈسٹی راجباہ پختہ ہو گیا ہے اور راجباہ 1AR پختہ کرنے کا کام جاری ہے۔ باقی چار راجباہ جو پختہ ہیں جن کے نام یہ ہیں۔1R/1L مائنر، 1R/2L مائنر، 1R ڈسٹی اور جیون شاہ ڈسٹی۔

(ج) مندرجہ ذیل راجباہوں کی ٹیل حلقہ پی پی۔229 میں بنتی ہے۔
1-R ڈسٹی، 1R/1L مائنر، 1R/2L مائنر، 1AR ڈسٹی، شفیع ڈسٹی اور جیون شاہ ڈسٹی۔

(د) راجباہ 1AR کو پختہ کرنے کے لئے 96.73 ملین روپے درکار تھے۔ مالی سال 15-2014 میں 64 ملین روپے خرچ کئے گئے بقایا کام اس سال 16-2015 میں 32.73 ملین فنڈز کی مدد سے مکمل کیا جائے گا جس کے لئے سپیشل فنڈ ایپلیکیشن بنا دی گئی ہے جو منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ہ) اس سلسلے میں R۔1 ڈسٹی اور 1R/2L مائنر کے PC۔1 تیاری کے مراحل میں ہیں اور 30.09.2015 تک گورنمنٹ کو منظوری کے لئے بھیج دیا جائے گا جبکہ 1R/1L مائنر اور جیون شاہ ڈسٹی کا سروے ورک ہو رہا ہے۔

## صوبہ پنجاب میں سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے فلاحی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

834: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے کل کتنے فلاحی ادارے ہیں؟

(ب) سال 14۔2013 کے دوران ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے فلاحی اداروں کو کل کتنا بجٹ دیا گیا؟

(ج) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے فلاحی ادارے کہاں کہاں پر واقع ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید ہارون احمد سلطان بخاری):

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام چھ ادارے ضلعی سطح پر جبکہ سات ادارے صوبائی سطح پر کام کر رہے ہیں۔

(ب) سال 14۔2013 کے دوران ضلعی حکومت کے تحت چلنے والے فلاحی اداروں کو کل 32329570/۔ روپے دیئے گئے اور صوبائی حکومت کے تحت ضلع لاہور کے فلاحی اداروں کا کل بجٹ 39583000/۔ روپے ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ضلعی سطح کے ادارے

1۔ صنعت زار (دستکار برائے خواتین)
33۔ کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

2۔ کاشانہ (یتیم بے سہارا بچیوں کا ادارہ)
ٹاؤن شپ کالج روڈ، لاہور

3۔ ڈے کیئر سنٹر (ادارہ برائے ملازمت پیشہ خواتین کے بچگان)
وحدت روڈ نزد پولیس سٹیشن، لاہور

4۔ دارالامان (تشدد کا شکار خواتین کا ادارہ)
چوک یتیم خانہ بند روڈ، لاہور۔

5۔ ماڈل آرفنیج (یتیم بچوں کا ادارہ)
نزد مسجد خضرا، سمن آباد، لاہور

6۔ نگہبان سنٹر (اغواشدہ، گم شدہ و گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کی بازیابی کا ادارہ)
چوہدری کالونی، کچی آبادی نزد شمع سٹاپ، فیروزپور روڈ، لاہور۔

## فیصل آباد: محکمہ آبپاشی کو بھل صفائی کے لئے فراہم کردہ رقم کی تفصیل

814: میاں طاہر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم بھل صفائی پر خرچ کی گئی جن نہروں اور مائنرز کی بھل صفائی کی گئی ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا حکومت ان سالوں میں بھل صفائی پر خرچ کردہ رقم کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) فیصل آباد میں محکمہ انہار کے زیر انتظام لوئر چناب کینال ایسٹ سرکل اور لوئر چناب کینال ویسٹ سرکل ہیں۔ لوئر چناب کینال ایسٹ سرکل میں 14-2013 میں 9 راجباہوں کی بھل صفائی کی گئی جس کی تفصیل منسلک (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور 15-2014 میں 3 راجباہوں کی بھل صفائی کی گئی جس کی تفصیل منسلک (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ لوئر چناب کینال ویسٹ سرکل میں 14-2013 میں کوئی بھل صفائی نہ ہوئی ہے اور سال 15-2014 میں 7 راجباہوں پر بھل صفائی کی گئی ہے جن کی تفصیل منسلکہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بھل صفائی کے خلاف کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے اس لئے تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

## ممبران اسمبلی کی درخواست ہائے رخصت

جناب سپیکر: اب یہ رخصت کی درخواستیں ہیں تو میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

**جناب ذوالفقار غوری**

سیکرٹری اسمبلی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز ممبران اسمبلی کی جانب سے رخصت کی درخواستوں میں سے پہلی درخواست جناب ذوالفقار غوری ایم پی اے NM-370 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"24، 26 اور 29۔ دسمبر 2014 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## بیگم خولہ امجد

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست بیگم خولہ امجد ایم پی اے W-337 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"2۔ جنوری اور 10۔ فروری، یکم اپریل اور 20۔ اپریل تا 18۔ مئی 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## رائے منصب علی خان

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست رائے منصب علی خان ایم پی اے PP-202 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"29۔ دسمبر 2014 تا 2۔ جنوری 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## الحاج محمد الیاس چنیوٹی

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست الحاج محمد الیاس چنیوٹی ایم پی اےPP-73 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"21تا25۔ فروری 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## جناب محمد نعیم انور

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب محمد نعیم انور ایم پی اےPP-284 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"5تا29۔ دسمبر 2014 اور 5۔ جنوری 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## چودھری لیاقت علی خان

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست چودھری لیاقت علی خان ایم پی اےPP-20 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"5۔ جنوری 15، 18، 21 اور 22۔ مئی 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب محمد شاویز خان**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب محمد شاویز خان ایم پی اےPP-17 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیاہے کہ:

"10تا22۔فروری2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**محترمہ سلطانہ شاہین**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست محترمہ سلطانہ شاہین ایم پی اےW-313 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیاہے کہ:

"10 اور11۔فروری اور27۔ مارچ اور15۔ مئی2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**محترمہ شبینہ زکریا بٹ**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست محترمہ شبینہ زکریا بٹ ایم پی اےW-326 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیاہے کہ:

"11 تا 13 اور24۔فروری،3،4 اور 9۔ مارچ اور3۔اپریل2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**چودھری اختر عباس بوسال**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست چودھری اختر عباس بوسال ایم پی اے PP-118 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"16تا 23فروری 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**محترمہ حسینہ بیگم**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست محترمہ حسینہ بیگم ایم پی اے W-327 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"19اور 20۔فروری 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب ظفر اقبال**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب ظفر اقبال ایم پی اے PP-19 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"19 اور 20۔ فروری اور 18۔ مئی 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب محمد عارف خان سندھیلہ**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب محمد عارف خان سندھیلہ ایم پی اے PP-167 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"24۔فروری 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب جعفر علی ہوچہ**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب جعفر علی ہوچہ ایم پی اے PP-57 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"23 تا 25۔ فروری اور 2 تا 6۔ اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**چودھری لیاقت علی خان**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست چودھری لیاقت علی خان ایم پی اے PP-20 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"23 اور 27۔فروری 9 اور 27۔مارچ 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب محمد ثاقب خورشید**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب محمد ثاقب خورشید ایم پی اے PP-236 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"19، 20 اور 24۔فروری 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب ارشاد احمد آرائیں**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب ارشاد احمد آرائیں ایم پی اے PP-233 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"19، 20، 23 اور 24۔فروری 2014 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**ڈاکٹر نجمہ افضل خان**

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست ڈاکٹر نجمہ افضل خان ایم پی اے W-320 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"6 اور 30 مارچ، 3,2 اور 6۔اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## مخدوم سید محمد مسعود عالم

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست مخدوم سید محمد مسعود عالم ایم پی اےPP-285کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیاہے کہ:

"2 تا 4 اور 27۔ مارچ تا یکم اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## جناب افتخار احمد

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب افتخار احمد ایم پی اےPP-3کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیاہے کہ:

"9۔مارچ2015کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## محترمہ سمیرا سمیع

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست محترمہ سمیرا سمیع ایم پی اےW-311کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔انہوں نے تحریر کیاہے کہ:

"9۔مارچ2015کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## چودھری محمد اشرف

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست چودھری محمد اشرف ایم پی اے PP-112 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"9۔ مارچ 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## پیر غلام فرید

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست پیر غلام فرید ایم پی اے PP-95 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"30۔ مارچ سے 6۔ اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## جناب حماد نواز ٹیپو

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب حماد نواز ٹیپو ایم پی اے PP-254 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"یکم اپریل تا 6۔ اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## ڈاکٹر سید وسیم اختر

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست ڈاکٹر سید وسیم اختر ایم پی اے PP-271 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"31۔ مارچ تا 3۔ اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## جناب محمد ارشد خان لودھی

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب محمد ارشد خان لودھی ایم پی اے PP-223 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"27۔مارچ 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## چودھری محمد اکرام

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست چودھری محمد اکرام ایم پی اے PP-122 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"3۔اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## میاں محمد رفیق

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست میاں محمد رفیق ایم پی اے PP-90 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"2۔اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## قاضی احمد سعید

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست قاضی احمد سعید ایم پی اے PP-286 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"12- مارچ تا 5- اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## محترمہ ثوبیہ انور ستی

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست محترمہ ثوبیہ انور ستی ایم پی اے W-325 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"3- اپریل 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## محترمہ ارم حسن باجوہ

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست محترمہ ارم حسن باجوہ ایم پی اے W-344 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"10- مئی تا 2- جون 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## سردار محمد جمال خان لغاری

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست سردار محمد جمال خان لغاری ایم پی اے PP-245 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"15۔ مئی تا 10۔ جون 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## جناب محمد حسان ریاض

سیکرٹری اسمبلی: یہ درخواست جناب محمد حسان ریاض ایم پی اے PP-162 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"18 تا 22۔ مئی 2015 کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق کو take up کرتے ہیں۔ سب سے پہلے محترمہ راحیلہ انور کی تحریک استحقاق نمبر 20/15 کو لیتے ہیں۔ محترمہ! اپنی تحریک استحقاق پڑھیں۔

## ڈی پی او جہلم کا معزز خاتون ممبر کے ساتھ توہین آمیز رویّہ

محترمہ راحیلہ انور: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مورخہ 23۔ اگست 2015 کو میرے ڈیرہ دارا پور ضلع جہلم میں چند نامعلوم افراد نے میرے ملازموں پر فائرنگ کی جس کی اطلاع میں نے خود ڈی پی او جہلم کو جا کر دی لیکن نامعلوم وجوہات کی بناء پر کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ تین دن گزرنے کے بعد مورخہ 26۔ اگست 2015 کو میرے ڈیرہ پر دوبارہ جدید اسلحہ سے فائرنگ کی گئی جس کا نشانہ میرا بیٹا تیمور آفریدی تھا۔ اس واقعہ کی بھی میں نے اطلاع بذریعہ فون ڈی پی او

جہلم کے دفتر میں 03009521434/ 0544-9270042 ان نمبرز پر کرائی جبکہ اب میں ڈی پی او جہلم مجاہد اکبر کو بار بار کال کر رہی ہوں اور بار بار پیغام بھی دے رہی ہوں۔ مجھے ڈی پی او جہلم کی طرف سے کوئی رسپانس نہیں مل رہا۔ اس تمام واقعہ کی تفصیلات میں نے جناب سپیکر صاحب کو بھی عرض کر دی تھیں۔ معاملہ انتہائی تشویشناک ہے۔ میری اور میرے خاندان کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ ڈی پی او جہلم دانستہ میری عرضداشت کو نظر انداز کر رہے ہیں اور مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہے ہیں۔ ایک عوامی نمائندہ کے ساتھ ڈی پی او جہلم کا رویہ انتہائی توہین آمیز ہے۔ ڈی پی او جہلم کے اس نامناسب روّیے سے نہ صرف میرا بلکہ پورے اس معزز ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاق کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! last date پر جب یہ معاملہ take up ہوا تھا تو اس وقت محترمہ، محترم قائد حزب اختلاف اور ڈی پی او جہلم یہاں پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں بھی اس وقت موجود تھا تو ایک میٹنگ قائد حزب اختلاف کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس میں ڈی پی او جہلم نے اپنا مؤقف بھی پیش کیا اور اس بات پر معذرت بھی کی کہ وہ بروقت رابطہ نہیں کر سکا۔ اس سلسلے میں وہ ساری بات اس میٹنگ میں سنی گئی اور اس کے بعد یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ڈی پی او جہلم ان معاملات کو مقامی طور پر resolve کرے گا۔ اس معاملے کی انوسٹی گیشن اور دوسرے معاملات جو اس کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں ان تمام کو محترمہ کی satisfaction کے مطابق حل کرے گا۔ اس کے بعد قائد حزب اختلاف نے اور نہ ہی محترمہ نے اس میٹنگ کے بعد مجھ سے رابطہ کیا کیونکہ successfully یہ سارا معاملہ resolve ہو گیا تھا۔ اس کے بعد میرے علم میں تو کوئی بات محترمہ لائی ہیں اور نہ ہی قائد حزب اختلاف لائے ہیں کہ اس پر کوئی عمل نہیں ہوا یا دوبارہ سے ان کا روّیہ ٹھیک نہیں تھا۔ اگر محترمہ مطمئن نہیں ہیں تو اسے آپ استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیں لیکن اس معاملے میں یہ effort ہوئی تھی اور میرا یہ خیال تھا کہ شاید بعد میں معاملہ resolve ہو گیا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اس سلسلے میں گزارش کرنا چاہوں گا کہ اتنے high level پر ایک میٹنگ ہوئی، جس میں رانا صاحب، میں اور محترمہ راحیلہ انور بھی موجود تھیں۔ ڈی پی او کی طرف سے آج ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود کوئی پیشرفت نہیں ہوئی بلکہ الٹا ان پر دباؤ یہ

ڈالا جارہا ہے کہ آپ صلح کرلیں، یہ ویسے ہی کسی لڑکے نے آکر فائرنگ کر دی ہو گی۔ان کا یہ روّیہ ہماری سمجھ سے بالا ہے۔یہاں پر جب اتنے high level پر آکر اس معاملے کو take up کیا گیا، ہم نے اپنی بہن کو یہ بھی کہا کہ آپ اپنی تحریک استحقاق کو مؤخر کر دیں حالانکہ یہ آپ کا breach of privileges ہے۔ میں نے خود ڈی پی او کو دو دفعہ فون کیا اور اس کے بعد message بھی چھوڑا کہ میں فلاں بول رہا ہوں، قائد حزب اختلاف ہوں میں ایک ضروری مسئلے پر آپ سے urgent بات کرنا چاہ رہا ہوں لیکن ان کی طرف سے کوئی response نہیں آیا۔اس کے بعد یہاں پر ایک میٹنگ ہوئی، میٹنگ کے بعد بھی آج تقریباً دس دن ہو چکے ہیں۔ میرا یہ خیال ہے کہ یہ تو صریحاً بڑی زیادتی ہے۔ دو تین دن کے اندر ان کو سارا معاملہ مکمل کر کے ان کو اعتماد میں لینا چاہئے تھا،ان کی تسلی و تشفی کے مطابق کارروائی ہو جانی چاہئے تھی۔ میری بھی آپ سے یہ استدعا ہے کہ اسے آپ استحقاق کمیٹی کے سپرد کریں۔

جناب سپیکر: یہ تحریک استحقاق استحقاقات کمیٹی کے سپرد کی جاتی ہے اور اس کی رپورٹ ایک ماہ کے اندر ایوان میں پیش کی جائے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! مجھے اگر ایک منٹ دیا جائے تو میں آپ کا اور وزیر قانون کا شکریہ ادا کر دوں۔

جناب سپیکر: کس کا؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! آپ کا اور وزیر قانون کا۔

جناب سپیکر: میرا کس بات کا شکریہ؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! اس سلسلے میں آپ کا اور وزیر قانون کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ انہوں نے واقعی ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا، آپ نے بھی سارا مسئلہ سن لیا تو اس لئے پھر مجبوراً مجھے یہ تحریک استحقاق take up کرنی پڑی۔

جناب سپیکر: مہربانی۔

## پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر کے ذریعے تحاریک التوائے کار کے متعلق میں اپنی گزارش آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

## سانحہ قصور اور کسانوں کی موجودہ حالت زار کے حوالے سے ایوان میں بحث کرنے کا مطالبہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! قصور کے واقعہ کے بارے میں یا تو ہم rules and procedure پر بھی بات کریں کیونکہ بعض اوقات اتنے اہم معاملات ہوتے ہیں جس پر ہم تحریک التوائے کار دیتے ہیں لیکن وہ واقعہ گزر جاتا ہے، اس کے بعد بھی مہینوں گزر جاتے ہیں لیکن اس تحریک التوائے کار پر بحث کرنے کی باری ہی نہیں آتی۔ یہ جو قصور کا واقعہ ہے، بچوں کے ساتھ جنسی تشدد کا واقعہ اور ویڈیو بننا، جس کی وجہ سے پاکستان کی پوری دنیا میں بدنامی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: یہ معاملہ تو اب کورٹ میں ہے، مجھے یہ تو بتائیں اب میں اور آپ اس میں کیا کریں گے؟

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! کیس کورٹ میں ہے تو میرے خیال میں اس کے بے شمار ایسے پہلو ہیں جس پر ہمیں یہاں بات کرنی چاہئے تھی۔ اس کے علاوہ چاول کے بارے میں عرض کروں گا کہ اخبارات بھرے پڑے ہیں کہ نئے چاول کی فصل بھی آنے کو ہے دو بلین ڈالرز یعنی 200۔ارب روپے سے زائد کا چاول اس وقت پنجاب کے مختلف علاقوں کے اندر dump پڑا ہے اور حکومت کے کانوں پر جوں نہیں رینگ رہی، شیلر اور رائس ملیں بند پڑی ہیں لاکھوں لوگ جو اس سے وابستہ تھے وہ بے روزگار ہو گئے ہیں اور ہماری مارکیٹ کو انڈیا capture کر رہا ہے۔ پہلے کسانوں کے ساتھ آلو کی فصل کے حوالے سے جو کچھ ہوا، اب چاول کی آدھی قیمت ہے اور لوگوں نے چاول کاشت کرنا چھوڑا ہوا ہے لہٰذا آپ سے میری گزارش ہے کہ زراعت پر بحث کے لئے اسی اجلاس کے دوران کوئی ایک دن مقرر کریں۔

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! جہاں تک قصور کے معاملے کا تعلق ہے میرا خیال ہے کہ اس پر جتنی گفتگو ہوئی ہے، اس پر جتنا لکھا گیا اور جس طرح سے میڈیا نے اس کی details پر بات کی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کوئی کسر رہ گئی ہے جسے دوبارہ سے پورا کرنا مقصود

ہو۔آج سے دو تین دن پہلے کی جو میری انفارمیشن ہے اس کیس میں تقریباً 29 کیسز درج ہو چکے ہیں اور اب یہ سمجھا جانا چاہئے کہ اگر اب تک کوئی victim سامنے نہیں آیا تو پھر یہی وہ victim ہیں جو سامنے آئے ہیں اور ان میں سے تقریباً تین چار کیسز ایسے ہیں جو اس طرح سے ہیں کہ مجھے دھمکی دی اس کی وجہ سے مقدمہ 506 یا دوسری دفعہ کا درج ہو گیا۔تقریباً 24/23 کے قریب victim سامنے آئے ہیں اور ان کے مقدمات درج ہوئے ہیں ۔اس کے بعد JIT اس پر انوسٹی گیشن کر رہی ہے اس میں جو باقاعدہ انٹیلی جنس ایجنسیز ہیں ان میں ایک عسکری ادارے کی انٹیلی جنس بھی وہاں پر موجود ہے اور بڑی detail میں جا کر ان تمام جزئیات میں جا کر۔کہ یہ کیوں ہوا، کیا وجہ بنی، وہاں پر کیا حالات تھے؟ اس کے متعلق investigation in progress ہے اور میرا خیال ہے کہ within one week وہ مکمل ہو جائے گی۔جو JIT کی رپورٹ ہو گی وہ اس معزز ایوان کے مطالعہ اور دیکھنے کے لئے اس ایوان کی میز پر رکھ دی جائے گی اور تمام معزز ممبران کو اس کی کاپیاں بھی فراہم کر دی جائیں گی۔اس کے بعد اگر قائد حزب اختلاف یا کوئی بھی معزز ممبر اس پر کوئی گفتگو کرنا چاہے یا اس پر بحث کرنا چاہے تو بالکل اس پر بحث ہو سکتی ہے کوئی ممانعت نہیں ہے۔

جناب سپیکر! جہاں تک چاول کی بات ہے پچھلے تقریباً ایک سال سے کسان احتجاج پر ہیں اس میں گورنمنٹ کا کوئی قصور ہے اور نہ کسی اور کا بلکہ اس کی بنیادی وجہ در اصل انٹرنیشنل لیول پر commodities کی قیمتیں بالکل crash کر گئی ہیں، یعنی حالت یہ ہے کہ جب گندم کی خریداری کی بات ہو رہی تھی تو ہم یہ ensure کرنے کے لئے کہ -/1300 روپے فی من جو گندم کی قیمت ہے یہ کس طرح کسان کو ملے، بات ہو رہی تھی کہ یہ تو 900/800 روپے سے بھی اوپر چلی جائے گی، آپ یوکرائن سے گندم درآمد کریں تو وہ تقریباً -/950 روپے میں پڑتی ہے تو ہم یہ قیمت کس طرح سے برقرار رکھ سکیں گے۔ہم نے اس پر تمام options کو دیکھا کہ export کریں اور ہم نے export کے لئے کئی ممالک سے رابطہ کیا، وہاں پر موجود سفارت خانوں کے ذریعے کوشش کی لیکن انہوں نے کہا کہ اس ریٹ پر کوئی خریدار نہیں۔اگر سبسڈی دیتے تو اس کا اس سے زیادہ خرچہ پڑتا جتنے میں ہم گندم ایک یا دو سال کے لئے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں تو یہ ایک internationally ایسی صورتحال پیدا ہوئی ہے کہ commodities کی قیمتیں crash کر گئی ہیں۔کوئی بھی commodity چاول ہو حتیٰ کہ کپاس کی جو ہمیں price پڑتی ہے وہ -/6300 روپے اور کچھ ہے جبکہ internationally وہ تقریباً ایک ہزار روپے کم ہے یعنی export بھی ممکن نہیں ہے۔معزز ایوان اور آپ بھی اس بات کے گواہ ہیں کہ کسانوں نے

جب بھی احتجاج کیا، کبھی انہوں نے آکر ملتان روڈ بلاک کی، کبھی مال روڈ بلاک کی لیکن ہم نے ہمیشہ ان کے ساتھ انتہائی مناسب، بہتر اور پیار بھرا سلوک کرنے کی کوشش کی، ان کے ساتھ مذاکرات کئے ان کے ساتھ میٹنگز کیں، ان کے ساتھ بیٹھ کر بات کی اور یہ پچھلے تقریباً تین ماہ سے hectic کوششیں ہوئی ہیں اور اس سلسلے میں تقریباً تیس پینتیس کے قریب ان کے ساتھ میٹنگز ہوئی ہیں۔ ہم نے ان میٹنگز میں agric experts کو شامل کیا، progressive farmers شامل کئے، ہمارے ممبران میں سے جو لوگ اس پیشے سے منسلک ہیں انہیں شامل کیا۔ اس کے بعد پنجاب حکومت نے 13 نکات پر مشتمل ایک package کہہ لیں یا intervention کہہ لیں تیار کیا۔ ہمارا خیال ہے کہ اس سے کسان کو وقتی طور پر اس صورتحال میں فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ ان میں سے کچھ چیزیں صوبائی گورنمنٹ کے کرنے کی ہیں لیکن زیادہ تر چیزیں وفاقی حکومت کے کرنے کی ہیں۔ میں اسی لئے کل یہاں پر حاضر نہیں ہو سکا تھا کہ کل اسلام آباد میں ایک بڑی high level meeting کو وزیراعظم نے preside کیا اس میں۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب منان خان موبائل پر مصروف تھے)

**MR SPEAKER:** Please do not play with telephone. Please be careful.

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں تمام چیزوں کو ان کے سامنے رکھا گیا۔ آپ کے علم میں ہی ہے کہ فنانس والے ہمیشہ یہ کہتے ہیں کہ اس طرح سے اخراجات تھوڑا مشکل ہیں لیکن بہرحال کل اسحاق ڈار صاحب بھی وہاں پر موجود تھے بڑی سیر حاصل بحث ہوئی چار پانچ گھنٹے اجلاس جاری رہا۔ ہم پہلے فنانس ڈیپارٹمنٹ میں ملے اس کے بعد وزیراعظم نے Chair کیا، اس میں کوئی announcement کی اور نہ ہی وفاقی حکومت نے اس بارے میں فیصلہ کیا ہے لیکن میری assessment ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ان 13 points میں سے اکثر اور وہ ایسی interventions ہیں، ایسے اقدامات ہیں۔ جن سے کم از کم زمیندار کو، کسان کو فی الوقت کافی relief ملے گا جس سے وہ اپنی مشکلات پر قابو پا سکے گا اور اس سلسلے میں یہ بھی فیصلہ ہوا ہے کہ پرائم منسٹر صاحب چاروں صوبوں سے ہمارے جو progressive farmers ہیں، ہمارے کسانوں کے جو نمائندے ہیں اور کسان اتحاد ہے یا دوسری تنظیمیں ہیں اور کسان بورڈ ہے ان سب کو اسلام آباد کنونشن سنٹر میں جمع کر کے وفاقی حکومت اپنے اقدامات کے متعلق جو بھی فیصلہ کرے گی اسے announce کرے گی اس لئے میں اس back ground کو معزز ایوان اور قائد حزب اختلاف کی بات کے جواب میں عرض کرنا چاہتا تھا کہ اس سلسلے میں یہ international صورتحال ہے، بین الاقوامی طور پر اس صورتحال سے ہمارا کسان دوچار ہے اس

میں اسے جو immediate relief دیا جاسکتا ہے وہ دینے سے متعلق انشاء اللہ تعالیٰ within one week or so یہ سارے اقدامات کے متعلق فیصلہ ہو جائے گا۔

جناب سپیکر! چونکہ قائد حزب اختلاف یہاں پر موجود ہیں تو میں categorically یہ بات معزز ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ دو چیزوں کے متعلق گورنمنٹ بالکل clear ہے۔ایک تو ممبران کی salaries کا جو package ہے۔۔۔

جناب سپیکر: منان صاحب! آپ دو منٹ کے لئے باہر تشریف لے جائیں۔آپ کی مہربانی۔ بہت شکریہ

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب منان خان ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! جو معزز ممبران کی salaries کا package ہے اس میں گورنمنٹ کی، وزیراعلیٰ صاحب کی بالکل approval ہے اس میں صرف یہی تھا کہ تمام پارلیمانی لیڈرز کو on board لے لیا جائے بوجہ اس میں میٹنگ نہیں ہو سکی خاص طور پر ڈاکٹر وسیم اختر صاحب کے متعلق پتا چلا تھا وہ آج یہاں پر موجود ہیں کہ ان کی والدہ بیمار ہیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے اس لئے وہ تشریف نہیں لا رہے۔

جناب سپیکر: آمین، اللہ صحت دے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس لئے وہ میٹنگ نہیں ہو سکی لیکن اس میں بالکل clarity ہے اور اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ گورنمنٹ کرنا نہیں چاہتی۔ دوسرا Violence against Women کا جو بل ہے اس میں ہمارے کچھ دوستوں کو اعتراضات تھے میں نے اس پر متعدد میٹنگز کیں، میں نے قائد حزب اختلاف کو request کی، میاں محمد اسلم اقبال کو بھی request کی ہم اس کام کو کافی قریب قریب لے آئے ہیں لیکن ابھی بھی ایک دو چیزیں ایسی ہیں جن پر ہمارے کچھ لوگ apprehensive ہیں۔اس پر بھی گورنمنٹ بالکل بل لانا چاہتی ہے، گورنمنٹ چاہتی ہے کہ Violence against Women بالکل ختم ہونا چاہئے اور اس کے متعلق ایسے سخت قوانین پر عملدرآمد ہونا چاہئے کہ یہ جو انتہائی افسوسناک صورتحال کبھی کبھار پیدا ہوتی رہتی ہے لیکن کبھی کبھار جب سامنے آتی ہے تو اس سے قومی سطح پر بھی اور ہر لیول پر بڑی شرمندگی ہوتی ہے۔ میرا یہ خیال تھا کہ اس ہفتے میں ان دونوں چیزوں کو take up کیا جائے لیکن اس وقت صورتحال یہ ہے کہ بارہ اضلاع میں بلدیاتی الیکشن کا schedule announce ہو چکا ہے اور اب لوگ nomination paper file کر رہے ہیں۔ان بارہ اضلاع میں لاہور بھی شامل ہے۔اب ہمارے معزز ممبران کا بڑا pressure ہے کہ

آپ اجلاس میں تھوڑا وقفہ کریں تاکہ ہم اپنے اپنے حلقوں کے معاملات کو دیکھ سکیں۔ ہم نے لوگوں کو بٹھانا، منانا اور اکٹھا کرنا ہے لیکن اجلاس کی وجہ سے ہمیں کافی دقت پیش آ رہی ہے۔ اسی وجہ سے ایوان میں حاضری کی صورتحال کوئی اتنی مناسب نہیں ہے۔ میں ان دونوں چیزوں پر position clear کرنی چاہتا تھا تاکہ اس میں کوئی ابہام نہ رہے۔

جناب سپیکر: چلیں، شکریہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں اسی حوالے سے ایک عرض کرنی چاہوں گا۔

جناب سپیکر: اب مہربانی کریں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں صرف یہ عرض کرنی چاہوں گا کہ رانا ثناء اللہ صاحب نے جو بات بڑی تفصیل کے ساتھ ایوان کے سامنے رکھی ہے اس میں بین الاقوامی طور پر قیمتوں میں جو کمی کا رُجحان ہے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتیں کم ترین سطح پر ہیں اور پچاس فیصد اس میں کمی ہوئی ہے جبکہ آپ نے 28 فیصد کمی کی ہے۔ مزید 28 فیصد جس کا براہ راست عوام، کسان اور عام آدمی کو فائدہ ہونا چاہئے آپ نے اس میں صرف تین فیصد کمی کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں اس وقت ڈیزل پر آپ سب سے زیادہ ڈیوٹی لے رہے ہیں۔ کسان کا اس وقت بہت بُرا حال ہے اور وہ حکومت کے رحم و کرم پر ہے۔ بین الاقوامی منڈی میں اجناس کی قیمتیں گر رہی ہے تو کیا کسان مٹی کھانا شروع کر دیں؟ بھئی! حکومتیں اور اسمبلیاں اسی لئے ہیں کہ آپ کسانوں کو اس بُری صورت حال سے نکالیں اور relief دیں۔ آپ کسان کو جو relief دے سکتے ہیں وہ تو دیں۔ سیلز ٹیکس کے نام پر ڈیزل پر جگا ٹیکس عائد کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں ڈیزل کے اُوپر سب سے زیادہ سیلز ٹیکس عائد کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے مہنگائی ہے۔ ڈیزل سے ٹیوب ویل چلتے ہیں اور اس وقت 40 فیصد کے قریب آبپاشی ٹیوب ویلوں کے ذریعے ہو رہی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جناب منان خان صاحب! آپ ایوان کے اندر تشریف لے آئیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے وزیر قانون کو وہاں میٹنگ میں یہ بات کرنی چاہئے تھی کہ جس تناسب سے بین الاقوامی منڈی میں ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں کمی ہوئی ہے اسی تناسب سے پاکستان میں بھی کمی کی جاتی۔ اس کا سب سے زیادہ فائدہ

زراعت، کاشتکار اور عام آدمی کو ہوناتھا۔ پنجاب کے دس کروڑ عوام کی طرف سے یہ ایک سوالیہ نشان ہے کہ یہ ظلم ہمارے ساتھ کیوں کیا جارہا ہے؟ جب بین الاقوامی سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمت آدھی سے بھی کم ہو گئی ہے تو پاکستان میں تین یا پانچ فیصد کمی کر کے عوام کو لولی پاپ کیوں دیا جارہا ہے؟ اگر آپ بین الاقوامی تناسب کے ساتھ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کر دیں تو اس سے کسان اور عام آدمی کو بہت زیادہ relief ملے گا۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور** (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ویسے تو ٹھیک ہے کہ حزب اختلاف کا بنیادی مقصد یہی ہوتا ہے کہ وہ حکومت پر تنقید کرے۔ حکومت جتنا کچھ مرضی کر لے اگر حزب اختلاف راضی ہو جائے گی تو پھر opposition کیا ہوئی؟ میں نے یہی عرض کیا ہے کہ کل میٹنگ میں یہ ساری باتیں ہوئی ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ جو relief وفاقی حکومت اور وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف صاحب دینے جارہے ہیں اس سے کم از کم کسانوں کی تسلی ہو جائے گی البتہ حزب اختلاف کی تسلی تو نہیں ہو گی۔ یہ بات میں دعوے سے کہتا ہوں۔

**جناب سپیکر**: نہیں۔ حزب اختلاف کی تسلی بھی ہو گی۔ آپ ایسی بات نہ کریں۔

**قائد حزب اختلاف** (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ initiative بھی ہم نے لیا ہے۔۔۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور** (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں بات کر رہا ہوں اور درمیان میں قائد حزب اختلاف نے اُٹھ کر بولنا شروع کر دیا ہے۔

**قائد حزب اختلاف** (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! سب سے پہلے کسانوں کے مسائل کو ہم نے take up کیا ہے۔ پہلے ہم نے لودھراں اور پھر حافظ آباد میں initiative لیا۔ ہم نے initiative لیا تو حکومت جاگ گئی اور اسے ہوش آیا ہے۔

**جناب سپیکر**: میاں صاحب! آپ مہربانی کر کے رانا ثناء اللہ خان کو بھی بولنے کا موقع دیں۔ آپ تشریف رکھیں۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور** (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ویسے یہ مناسب تو نہیں کہ قائد حزب اختلاف جب بات کر رہے ہوں تو اس میں مداخلت کی جائے لیکن قائد حزب اختلاف کے لئے بھی یہ مناسب نہیں کہ کوئی اور ممبر اگر بات کر رہا ہو تو وہ اُٹھ کر اپنا شور مچانا شروع کر دیں۔

**جناب سپیکر**: رانا صاحب! کوئی بات نہیں وہ ہمارے بھائی ہیں۔

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف فرما رہے ہیں کہ ہم نے initiative لیا تو یہ جاگ گئے ہیں۔ بھئی! ہم تو کسانوں کا احتجاج پچھلے ایک سال سے face کر رہے ہیں۔ آپ کو ابھی جاگ آئی ہے۔ آپ نے ابھی تھوڑے دن پہلے یہ معاملہ شروع کیا ہے۔

جناب سپیکر! انشاء اللہ تعالیٰ مجھے امید ہے کہ یہ relief اس قدر ہو گا کہ جس سے کسان کی مشکلات میں کمی ہو گی۔ قائد حزب اختلاف نے دوسری بات ڈیزل کی قیمتوں کے حوالے سے کی ہے۔ تیل اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی صرف پاکستان میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں ہوئی ہے۔ اب یہ تفصیل کہ کتنی قیمت کم ہونی چاہئے تھی اور کتنی کم ہوئی ہے، اس کے figures پتا نہیں قائد حزب اختلاف کو کون نکال کر دے دیتا ہے۔ اگر ہم پچیس فیصد کم کریں تو ان کا figure پچاس فیصد ہوتا ہے اور اگر ہم پچاس فیصد کریں گے تو یہ ستّر فیصد پر چلے جائیں گے لیکن میں اتنی عرض کر دوں کہ اس پورے ریجن میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمت پاکستان میں سب سے کم ہے۔ پوری دنیا میں کسی ملک نے ڈیزل اور پٹرول کی قیمتیں اس ratio سے کم نہیں کیں جس ratio سے پاکستان نے کی ہیں۔

**جناب احمد خان بھچر:** جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو میں بھی ایک گزارش کرنی چاہتا ہوں۔

**جناب سپیکر:** احمد خان بھچر صاحب! آپ بات کر لیں پھر اس کے بعد مجھے کارروائی کو آگے بڑھانے دیں۔

**جناب احمد خان بھچر:** جناب سپیکر! جس طرح راناثناء اللہ خان نے فرمایا ہے کہ ان کی اس حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ اسلام آباد میں میٹنگ ہوئی ہے۔ اس وقت burning issue یہ ہے کہ مونجی کی فصل آ چکی ہے اور اری چاول لوگ اونے پونے داموں بیچ رہے ہیں۔ اسی طرح کسان اپنی کپاس کی فصل اس وقت اٹھارہ سو یا دو ہزار روپے من فروخت کر رہا ہے۔

**جناب سپیکر:** جب وفاقی حکومت اپنی میٹنگ کی روشنی میں فیصلوں کا اعلان کرے گی تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ کسانوں کی بہتری کے لئے ہوں گے۔

**جناب احمد خان بھچر:** جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا کہ ان فیصلوں کے لئے کوئی time limit رکھ دیں۔ یہ نہ ہو کہ جب کسانوں سے کپاس اور مونجی کی فصل آڑھتیوں اور ذخیرہ اندوزوں کے پاس چلی جائے تو اس وقت پالیسی کا اعلان کیا جائے۔ اس وقت تو پھر کسان کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکے

گا۔ اگر حکومت کسانوں کی بہتری کے لئے کچھ اقدامات اُٹھا رہی ہے تو ہم اس کو appreciate کرتے ہیں لیکن اس کے لئے کوئی time limit مقرر کر دیں۔

جناب سپیکر: رانا ثناء اللہ خان نے کہا ہے کہ انشاء اللہ بہت جلد کسانوں کی بہتری کے لئے فیصلوں کا اعلان کیا جائے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! احمد خان بھچر صاحب نے جو بات کی ہے یہ بالکل درست ہے کہ timely intervention ہونی چاہئے۔ میں اپنے معزز بھائی اور اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ اس کی deadline پندرہ ستمبر سے پہلے کی ہے یعنی یہ کنونشن 12 یا 14 تاریخ کو ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی، بہت شکریہ

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! میں معزز ممبران کی salaries سے متعلق عرض کرنی چاہتا ہوں۔ آج ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب تشریف لے آئے ہیں۔ ہمارا یہ مسئلہ اتنا مؤخر نہ کریں کیونکہ پہلے ہی اس میں بہت تاخیر ہو چکی ہے۔ ہم بہت مجبور ہیں کیونکہ ہماری salary ایک پی ٹی سی ٹیچر کے مطابق بھی نہیں ہے لہٰذا میں وزیر قانون سے انتہائی ادب سے گزارش کروں گا کہ آج ہی اس بابت میٹنگ کر کے فیصلہ کر لیں اور معزز ممبران کو طفل تسلیوں سے راضی نہ کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں کم از کم مولانا ابو حفص محمد غیاث الدین کو طفل تسلی دینے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ میں ایک بات واضح کرتا چلوں کہ یہ معزز ممبران کی تنخواہوں میں اضافہ نہیں ہے۔ اس کو تنخواہوں میں اضافہ کہا جائے اور نہ ہی لکھا جائے۔ یہ اضافہ نہیں بلکہ پنجاب اسمبلی کے معزز ممبران کی تنخواہیں اب دوسرے صوبوں کے معزز ممبران کے برابر کی جائیں گی۔ یہ بات پیش نظر رہے۔ صوبہ پنجاب معزز ممبران کی تنخواہوں میں اضافہ نہیں کر رہا بلکہ ان کو equal to other provinces کیا جا رہا ہے جبکہ اس سے پہلے بھی equal to other provinces ہوتی تھیں۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ واضح کروں کہ اس اضافہ کا اطلاق یکم جولائی سے ہو گا اس لئے مولانا صاحب خاطر جمع رکھیں ہو سکتا ہے کہ اکٹھے پیسے ملیں اور ان کے کسی کام آ جائیں۔

## تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: جی، اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 839 محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کی ہے جی، گوندل صاحب اس کا جواب دیں۔

## پنجاب تعلیمی بورڈ کے سالانہ امتحانات میں داخلہ نہ بھیج سکنے والے طلباء ضمنی امتحانات سے بھی محروم

(۔۔۔ جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! شکریہ۔ بورڈ رولز کے مطابق جو بھی امیدوار سالانہ امتحان میں شرکت کرتا ہے وہی امیدوار ضمنی امتحان میں شرکت کرنے کا اہل ہے چونکہ امیدواران کی رجسٹریشن ایک بار سالانہ بنیادوں پر ہوتی ہے اور یہ عمل دو سال پہلے مکمل ہو چکا ہوتا ہے اس لئے امیدوار ضمنی امتحان میں شرکت نہیں کر سکتا۔ ضمنی امتحان محدود پیمانے پر لیا جاتا ہے اور اس کے دورانیے میں تمام تعلیمی اداروں میں کلاسز کا اجراء زور و شور سے شروع ہو چکا ہے اس لئے بڑے امتحان کے لئے امتحانی مراکز اور عملہ کی دستیابی ممکن نہیں ہے۔ سال میں صرف ایک بار سالانہ امتحان ہوتا ہے اور جو امیدوار سالانہ امتحان میں فیل ہو جاتے ہیں صرف وہی امیدوار ضمنی امتحان دے سکتے ہیں۔ سال میں دو بار سالانہ امتحان لینا ممکن نہیں ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! جناب قائم مقام سپیکر نے مہربانی کی تھی اور میں نے یہ تحریک التوائے کار out of turn لی تھی کیونکہ بچوں کے میٹرک کے ضمنی امتحانات شروع ہو گئے تھے۔ مجھے محکمہ کی اس statement پر بڑا افسوس ہوا ہے کہ جو بچے کسی وجہ سے امتحانات نہیں دے پاتے یعنی فوتیدگی یا کسی بیماری کی وجہ سے اگر کوئی بچہ سالانہ امتحان نہیں دے سکا تو اس میں کیا امر مانع ہے کہ جہاں پر آپ ہزاروں بچوں کے امتحانات لیتے ہیں اور بچوں کو تعلیم کے مواقع دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس طرح ہر سال سینکڑوں بچوں کا سال ضائع ہوتا ہے اور یہ practice پورے پنجاب میں ہے۔ میں نے اُس دن لاء منسٹر سے یہ گزارش کی تھی کہ اس معاملہ کو دیکھئے اور humanitarian ground کے حوالہ سے بھی یہ غلط ہے۔ بورڈ اپنی نااہلی بچوں کے مستقبل پر مت ڈالے یعنی بچے جب بھی ضمنی امتحان دینا چاہیں اُن کے پاس یہ حق ہونا چاہئے۔ جہاں تک رجسٹریشن کی بات ہے تو جن بچوں کی رجسٹریشن ہوئی ہوتی ہے انہیں بھی ضمنی امتحان میں appear نہیں ہونے دیا جاتا تو اس کے بعد بچے کہاں جائیں

گے ؟ ہر وقت تو کسی کے smooth حالات نہیں ہوتے یعنی unavoidable circumstances میں اگر کسی بچے کا problem ہے تو وہ کہاں جائے ؟ اُس کے لئے بورڈ کے پاس کیا remedy ہے کہ وہ بچہ اپنا پورا سال ضائع کرے تو یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ ہم ہمیشہ بچوں کی تعلیم پر بات کرتے رہتے ہیں تو میں نے لاء منسٹر سے اُس دن بھی گزارش کی تھی کہ اس مسئلہ کو دیکھا جانا چاہئے کیونکہ یہ غلط rule ہے بلکہ میں تو کہوں گی کہ یہ unconstitutional and violation of fundamental rights ہے۔ جب آپ کہتے ہیں کہ ہر بچے کو تعلیم مہیا کرنا state کی ذمہ داری ہے تو اس طرح سے if and thus لگا کر انہیں امتحان میں appear نہ ہونے دینا بہت بڑی زیادتی اور ظلم ہے لہذا اس پر لاء منسٹر صاحب سے یہ میری گزارش ہو گی کہ وہ اس issue کو دیکھیں اور اس مسئلے کا حل نکالا جانا چاہئے ورنہ ہر سال بچے امتحانات دینے سے رہ جائیں گے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! محترمہ کہہ رہی ہیں کہ اگر کوئی بچہ بیماری کی وجہ سے رہ جاتا ہے تو پھر آپ کیا کریں گے ؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس میں دو تین چیزیں ہیں۔ محترمہ نے تحریک التوائے کار میں لکھا ہے کہ "مسئلہ یہ ہے کہ پنجاب کے تعلیمی بورڈز میں وہ طلباء جو کسی وجہ سے بورڈ کے سالانہ امتحان میں داخلہ نہیں بھجوا سکتے"۔ ان کی specification اس حد تک ہے کہ جن بچوں نے سالانہ امتحان کا داخلہ بھیجا ہی نہیں وہ ضمنی امتحان کا داخلہ بھیج کر appear ہو جائیں۔ جو بچہ سالانہ امتحان کے لئے داخلہ بھیجتا ہے اُسے رول نمبر ملتا ہے اگر اُس کی کمپارٹمنٹ آ جائے تو وہ بچہ ضمنی امتحان میں جا سکتا ہے۔ اُس بچے نے جب سالانہ امتحان کا داخلہ بھیجا ہی نہیں تو چونکہ رولز کے مطابق سالانہ امتحان ایک دفعہ ہوتا ہے تو پھر وہ اگلے سال تک انتظار کرے اور اگلے سال داخلہ بھجوا کر سالانہ امتحان میں appear ہو جائے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں یہاں پر ایک بچے کا کیس refer کرنا چاہ رہی ہوں۔ اُس بچے کی رجسٹریشن ہوئی ہوئی ہے اُس بچے نے fee pay کی ہوئی تھی لیکن سکول کی clerical mistake کی وجہ سے اُس کا فارم اوپر نیچے ہوا تو بورڈ کے اندر کہا گیا کہ اب اس کو ضمنی امتحان میں appear کرا دیں گے۔ شاید میں اپنی بات پارلیمانی سیکرٹری صاحب تک پہنچا نہیں پا رہی۔ میری گزارش یہ ہے کہ smooth حالات کی اپنی جگہ پر علیحدہ بات ہے۔ اگر ایک بچہ کسی نہ کسی وجہ سے امتحان میں appear نہیں ہو سکا تو جہاں ایک invigilator نے 500 بچوں کا امتحان لینا ہے تو اگر وہ 510 بچوں کا امتحان لے

لے گا تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے لیکن آپ اس طرح سے bar کر کے وہ سال ضائع کریں اور اگر بورڈ یہ تکلیف نہیں اُٹھا سکتا تو یہ illogical ہے اور ایسے بچوں کے لئے کوئی remedy نہیں ہے کیا؟ یہ غلط ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ اس پر action لیا جانا چاہئے کیونکہ سالہا سال سے یہ example چل رہی ہے۔ مجھے پارلیمانی سیکرٹری بتائیں کہ اگر ایک بچہ کسی وجہ سے سالانہ امتحان میں appear نہیں ہوا تو اُس کے پاس سال ضائع کرنے کے علاوہ کیا remedy ہے؟

**وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان):** جناب سپیکر! اس میں صورتحال یہ ہے کہ محترمہ جو فرما رہی ہیں وہ بات درست ہے لیکن اس سے خطرہ یہ ہے کہ یہ پھر ایک فراڈ گیٹ کھل جائے گا۔ پھر ایسے بھی ہو سکتا ہے کہ ایک امیدوار کی تیاری نہیں ہے اور وہ چاہتا ہے کہ میں تین ماہ اور تیاری کر لوں اور پھر کوئی نہ کوئی بہانہ تو بنایا جا سکتا ہے اور وہ بہانہ بنا کر سالانہ امتحان میں appear نہ ہو اور وہ چار ماہ بعد ضمنی امتحان میں appear ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس صورتحال میں اس مسئلہ کے حوالہ سے یہاں پر دس منٹ کی بحث کے بعد کوئی فیصلہ دے دینا مناسب نہیں ہوگا۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس معاملہ کو ایجوکیشن کی سٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیج دیں وہ اس پر غور و فکر کرے اور پھر وہ جو سفارشات دیں اُس پر پھر House, opt کر لے۔

**جناب سپیکر:** جی، یہ تحریک التوائے کار ایجوکیشن کی سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کی جاتی ہے کمیٹی دو مہینے کے اندر اندر اس کی رپورٹ معزز ایوان میں پیش کرے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 711/15 جناب احسن ریاض فتیانہ کی ہے۔ جی، فتیانہ صاحب!

## بورڈ آف ریونیو پنجاب میں ہزاروں کیسز زیر التواء

**جناب احسن ریاض فتیانہ:** جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "اوصاف" مورخہ 13۔ جولائی 2015 کی خبر کے مطابق "بورڈ آف ریونیو میں جوڈیشل ارکان کی کمی، زیر سماعت ہزاروں مقدمات سرد خانے کی نذر۔" مقدمات جلد نمٹانے میں عدم دلچسپی بھی مسئلہ بن گئی، رواں سال کے دوران بھی چار ہزار سے زائد مقدمات کی درخواستوں کا اندراج ہو گیا۔ سائلین سخت پریشان، زیر التواء مقدمات کی رپورٹیں بروقت عدالتوں میں نہ بھجوانے کے باعث بھی سائلین کی مشکلات میں اضافہ، چیک اینڈ بیلنس کا نظام نہ ہونے کے سبب کرپشن عروج

پر تفصیلات کے مطابق بورڈ آف ریونیو پنجاب میں گزشتہ کئی دہائیوں سے زیر التواء کیسز کے فیصلے بر وقت نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور آئے روز درجنوں سائلین دور دراز کے اضلاع سے بھاری اخراجات کرتے ہوئے عدالتوں میں تاریخیں بھگتنے پہنچ جاتے ہیں لیکن عدالتوں میں کیسز کی سماعت کرنے کی بجائے حاضریاں لگاتے ہوئے اگلی تاریخیں دے دی جاتی ہیں۔ کافی عرصہ کے بعد اب ممبران کی تعداد پوری ہوئی تھی لیکن پھر ممبران کی تبدیلی کے باعث سیٹیں خالی ہو گئی ہیں جبکہ عدالتوں میں عملے کی کمی کا سامنا بھی ہے۔ صوبہ بھر سے سائلین عدالتوں میں ہر پیشی پر حاضر ہوتے ہیں لیکن عدالتوں میں آنے والے سائلین کی اراضی کے فیصلے اور کیسز کی سماعت ممبر کی عدم حاضری پر ملتوی کرتے ہوئے اگلی تاریخ دے دی جاتی ہے۔ اس طرح روزانہ سینکڑوں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، گوندل صاحب!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین):** جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب نہیں آیا لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ تحریک التوائے کار نمبر 712/15 جناب امجد علی جاوید کی ہے۔ جی، چودھری صاحب!

## پوزیشن ہولڈر طلباء گزشتہ چار سال سے تعلیمی وظیفہ سے محروم

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "ایکسپریس" مورخہ 22۔ جولائی 2015 کی خبر کے مطابق "پنجاب کے 15 لاکھ طلباء چار سال سے وظائف سے محروم۔" تفصیلات کے مطابق پنجاب بھر کے 15 لاکھ طلباء وطالبات کو گزشتہ چار سال سے تعلیمی وظائف نہیں دیئے گئے۔ صوبہ پنجاب کے پرائمری اور مڈل کے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو ماہانہ 600 روپے سالانہ 7200 روپے تعلیمی وظیفہ دیا جاتا تھا جو کہ اب گزشتہ چار سال سے بند کر دیا گیا ہے جبکہ اس مد میں سالانہ کروڑوں روپے کی رقم مختص کی جاتی ہے۔ یہ رقم کہاں جاتی ہے؟ اس کا بھی کسی تعلیمی افسر کو کوئی علم نہیں۔ مختلف سکولز کے سربراہان

نے رابطہ پر تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ 2012 تک پرائمری اور مڈل کے ہونہار بچوں کو یہ وظائف دیئے جاتے رہے ہیں، ہر سکول سے تقریباً بیس سے تیس طلباء سکالرشپ کے لئے منتخب ہوتے تھے مگر اس کے بعد سے یہ وظائف روک دیئے گئے ہیں۔اس مد میں کروڑوں روپے کی رقم بجٹ میں مختص تو ہوتی ہے مگر وظائف نہیں دیئے جاتے جس سے ان ہونہار بچوں کی حق تلفی ہو رہی ہے جبکہ میٹرک کے ہونہار طلباء و طالبات کو یہ وظائف مسلسل دیئے جا رہے ہیں۔اس صورتحال سے ان طلباء، ان کے والدین اور اساتذہ میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض ہے کہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے پچھلے تین سالوں کے دوران پنجاب کے 36 اضلاع میں Internal merit scholarship کے تحت تقریباً 300 ملین روپے سرکاری سکولوں کے پرائمری اور مڈل کے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کے لئے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں جاری کئے۔یہ رقم سال کے شروع میں ہی ضلعی حکومتوں کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دی جاتی ہے۔ ہر ضلع کے وظائف کی تعداد اس کے سکولوں میں تعداد کے لحاظ سے مختص کی جاتی ہے۔ پانچویں کے امتحان کی بنیاد پر ہر منتخب بچے کو چھٹی، ساتویں اور آٹھویں کی کلاسز میں 600 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے جبکہ آٹھویں امتحان کی بنیاد پر نویں اور دسویں کلاسز میں 800 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ محکمہ کی جانب سے طلباء و طالبات کے وظائف کی مد میں بدستور پیسے دیئے جا رہے ہیں تاہم procedural delay کے باعث وظائف پہنچنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔Internal merit scholarship کے تحت وظائف دینے کے حوالے سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی مثال یوں ہے کہ 13-2012 اور 2014 میں فی سال 17 لاکھ 77 ہزار 200 روپے پانچویں سے آٹھویں جماعت کے 82 بچوں کو تقسیم کئے گئے۔اسی طرح اسی مدت کے دوران 12 لاکھ 28 ہزار 800 روپے آٹھویں سے دسویں کے 128 طلباء و طالبات میں وظائف تقسیم کئے گئے۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

جناب منان خان: جناب سپیکر! میری بڑی اہم تحریک التوائے کار ہے۔ اسے out of turn پڑھنے دیا جائے۔

جناب سپیکر: جناب! وقت ختم ہو چکا ہے۔ آپ صبح سے بیٹھے رہے ہیں۔

جناب منان خان: جناب سپیکر! مہربانی فرمائیں میری تحریک بہت اہم ہے۔

جناب سپیکر: نہیں۔ Time is over now

## غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

### قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: اب غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کا آغاز کیا جاتا ہے۔

## دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق ہونے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کا لقب دینے کا مطالبہ

(۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: مورخہ یکم ستمبر 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی گئی ترمیم شدہ قرارداد لیتے ہیں۔ یہ قرارداد میاں محمد اسلم اقبال کی ہے جو پیش ہو چکی ہے اور وزیر قانون کی تجویز پر اس قرارداد میں ترمیم کی گئی ہے۔ ترمیم شدہ قرارداد اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف لڑنے والے اداروں اور شخصیات کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں وطن عزیز کے لئے جان قربان کرنے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کے لقب سے پکارا جائے۔ نیز دہشت گردی میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کو ان کی سماجی اور مالی حیثیت کے مطابق مراعات دی جائیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

## پوائنٹ آف آرڈر

**میاں محمد اسلم اقبال:** جناب سپیکر! میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

**جناب سپیکر:** میاں صاحب! کیا اس پر کچھ اور بھی کہنا ہے؟

## معزز ممبر کے ڈیرہ واقع شمع روڈ لاہور پر فائرنگ کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ

**میاں محمد اسلم اقبال:** جناب سپیکر! نہیں۔ میں نے اس سے ہٹ کر کوئی بات کرنی ہے۔ گزارش ہے کہ 5۔ستمبر کو رات تقریباً 12:30 بجے کے قریب میرا ڈیرہ واقع شمع روڈ پر ایک موٹر سائیکل پر دو لڑکے آئے اور انہوں نے فائرنگ کی۔ اس کی اطلاع متعلقہ تھانہ سمن آباد میں کی گئی اور درخواست بھی دے دی گئی۔ اس کے بعد 6۔ستمبر کو رات تقریباً پونے دو بجے کے قریب چار موٹر سائیکلوں پر آٹھ لڑکے آئے انہوں نے فائرنگ کی۔ پہلے 5۔ستمبر کو جو فائرنگ ہوئی اس کے جو خول ملے وہ پولیس نے آکر اٹھا لئے اور جو 6۔ستمبر کو فائرنگ ہوئی اس کے خول بھی متعلقہ ڈی ایس پی کو دے دیئے گئے۔ اس اسمبلی کے ایوان میں لاء منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں میں یہاں یہ بات کرنا چاہ رہا تھا کہ میں اس کو کوئی سیاسی رنگ نہیں دینا چاہتا لیکن میں یہ بات ضرور کرنا چاہتا ہوں کہ میری کسی سے عداوت ہے اور نہ کسی سے کوئی دشمنی ہے۔ میں ایک عام سا آدمی ہوں اور حلقہ میں رہنے والا ہوں۔ اس حوالے سے دوست احباب کو پتا ہے جو لاہور کو جانتے ہیں۔ میں عام گلیوں میں پھرنے والا آدمی ہوں لیکن یہ اتنا بڑا واقعہ ہوا ہے جو دو دفعہ شدت کے ساتھ ہو چکا ہے۔ میری اس ایوان سے گزارش ہوگی اور میں اسی وجہ سے کہتا ہوں کہ رانا صاحب بعض اوقات کسی چیز کا مذاق بھی اڑا لیتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا تعلق فیصل آباد سے ہے۔ اس وجہ سے اُن سے بات ہو جاتی ہے otherwise وہ کبھی بھی نہ کریں۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ متعلقہ ادارے کو directions دی جائیں کہ اس معاملہ کو باریک بینی سے دیکھا جائے۔ اس میں جو کوئی بھی involve ہے، میں اس کو کسی لحاظ سے بھی نہیں کیونکہ یہ میری ذات کا معاملہ ہے اس لئے میں اس کو کسی طرح بھی سیاسی رنگ کی طرف نہیں لے جانا چاہ رہا۔ میری اُدھر کسی کے ساتھ دشمنی ہے،

میرے باپ دادا کی دشمنی ہے اور نہ کوئی اور معاملات ہیں۔ اگر کسی نے میرے سے کچھ لینا دینا ہے کوئی بات ہے تو پھر کوئی بات سامنے آجاتی لیکن یہ اتنی بڑی زیادتی ہے کہ جس کی میں وضاحت نہیں کر سکتا کہ آٹھ آٹھ بندے چار چار موٹر سائیکلوں پر اندھا دھند فائرنگ کرتے ہوئے میرے ڈیرے اور ساتھ ہی میرا گھر ہے وہاں سے تیزی سے گزر جاتے ہیں اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ انتہائی serious معاملہ ہے اور سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ اس بات کو lightly لیا جائے۔ یہ بات میرے علم میں بالکل نہیں تھی۔ میاں محمد اسلم اقبال صاحب نے یہ بات ابھی یہاں ایوان میں کی ہے تو میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس کا پورا notice لیا جائے گا۔ میں سی سی پی او لاہور سے کہوں گا کہ وہ ذاتی طور پر میاں صاحب سے رابطہ کریں۔ ان سے details لیں اور خود اپنی نگرانی میں اس بات کو ensure کرائیں کہ وہ کون ہیں۔ میاں محمد اسلم اقبال صاحب کی بات درست ہو سکتی ہے کہ دشمنی والی بات نہ ہو کوئی otherwise motive بھی نہ ہو لیکن بعض اوقات ایک ایسا ماحول نوجوانوں میں آ گیا ہے کہ ایسے ہی وہ چلتے پھرتے فائرنگ کرتے ہیں، موٹر سائیکل پر سلنسر اتار کر پھرتے اور ون ویلنگ بھی کرتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں معاشرے میں موجود ہیں۔

جناب سپیکر: آپ سختی سے اس بات کا notice لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ان کا سختی سے notice بھی لیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود بھی نوجوان اس قسم کی حرکات میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ بہر حال اس معاملے کو ہر قیمت پر takeout کروا کر ان لوگوں کو identify کیا جائے گا اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

## قراردادیں

## (مفاد عامہ سے متعلق)

(---جاری)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اب ہم ڈاکٹر سید وسیم اختر کی قرارداد لیتے ہیں۔ جی، ڈاکٹر صاحب! آپ اپنی قرارداد پڑھیں۔

## جنوبی پنجاب میں حالیہ سیلاب سے متاثرین کے نقصان
## کاازالہ اور بحالی وامداد کا مطالبہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ جنوبی پنجاب میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ضائع ہونے والی قیمتی انسانی جانوں، مویشی، گھر اور فصلوں کے نقصانات کے ازالہ کے لئے فوری طور پر ان کی بحالی اور متاثرین کی مکمل مدد کی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ جنوبی پنجاب میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ضائع ہونے والی قیمتی انسانی جانوں، مویشی، گھر اور فصلوں کے نقصانات کے ازالہ کے لئے فوری طور پر ان کی بحالی اور متاثرین کی مکمل مدد کی جائے۔"

اس قرارداد کی کسی نے مخالفت نہیں کی۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ جنوبی پنجاب میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ضائع ہونے والی قیمتی انسانی جانوں، مویشی، گھر اور فصلوں کے نقصانات کے ازالہ کے لئے فوری طور پر ان کی بحالی اور متاثرین کی مکمل مدد کی جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اگلی قرارداد جناب محمد سبطین خان کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

## صوبہ میں گوشت کی فروخت کو حکومتی نرخوں پر یقینی بنانا

جناب محمد سبطین خان: بسم اللہ الرحمن الرحیم جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں حکومتی نرخوں کے مطابق گوشت کی فروخت یقینی بنائی جائے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں حکومتی نرخوں کے مطابق گوشت کی فروخت یقینی بنائی جائے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!.I oppose

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! I oppose

جناب سپیکر: میاں صاحب! میرے خیال میں پہلے جن کی قرارداد ہے ان کو موقع دیا جائے اور اس کے بعد آپ کی بات سن لیں گے۔ جی، سبطین خان صاحب! کیا ڈاکٹر صاحب آپ بھی اس قرارداد کو oppose کر رہے ہیں یا میاں رفیق صاحب کو oppose کر رہے ہیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں اس قرارداد کو oppose کر کے اس میں کچھ اضافہ کروانا چاہوں گا۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ ایک عرصہ سے گدھے کے گوشت کے ساتھ اب سُور کا گوشت بھی مارکیٹ میں آ گیا ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! پہلے سبطین خان صاحب کی بات سن لیں۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ میرا مطلب بھی یہی تھا اور میں نے اس بات کو آگے بڑھانا تھا کہ گورنمنٹ ایک ریٹ فکس کرتی ہے اور وہ سوچ سمجھ کر کرتی ہو گی۔ ہمیں گورنمنٹ کے ریٹ فکس کرنے پر اعتراض نہیں ہے چاہے کوئی بھی گورنمنٹ ہو اس کا مطلب عوام کو facilitate کرنا ہی ہوتا ہے چاہے وہ مسلم لیگ (ن)، پی ٹی آئی، جماعت اسلامی یا کسی بھی سیاسی پارٹی سے تعلق رکھتی ہو۔ بات صرف اتنی ہے کہ آج کل ایسے لگتا ہے کہ جیسے گوشت کی اس ملک میں ایمرجنسی نافذ ہو گئی ہے جیسا کہ روزانہ الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر جو خبریں آ رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ معاف کرے کہ اتنے من مردار اور حرام گوشت پکڑا گیا ہے لیکن اس میں سوچنے والی بات یہ ہے کہ اتنے منوں کے حساب سے یہ گوشت پکڑ رہے ہیں لیکن اس کے پیچھے جو بھی گینگ یا گروپ ہے وہ بہت تھوڑی تعداد میں پکڑے جا رہے ہیں تو میں یہ کہوں گا کہ ایک اچھی اور active Director Food, Ayesha Mumtaz نے یہ کام شروع کیا کہ ریسٹورنٹس اور گوشت کی دکانوں پر چھاپے مارے اور اس کا یہ نتیجہ نکلا کہ آج پورے پنجاب میں یہ نیٹ ورک پھیل گیا جیسا کہ اب راولپنڈی، سرگودھا، میانوالی، لاہور، شیخوپورہ اور قصور میں یعنی ہر جگہ جو گندا گوشت عوام کو کھلایا جا رہا ہے اس پر سختی ہو رہی ہے ہم اس حد تک اس چیز

کو appreciate کرتے ہیں لیکن اس کی آڑ میں اگر گورنمنٹ نے مثال کے طور پر 600روپے فی کلو بکرے کا گوشت اور 500روپے فی کلو گائے کا گوشت ریٹ فکس کیا ہے گورنمنٹ کو اتنا۔۔۔

جناب سپیکر: خان صاحب! گائے کا گوشت 500روپے کلو کہاں سے ہو گیا ہے؟

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! میں مثال دے رہا ہوں۔I don't mean it. چلیں 400، روپے یا 300روپے کلو ہو گا لیکن بات یہ ہے گورنمنٹ جو ریٹ بھی مقرر کرے کہ جی یہ چکن، مٹن، بیف یا ostrich کا گوشت ہے یہ اس قیمت پر بیچا جائے۔ گورنمنٹ کے پاس بہت وسائل ہوتے ہیں ان کے پاس ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے پٹواری ہیں چونکہ اب تو سارا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو گیا ہے تو لہٰذا اب پٹواریوں پر بوجھ کم ہو گیا ہے تو کم از کم ان کو ان چیزوں پر لگایا جائے کہ یہ جو daily use کی commodities ہیں چاہے وہ چاول یا گوشت ہے یعنی عوام کی روزمرہ استعمال والی چیزوں کا جو ریٹ گورنمنٹ کی طرف سے فکس ہے اس سے اوپر کسی صورت میں نہیں جانا چاہئے۔ میری یہ گزارش ہے کہ جو مضر صحت گوشت اور چیزیں عوام کو کھلائی جا رہی ہیں اس پر بالکل iron hand کے ساتھ ان لوگوں کو گرفت میں لینا چاہئے اور جس طرح منوں اور ٹنوں کے حساب سے گوشت پکڑ رہے ہیں اسی طرح درجنوں اور سینکڑوں کے حساب سے وہ بندے نہیں پکڑے جا رہے جو کہ یہ گھناؤنا کاروبار کر رہے ہیں۔ ہمارا جو پانچواں صوبہ گلگت، بلتستان کے ساتھ پانچ صوبے ہو گئے ہیں۔ [*******] جہاں پر ہماری گندم اور animals بھی وہاں جاتے ہیں اور ہمارا گوشت مٹن اور بیف بھی وہاں پر بکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے اور گورنمنٹ کو سختی سے اس پر پابندی کرنی چاہئے تاکہ جو نرخ گورنمنٹ مقرر کرے۔۔۔

جناب سپیکر: خان صاحب! یہ افغانستان independent country ہے تو آپ اس کو اپنا صوبہ کس طرح بنا رہے ہیں؟ ان کے یہ الفاظ expunge کئے جائیں۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! مجھے پتا ہے کہ independent country ہے لیکن جب ہمارا بجٹ بنتا ہے ہماری ہر چیز majority میں افغانستان جاتی ہے۔

جناب سپیکر: خان صاحب! چیزیں جائیں وہ export ایک علیحدہ چیز ہے۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! میں اس sense میں کہہ رہا ہوں اتنا تو میرے علم میں ہے کہ وہ آزاد ملک ہے۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: افغانستان کو پاکستان کا حصہ اس میں نہ لکھا جائے باقی صوبے تو ٹھیک ہیں۔ جی، میاں محمد رفیق!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! .You are welcome, sir

جناب سپیکر: میاں صاحب! .You are also welcome, sir

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! آج بہت دن کے بعد آپ کے درشن ہوئے ہیں اس لئے I welcome you in this august House. میں پہلے تو سبطین خان صاحب سے معذرت کے ساتھ یہ عرض کروں گا کیونکہ ان کی یہ قرارداد نیک نیتی پر مبنی ہے۔ انہوں نے خود ہی وضاحت کر دی ہے اس پر اور میں کیا بولوں کہ گدھے، گھوڑے، کتے، زندہ بیمار اور مردہ گوشت فروشوں کے خلاف وزیراعلیٰ صاحب کے concern اقدام اور ان کے وژن کو۔۔۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے حکومت کے اس کام کو appreciate کیا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں اسی طرف آ رہا ہوں کہ جس طرح ان لوگوں پر crackdown ہو رہا ہے اس کے لئے میں حکومت کو appreciate اور اس کی تحسین کرتا ہوں تاکہ عوام کو مردہ اور بیمار گوشت سے بچانے کی جو تدابیر ہیں ان اقدامات کو بھی میں appreciate کرتا ہوں۔ میں نے اس قرارداد کی مخالفت اس بنیاد پر کی ہے کہ یہ کبھی ممکن ہی نہیں ہوگا کہ گورنمنٹ کے بنائے ہوئے نرخوں پر گوشت کی فراہمی ہو جائے۔ یہاں پر تو تندرست جانور کا گوشت ملنا بھی ممکن نہیں ہے اس لئے میں اپنی طرف سے یہ سوچ کر کہہ رہا ہوں کہ گوشت کھانا چھوڑ دیا جائے اور اس کا ایک ہی حل ہے کہ تندرست جانور کے گوشت اور گورنمنٹ کے مقرر کردہ نرخوں پر گوشت کی دستیابی کا ایک ہی حل ہے کہ عوام گوشت کھانا ہی چھوڑ دیں پھر ریٹ بھی کم ہو جائیں گے اور تندرست جانوروں کا گوشت بھی مہیا ہونے لگ جائے گا۔ جہاں تک گوشت میں موجود پروٹین کی بات ہے تو اتنی ہی پروٹین دالوں میں بھی

میسر ہے اس لئے گوشت والے نقصانات بھی نہیں ہیں۔ دالوں کی پیداوار کے لئے میں اپنی طرف سے اس بات کا اضافہ کروں گا کہ گورنمنٹ کو کاشتکار کے لئے support price میں اضافہ کرنا چاہئے تاکہ دالوں کی پیداوار بھی بڑھائی جاسکے اور ان کی درآمد بھی ہم نہ کر سکیں۔ میں اس قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے پھر اپیل کروں گا کہ ایک ہی حل ہے کہ کم نرخوں اور تندرست جانوروں کی دستیابی ورنہ عوام گوشت کھانا چھوڑ دیں۔ بہت شکریہ

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اگر اس پر بات ہو رہی ہے تو میں تھوڑا اس پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: .You don't have right. Let him speak آپ نے اس کو oppose نہیں کیا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ قرارداد جو میرے بھائی نے پیش کی ہے اپنی حد تک یہ بہت ٹھیک ہے لیکن میں نے اس کو oppose کیا ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس قرارداد کے اندر لفظ "گوشت" سے پہلے حلال کا اضافہ کیا جانا مطلوب ہے کیونکہ اس وقت ہم دیکھتے ہیں کہ پچھلے کچھ عرصے سے ایک hype create ہوئی ہے جس میں گدھے کا گوشت اور اس کی کھال کی قیمتوں کی بات ہو رہی ہے۔ پچھلے دنوں کسی جگہ سے یہ خبر بھی آئی ہے کہ کہیں پر سور کا گوشت بھی استعمال کیا جانے لگا ہے اور ایک restaurant کے حوالے سے بھی بات سامنے آئی کہ وہاں چوہے کا گوشت بھی لوگوں کو کھلایا جا رہا ہے۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ یہ چھوٹا سا معاملہ نہیں ہے جبکہ اس کے اوپر حکومت یقیناً conscious بھی ہے۔ گورنمنٹ کے بیانات بھی آتے ہیں اور اس حوالے سے پورا ایک Food Act ہے جس کے تحت کافی محنت ہو رہی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دھڑا دھڑ گرفتاریاں ہو رہی ہیں لیکن اس کے باوجود یہ چیز اپنی جگہ پر موجود ہے جس کی وجہ سے عوام میں بڑی تشویش ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس چیز کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ مارکیٹ کے اندر اب ایسی کمپنیاں بھی آ گئی ہیں جو گوشت کو باقاعدہ process یعنی صاف کر کے، pack کر کے اور freeze کرنے کے بعد فروخت کرتی ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ مافیا بھی مختلف اوقات میں اپنا اپنا منافع اور اپنا الو سیدھا کرنے کے لئے چلتا رہا ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ماضی میں ہیلمٹ کا ایک سلسلہ چلا اور پورے ملک کے اندر ہیلمٹ ہیلمٹ ہو گیا۔ بعد میں پتا چلا کہ دو تین بڑی شخصیات تھیں جنہوں نے باہر کے کسی ملک سے ٹھیکہ کیا ہوا تھا اور پورے ملک کو انہوں نے ہیلمٹ پہنا دیئے تھے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس سارے issue کو thrash out کیا جانا چاہئے۔

جناب سپیکر: کیا یہ نقصان دہ چیز ہے یا حرام چیز ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جی، کیا کہا؟

جناب سپیکر: کیا ہیلٹ حرام چیز ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ کہہ رہا ہوں کہ بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ لوگ اپنے منافع کے لئے اس طرح کی چیزوں کی hype create کرواتے ہیں۔ میں آپ کے توسط سے میڈیا سے بھی یہ درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ ہر چیز کو ایک hype پر لے جانا کوئی مناسب اقدام نہیں ہوتا۔ اگر اس طرح کا کوئی واقعہ ہو گیا ہے اور note کروا دیا ہے تو کافی ہے۔ ایک دو شہر میں اس طرح کا کوئی واقعہ ہوتا ہے تو پورے ملک کے اندر اس کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں اور پتا چلتا ہے کہ یہ بڑا منافع بخش کاروبار ہے جس کی وجہ سے مزید لوگ بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس قرارداد میں اگر لفظ "حلال" کا اضافہ کر دیں تو یہ قرارداد مناسب ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: جی، اس قرارداد میں گوشت سے پہلے لفظ "حلال" لکھ کر ترمیم کر لیا جائے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! حلال گوشت کے ساتھ تندرست کا لفظ بھی شامل کر لیں کیونکہ لوگ یہ گھناؤنا کاروبار کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ کیا کر رہے ہیں؟ اس کے لئے قانون موجود ہے اور آپ قانون کے مطابق اس معاملے کو pursue کریں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میری بھی تھوڑی سی contribution لے لیں۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ آپ نے اس کو oppose نہیں کیا اور پہلے آپ اس کا حصہ نہیں بنے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں اس کو اب oppose کر دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: I am sorry for this جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں حکومتی نرخوں کے مطابق حلال گوشت کی فروخت یقینی بنائی جائے۔"

(ترمیم شدہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اگلی قرارداد جناب رمیش سنگھ اروڑا کی ہے۔ وہ قرارداد پیش کریں۔ اس قرارداد کو غور سے سنئے گا۔

## لاہور کی اہم شاہراہ یا سرکاری عمارت کو مہاراجہ رنجیت سنگھ کے نام سے منسوب کرنا

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی معاشی و سماجی ترقی اور دیگر گرانقدر خدمات پر لاہور کی کسی اہم شاہراہ، یادگار یا سرکاری عمارت کو اُن کے نام سے منسوب کیا جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی معاشی و سماجی ترقی اور دیگر گرانقدر خدمات پر لاہور کی کسی اہم شاہراہ، یادگار یا سرکاری عمارت کو اُن کے نام سے منسوب کیا جائے۔"

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں اس کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، ان کی بات سنیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرا اس کے اندر یہ نقطہ نظر ہے کہ ---

جناب سپیکر: پہلے اروڑا صاحب کو بول لینے دیں جن کی قرارداد ہے۔ جی، اروڑا صاحب!

جناب رمیش سنگھ اروڑہ: جناب سپیکر! شکریہ۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ وہ پہلے پنجابی حکمران تھے جو اس خطہ پنجاب سے اٹھے جنہوں نے چالیس سال اس خطہ پنجاب میں اپنی سیاست اور عسکری خدمات پیش کیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جہاں پر ہم peace, prosperity اور progress کی بات کرتے ہیں تو مہاراجہ رنجیت سنگھ جنہوں نے سماجی اور معاشی ترقی کی بات کی تو انہوں نے خیبر سے لے کر دہلی تک اس کے جال بچھائے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے جہاں interfaith harmony کی بہت اچھی مثال

پیش کی وہاں equality اور social justice کی بات بھی کی۔ جہاں پر ہمارے بہت سارے اس خطہ پنجاب کے ایسے لیڈران اور راہنما جن کا مختلف مذاہب اور مختلف فرقوں سے تعلق تھا، گزرے ہیں اُن کے نام سے لاہور کی بہت ساری شاہراہیں اور یادگار منسوب ہیں لہٰذا میری ایوان سے یہ گزارش ہوگی کہ چونکہ مہاراجہ رنجیت سنگھ اسی دھرتی کے سپوت تھے، اسی دھرتی پر انہوں نے راج کیا، گوجرانوالہ میں وہ پیدا ہوئے اور اسی دھرتی لاہور میں اُن کی آخری آرام گاہ بھی ہے تو آنے والی نسلوں کو پتا چل سکے کہ پنجاب کا پہلا حکمران اسی دھرتی سے پیدا ہوا تھا۔ جہاں پر سکھوں کے لئے باعثِ فخر بات ہے وہاں پر میں سمجھتا ہوں کہ خطہ پنجاب میں بسنے والے پنجابیوں کے لئے بھی باعثِ فخر بات ہے اسی لئے میری یہ گزارش ہے کہ ان کے نام سے کسی شاہراہ، یادگار یا سرکاری عمارت کو منسوب کیا جائے تاکہ ہم آنے والی نسلوں کو بتا سکیں کہ پنجاب کا ایک پہلا حکمران تھا جس نے اس کام کے لئے contribute کیا۔ شکریہ

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اس پر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ مہاراجہ صاحب نے پنجاب میں کافی لمبی حکومت کی ہے جن کی بہت contributions ہیں۔ اگر ان کی اتنی contributions ہیں تو ہم history اور نصاب کے اندر انہیں کیوں appreciate نہیں کرتے؟ کیا صرف مہاراجہ رنجیت سنگھ ہی تھے جبکہ میرے خیال میں یہاں پر اور بھی بڑے عظیم بادشاہ رہ چکے ہیں جس طرح اکبر بادشاہ اور عالمگیر Ruler رہ کر گئے ہیں۔ میرے خیال میں ہمیں اپنی پوری سخاوت کو مدنظر رکھنا چاہئے۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ اُن کو ایک منٹ بول لینے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے جناب احسن فتیانہ سے یہ request کرنا چاہوں گا کہ محترم رمیش سنگھ اروڑا ہمارے ایوان کا حصہ ہیں۔ مختلف communities کی اپنی اپنی ترجیحات ہوتی ہیں اور پسندیدہ شخصیات ہوتی ہیں۔ یہاں لاہور میں بہت ساری buildings ایسی ہیں جو already سکھ مذہب یا اس community سے related ہیں اس لئے اس معاملے کو بڑی آسانی سے accommodate کیا جا سکتا ہے۔ میرے خیال میں یہ مناسب عمل نہیں ہوگا لہٰذا اس چیز کو oppose کرنا کوئی مناسب بات نہیں ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں اس پر positively بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرا اس پر یہ کہنے کا مقصد نہیں ہے کہ ہم مہاراجہ رنجیت سنگھ کی خدمات کو appreciate نہیں کرتے یا مہاراجہ رنجیت سنگھ نے پنجاب کے لوگوں کے لئے جو کام کئے ہیں ان کے حوالے سے میں کوئی غلط بات کر رہا ہوں۔ میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جس طرح مہاراجہ کی contribution کو ہم خراج تحسین پیش کرتے ہیں بلکہ ہمارے جو تاریخ کے مسلم Rulers رہے ہیں جنہوں نے بہت زیادہ contribute کیا ہے اُن کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ ہمیں اس چیز کو بھی ensure کرنا چاہئے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کا chapter ہماری history کی books میں بھی ہو تاکہ ہماری آنے والی نسلوں کو بھی پتا چل سکے۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی معاشی و سماجی ترقی اور دیگر گرانقدر خدمات پر لاہور کی کسی اہم شاہراہ، یادگار یا سرکاری عمارت کو اُن کے نام سے منسوب کیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، چوتھی قرارداد محترمہ خدیجہ عمر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

## پاکستان کی ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی دہشت گردی

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی بلااشتعال فائرنگ اور نہتے شہریوں کے قتل عام کی مذمت کرتا ہے اور اس اقدام کو یواین چارٹر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے پر پوری قوم کی جانب سے پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ بھارت کی دہشت گردی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کو عالمی سطح پر اٹھانے کے اقدامات کئے جائیں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی بلا اشتعال فائرنگ اور نہتے شہریوں کے قتل عام کی مذمت کرتا ہے اور اس اقدام کو یو این چارٹر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے پر پوری قوم کی جانب سے پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ بھارت کی دہشت گردی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کو عالمی سطح پر اٹھانے کے اقدامات کئے جائیں۔"

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اسی طرح کی ملتی جلتی میری بھی ایک قرارداد تھی تو اگر آپ اسے بھی اس کے ساتھ شامل کر لیں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! سمجھ لیں کہ وہ اس کے ساتھ attach ہو گئی ہے اگر اسی طرح کی ہو گی۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی بلا اشتعال فائرنگ اور نہتے شہریوں کے قتل عام کی مذمت کرتا ہے اور اس اقدام کو یو این چارٹر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے پر پوری قوم کی جانب سے پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ بھارت کی دہشت گردی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کو عالمی سطح پر اٹھانے کے اقدامات کئے جائیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: یہ پانچویں قرارداد محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

## صوبہ بھر کے تمام میڈیکل کالجز / یونیورسٹیز میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ ختم کرنے کا مطالبہ

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے تمام میڈیکل کالجز/یونیورسٹیز میں داخلے کے لئے انٹری ٹیسٹ ختم کیا جائے اور طلباء وطالبات کو میرٹ پر داخلے دیئے جائیں۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے تمام میڈیکل کالجز/یونیورسٹیز میں داخلے کے لئے انٹری ٹیسٹ ختم کیا جائے اور طلباء وطالبات کو میرٹ پر داخلے دیئے جائیں۔"

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! I oppose لیکن اس میں میری دلیل یہ ہے کہ یہ بڑا ہی complicated معاملہ ہے کیونکہ جب انٹری ٹیسٹ شروع کیا گیا تھا، جو arguments تھے اور جو بنیاد تھی اور اب اس پر جو اعتراضات ہیں، یہ دونوں طرف کافی reasonable دلائل موجود ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح قرارداد پاس کرنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ اگر محترمہ نبیلہ حاکم علی خان اس کو واپس لے کر اس کے اوپر تحریک التوائے کار لے آئیں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ اس پر اس ایوان میں بحث کروائی جائے اور پھر اس کے merits اور demerits جو ہیں وہ پوری طرح سے ایوان کے سامنے آئیں اور اس کے بعد جو اس معزز ایوان کی guidance ہو گی انشاء اللہ اس پر حکومت عمل کرے گی۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس حوالے سے اگر منسٹر صاحب کوئی وقت دے دیں کہ کب تک اس کو اس ایوان میں دوبارہ take up کیا جائے گا؟

جناب سپیکر: محترمہ! Next Session میں ہو جائے گی۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ Thank you very much

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

## اجلاس کے اختتام علامیہ

**No.PAP/Legis-1(63)/2015/1276. Dated: 9th September 2015.** The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on 8th September

2015(Tuesday) after the conclusion of the business of the Assembly on that day."

**Dated Lahore, the** **MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA**
**9th September, 2015** **GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

# INDEX

PAGE NO.

## A

**AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.**
**QUESTIONS regarding-**
-Basic facilities in government schools in Sargodha *(Question No. 322)* 457
-Budget of EDO Sargodha *(Question No.2774*)* 554
747
**-DESILTING OF HADDA DRAIN, SARGODHA *(QUESTION NO. 761)*** 670
544
-Details of minerals discovered from Chiniot *(Question No. 6132*)*
-Establishment of illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 2359*)*
**ABDUL ALEEM, SYED**
**DISCUSSION On-**
-Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 619
**ABDUL HANIF, RAJA**
**QUESTION regarding-**
-Construction of Ring Road, Nala Lai and T.B Hospital in Rawalpindi *(Question No. 6115*)* 665
**ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.**
point of order REGARDING-
-Absence of Secretary of the concerned department from the House during Question Hour despite of ruling of Mr. Speaker 577
**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-**
-Corruption in funds allocated for small dams 563
-Demand for making laws for control over sale of meat of dead animals 470
-Demand for payment of emoluments to the families of constables martyred in Elite Training School, Bedian Road, Lahore 679
-Deprivation of BHU Chak No.156/RB tehsil Chak Jhumra from basic facilities 682
-Deprivation of girls colleges of Gujranwala for B.Sc classes 600
-Deprivation of position holder students from scholarships for the last four years 777
-Deprivation of the students from supplementary examination who could not send admission in annual examination in educational boards of the Punjab 593, 774
-Embezzlement of thirty million rupees in Irrigation Department 562
-Grab of land of Forest Department in Moza Rakh Bhati Maitla 566

PAGE NO.

-Mis-appropriation of funds allocated for Basic Health Centre Sahiwal 561
-Non-issuance of NOC for auction of plots allocated for educational purposes 565
-Risk to localities of union councils of tehsil Piplan due to erosion of Indus river 605
-Thousands of pending cases in Board of Revenue Punjab 776
-Victimization of diseases in people of Narang Mandi due to drinking polluted water 561

**AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-**
-2nd,3rd, 4th, 7th, 8th September, 2015 389,487,573,631,689

**AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Aims and objects of establishment of IT Department *(Question No. 3424*)* 659
-Details of Four Sector Programme and PDP in district DG Khan *(Question No. 3425*)* 659
-Details of offices and emplyees of IT Department in DG Khan *(Question No. 3426*)* 660
-Details of people leading life below line of poverty in Southern Punjab *(Question No. 3427*)* 662

**AHMAD KARIM QASWAR LANGRIAL, MALIK** *(Parliamentary Secretary for Planning & Development)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details of IT Institutions in Lahore division *(Question No. 3648*)* 641
-Sanction of water supply and sewerage projects in PP-152 Lahore *(Question No. 674*)* 637

**AHMAD SHAH KHAGGA, MR.**

questions REGARDING-
-Construction of road from Chak No.59/SP district Pakpattan *(Question No. 2203*)* 514
-Details of villages without sewerage, soling and drains in PP-229, district Pakpattan *(Question No. 2199*)* 510
-Distributaries situated in PP-229 Pakpattan *(Question No. 775)* 749

**AHMED KHAN BHACHER. MR.**

question REGARDING-
-Details of development projects of PP-45 Mianwali *(Question No. 1786*)* 506

**AHMED SAEED, QAZI**
-Leave of absence 761
**QUESTIONS regarding-**
-Funds granted to Social Welfare & Bait-ul-Maal Department in district Rahim Yar Khan for the year 2013-14 *(Question No. 827)* 748
-Registered NGOs in district Rahim Yar Khan *(Question No. 6344*)* 722

**AKHTAR ABBAS BOSAL, CHAUDHRY**
-Leave of absence 755

PAGE NO.

**AKHTAR ALI, BAO**

questions REGARDING- 415
-Construction of school buildings in PP-144 Lahore *(Question No. 3005*)* 417
-Duties of Punjab Textbook Board *(Question No. 3007*)*

**ALA-UD-DIN, SHEIKH**
**QUESTION regarding-**
-Problems of Modern High School Qila Gujar Singh Lahore *(Question No. 2159*)* 434

**ALI ASGHAR MANDA, ADVOCATE, CH.** *(Parliamentary Secretary for S & GAD)*
**DISCUSSION ON-**
-Annual report of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 568

**ALI SALMAN, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Missing facilities in government schools in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 401)* 460
-Vacant posts in government schools in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 399)* 459

**AMJAD ALI JAVAID, MR.**
**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-**
-Deprivation of position holder students from scholarships for the last four years 777
-Non-issuance of NOC for auction of plots allocated for educational purposes 565
**DISCUSSION On-**
-Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 602
**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-**
-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014) moved by Ch Shahbaz Ahmed MPA (PP-143) 675
**QUESTIONS regarding-**
-Closed distributary in Toba Tek Singh *(Question No. 712)* 743
-Contracts of discovering minerals from Chiniot *(Question No. 6159*)* 655
-Discovery of minerals from Toba Tek Singh *(Question No. 5650*)* 647
-Encroachments at canal bank in Toba Tek Singh *(Question No. 6281*)* 729
-Government schools of Social Welfare Department in Toba Tek Singh *(Question No. 710)* 742
-Rest houses of Irrigation Department in Toba Tek Singh *(Question No.5853*)* 726

PAGE NO.

**ASHRAF ALI ANSARI, CH.**
**ADJOURNMENT MOTION regarding-**
-Deprivation of girls colleges of Gujranwala for B.Sc classes 600
**QUESTIONS regarding-**
-Cases of canal water theft in Gujranwala *(Question No.753)* 745
-Ejectment of heads of cattle from Gujranwala *(Question No. 2257*)* 520
**AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.**
**ADJOURNMENT MOTION regarding-**
-Deprivation of the students from supplementary examination who could not send admission in annual examination in educational boards of the Punjab 599, 775

**QUESTIONS regarding-**
-Details about not admitting Hafiz-e-Quran girls in 8th class *(Question No. 2857*)* 413
-Encroachments at Government Boys High School Baghbanpura and Major Jameel Shaheed Road Lahore *(Question No. 2654*)* 551
-Worst condition of Gulshan Iqbal Park, Gujranwala *(Question No. 2763*)* 552

C

Call attention Notices REGARDING
-Demise of a citizen by firing of robbers in Hafizabad 559
-Suicide attack and murders at Dera of Minister Home 557
**CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB**
*-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian*

D

**DISCUSSION On-**
-Annual report of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 568
-Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 602,606,625

E

**EHSAN RIAZ FATYANA, MR.**
**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-**
-Deprivation of BHU Chak No.156/RB tehsil Chak Jhumra from basic facilities 682
-Thousands of pending cases in Board of Revenue Punjab 776
**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-**

PAGE NO.

-Question No.2338/2014 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 676

**QUESTIONS regarding-**

-Cases of canal water theft in Faisalabad *(Question No.627)* 739

**-DETAILS ABOUT EMBANKMENTS MADE FOR PROTECTION FROM FLOOD WATER *(QUESTION NO. 661)*** 741

719

531

426

**-DETAILS ABOUT MEMBERS OF PIDA *(QUESTION NO. 4420*)*** 723

-Protest against TMA Mamon Kanjan Faisalabad *(Question No.2365*)* 736

-Purchase of furniture by EDO Education Faisalabad *(Question No. 3138*)* 428

-Sanctioned canal water for Faisalabad *(Question No. 4421*)* 529

-Under completion and completed development projects of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 626)*

-Utilization of budget by EDO Education Faisalabad *(Question No. 3139*)*

-Water filtration plants installed in PP-58 Faisalabad *(Question No. 2364*)* 684

**QUORUM-**

-Indication of quorum of the House during sitting held on 7th September, 2015 789

Resolution REGARDING-

-Attribution of some important road or building with name of Maharaja Ranjeet Singh

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-**

-Question No.2338/2014 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 676

-The Adjournment Motion No.1199/14 moved by Mr. Amjad Ali Javed MPA ( PP-86) 623

-The issuance of LDA Employees Housing Scheme, Thokar Niaz Baig raised in the reply of starred question No.269 asked by Mrs. Ayesha Javed, MPA (W-317) 624

-The Punjab Prohibition of Sheesha Smoking Bill 2014 (Bill No. 6 of 2014) moved by Ch Shahbaz Ahmed MPA (PP-143) 675

f

**FAIZA AHMED MALIK, MRS.**

**QUESTIONSregarding-**

-Details of boys high schools in Lahore *(Question No. 2940*)* 437

-Details about offices of Social Welfare Department for Women Development in Lahore *(Question No. 3615*)* 715

-Inquiries against Headmasters B.S 19 in Lahore *(Question No. 2939*)* 436

PAGE NO.

**FAIZAN KHALID VIRK, MR.**

questions REGARDING- 491

-Construction and repair of roads in Sheikhupura *(Question No.1195*)*

-Details about vehicles of Fire Brigade in Sheikhupura *(Question No. 1196*)* 493

**FARZANA NAZIR, DR.**

point of order REGARDING-

-Demand for increasing salaries of Members of Punjab Assembly according to law 472

**FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.**

**QUESTIONS regarding-**

-Details of upgradation of schools in district Sargodha *(Question No. 3221*)* 457

-Establishment of Primary School in Chak No.189 Northern, district Sargodha *(Question No. 3214*)* 441

-Victimization of land of Sargodha by heavy rains *(Question No. 6656*)* 732

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 683

-On sad demise of brother in Law of Sheikh Ijaz Ahmed MPA

G

**GHULAM FAREED, PIR**

-Leave of absence 760

h

**HAMMAD NAWAZ KHAN TIPPU, MR.**

-Leave of absence 760

**HAROON AHMED SULTAN BOKHARI, SYED** *(Minister for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about offices of Social Welfare Department for Women Development in Lahore *(Question No. 3615*)* 716

-Details of offices of Social Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 6664*)* 725

-Distribution of funds by Bait-ul-Maal in Faisalabad *(Question No. 6296*)* 719

-Financial Aid granted to PP-130 Sialkot by Bait-ul-Maal Department *(Question No. 671)* 735

-Funds allocated for medical treatment of poor patients in district Mianwali *(Question No. 164)* 734

-Funds granted to Social Welfare & Bait-ul-Maal Department in district Rahim Yar Khan for the year 2013-14 *(Question No. 827)* 749

PAGE NO.

-Funds granted to women under head of Marriage Grant in PP-130 Daska *(Question No.674)* 741
-Government schools of Social Welfare Department in Toba Tek Singh *(Question No. 710)* 742
-NGOs registered with Social Welfare Department in district Gujrat *(Question No.736)* 744
722
-Registered NGOs in district Rahim Yar Khan *(Question No. 6344*)* 736
-Registered NGOs in PP-130 Daska *(Question No.672)* 738
-Welfare Centres for Women in PP-130 *(Question No. 673)*
-Welfare organizations working under Social Welfare Department *(Question No. 834)* 751

**HASEENA BEGUM, MRS.**
-Leave of absence 756

**HINA PERVAIZ BUTT, MISS.**
**QUESTIONS regarding-**
-Details of contracts of slaughter house and loading fee in Bakar Manid Lahore *(Question No. 1889*)* 542
-Flood in river Jhelum *(Question No. 6622*)* 706
-Number of vacant posts in girls shools in Lahore *(Question No. 319)* 456

**I**

**IFFAT MARAJ AWAN, MS.**
**QUESTION regarding-**
-Details of schools in Faisalabad *(Question No. 3350*)* 448

**IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CHAUDRY**
**QUESTION regarding-**
-Dilapidation of Government Primary School Pooran district Okara *(Question No. 3238*)* 442

**IFTIKHAR AHMED, MR.**
-Leave of absence 759

**IHSAN UL HAQ BAJWA, MR.**
**QUESTION regarding-**
-Details of government schools in PP-281 Bahawalnagar *(Question No. 387)* 459

**IJAZ AHMAD, SHEIKH**
**QUESTION regarding-**
-Details of Sanitary Inspectors and Sanitary Workers in Faisalabad *(Question No. 2779*)* 554

**IMRAN NAZIR, KHAWAJA** *(Parliamentary Secretary for Health)*

point of order REGARDING-
-Absence of Secretary of the concerned department from the House during Question Hour despite of ruling of Mr. Speaker 577

PAGE NO.

**IRAM HASSAN BAJWA, MRS.**
-Leave of absence 762
**IRRIGATION DEPARTMENT-**
**QUESTIONS regarding-**
-Ban upon making new water outlets at main canals *(Question No. 343)* 734
-Cases of canal water theft in district Sahiwal *(Question No.582)* 735
-Cases of canal water theft in Faisalabad *(Question No.627)* 739
-Cases of canal water theft in Gujranwala *(Question No.753)* 745
-Closed distributary in Toba Tek Singh *(Question No. 712)* 743
-Construction of damp drain from Channi Goth to Feroza district Rahim Yar Khan *(Question No. 3257*)* 717
747
**-DESILTING OF HADDA DRAIN, SARGODHA *(QUESTION NO. 761)*** 741
708
**-DETAILS ABOUT EMBANKMENTS MADE FOR PROTECTION FROM FLOOD WATER *(QUESTION NO. 661)*** 719
701
716
**-DETAILS ABOUT GOGIRA DISTRIBUTARY SAHIWAL *(QUESTION NO. 6861*)*** 731
749
**-DETAILS ABOUT MEMBERS OF PIDA *(QUESTION NO. 4420*)*** 729
706
**-DETAILS ABOUT MOGAS AT RAJBAS IN PP-57 TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 6545*)*** 751
728
-Details about persons died by drowning into canal of Lahore *(Question No. 2512*)* 727
746
-Details of sanctioned water of Hakra Branch Canal, Bahawalnagar *(Question No. 6517*)*
-Distributaries situated in PP-229 Pakpattan *(Question No. 775)* 730
-Encroachments at canal bank in Toba Tek Singh *(Question No. 6281*)*
-Flood in river Jhelum *(Question No. 6622*)* 726
723
-Funds granted to Irrigation Department for desilting of canals in Faisalabad *(Question No. 814)*
-Opening the closed distributaries in Daska City *(Question No.6250*)* 736
-Problem of reinstatement of damp drain due to Hakra canal in tehsil Fort Abbas *(Question No. 6222*)* 732
-Qualification of Chairman Bait-ul-Maal *(Question No. 743)*
-Rest houses of Irrigation Department in district Layyah *(Question No.6316*)*
-Rest houses of Irrigation Department in Toba Tek Singh *(Question No.5853*)*

PAGE NO.

-Sanctioned canal water for Faisalabad *(Question No. 4421*)*
-Under completion and completed development projects of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 626)*
-Victimization of land of Sargodha by heavy rains *(Question No. 6656*)*

**IRSHAD AHMAD ARAIN, CH.**
-Leave of absence 758

J

**JAFAR ALI HOCHA, MR.**
-Leave of absence 757
**QUESTIONS regarding-**
-Details of high schools in PP-57 Faisalabad *(Question No. 3414*)* 455
-Vacant posts in schools of PP-57 Faisalabad *(Question No. 3413*)* 454

**JAVED AKHTAR, MR.**
**ADJOURNMENT MOTION regarding-**
-Grab of land of Forest Department in Moza Rakh Bhati Maitla 566

K

**KHADIJA UMAR, MRS.**
**QUESTION regarding-**
-Details of reservoirs of salt and coal in the province *(Question No. 5581*)* 669

Resolution REGARDING- 790
-Terrorism by India at working boundary of Pakistan

**KHALID MEHMOOD JAJJA, CH.** *(Parliamentary Secretary for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING- 708
702
**-DETAILS ABOUT GOGIRA DISTRIBUTARY SAHIWAL *(QUESTION NO. 6861*)*** 706

**-DETAILS ABOUT MOGAS AT RAJBAS IN PP-57 TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 6545*)***

-Flood in river Jhelum *(Question No. 6622*)*

**KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR**
**QUESTION regarding-**
-Details of funds granted to UCs No. 45 & 46 Lahore *(Question No. 1959*)* 538

**KHOLA AMJAD, BEGUM**
-Leave of absence 753

**KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN**
**QUESTIONS regarding-**
-Details of primary schools in district Okara *(Question No. 3203*)* 440

PAGE NO.

-Provision of missing facilities to primary schools in district Okara *(Question No. 3206*)* 441

## L

**LEADER OF OPPOSITION**
*-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian*

**LEAVE OF ABSENCE OF-**
-Ahmed Saeed, Qazi 761
-Akhtar Abbas Bosal, Chaudhry 755
-Ghulam Fareed, Pir 760
-Hammad Nawaz Khan Tippu, Mr. 760
-Haseena Begum, Mrs. 756
-Iftikhar Ahmed, Mr. 759
-Iram Hassan Bajwa, Mrs. 762
-Irshad Ahmad Arain, Ch. 758
-Jafar Ali Hocha, Mr. 757
-Khola Amjad, Begum 753
-Liaqat Ali Khan, Chaudhary 754,757
-Mansab Ali Khan, Rai 753
-Muhammad Akram, Chodhary 761
-Muhammad Arif Khan Sindhila, Mr. 756
-Muhammad Arshad Khan Lodhi, Mr. 760
-Muhammad Ashraf, Ch. 759
-Muhammad Hassaan Riaz, Mr. 763
-Muhammad Ilyas Chinioti, Al Haj 753
-Muhammad Jamal Khan Laghari, Sardar 762
-Muhammad Masood Alam, Makdum, Syed 758
-Muhammad Naeem Anwar, Mr. 754
-Muhammad Rafique, Mian 761
-Muhammad Saqib Khurshid, Mr. 757
-Muhammad Shawez Khan, Mr. 754
-Najma Afzal Khan, Dr. 758
-Shabeena Zikria Butt, Mrs. 755
-Sobia Anwar Satti, Mrs. 762
-Sultana Shaheen, Mrs. 755
-Sumaira Sami, Mrs. 759
-Waseem Akhtar, Dr Syed 760
-Zafar Iqbal, Mr. 756
-Zulfiqar Ghori, Mr. 752

**LIAQAT ALI KHAN, CHAUDHARY**
-Leave of absence 754, 757

**LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-**

| | PAGE NO. |
|---|---|
| | 543 |
| questions REGARDING- | 554 |
| -Auction of shops of District Government Lahore *(Question No. 2049*)* | 517 |
| -Budget of EDO Sargodha *(Question No.2774*)* | 491 |
| -Construction and repair of roads from Moza Mokal to Kanganpur and from Mandi Ahmedabad to Ganda Singh *(Question No. 2229*)* | 494 |
| -Construction and repair of roads in Sheikhupura *(Question No.1195*)* | 504 |
| -Construction and repair of roads in UC-37 Lahore *(Question No.1630*)* | 514 |
| -Construction of BRB Service Road Lahore *(Question No. 1677*)* | 541 |
| -Construction of road from Chak No.59/SP district Pakpattan *(Question No. 2203*)* | 493 |
| -Construction of Shah Wali Park Sialkot *(Question No. 1728*)* | 542 |
| -Details about vehicles of Fire Brigade in Sheikhupura *(Question No. 1196*)* | 506 |
| -Details of contracts of slaughter house and loading fee in Bakar Manid Lahore *(Question No. 1889*)* | 551 |
| -Details of development projects of PP-45 Mianwali *(Question No. 1786*)* | 538 |
| -Details of filtration plants installed in Gujrat *(Question No. 2674*)* | 527 |
| -Details of funds granted to UCs No. 45 & 46 Lahore *(Question No. 1959*)* | 546 |
| -Details of grounds and recreation parks of tehsil Dina, district Jhelum *(Question No.2346*)* | 533 |
| -Details of machines for cleanliness of drains in Rawalpindi *(Question No. 2372*)* | 539 |
| -Details of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 2448*)* | 554 |
| -Details of provision of funds and development work of Municipal Town Haveli Lakha district Okara *(Question No. 1578*)* | 548 |
| -Details of Sanitary Inspectors and Sanitary Workers in Faisalabad *(Question No. 2779*)* | 510 |
| -Details of Solid Waste Management district Rawalpindi *(Question No. 2594*)* | 556 |
| -Details of villages without sewerage, soling and drains in PP-229, district Pakpattan *(Question No. 2199*)* | 520 |
| -Development schemes of Toba Tek Singh *(Question No.2797*)* | 551 |
| -Ejectment of heads of cattle from Gujranwala *(Question No. 2257*)* | 544 |
| -Encroachments at Government Boys High School Baghbanpura and Major Jameel Shaheed Road Lahore *(Question No. 2654*)* | 501 |
| -Establishment of illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 2359*)* | 524 |
| -Income from contracts of slaughter house and loading fee at Bakar Mandi Lahore *(Question No.1665*)* | 545 |
| -Number of Arbitrary Committees in district Lahore *(Question No. 2314*)* | 508 |
| -Payment of electricity bills of street lights in Rawalpindi and other details *(Question No. 2361*)* | 550 |

PAGE NO.

-Problems of graveyard of Christians in Moza Kotli Ameer Singh, 531
Hafizabad *(Question No.2189*)*
-Projects of parking in big cities and other details *(Question No. 2612*)* 547
-Protest against TMA Mamon Kanjan Faisalabad *(Question No.2365*)* 542
-Provision and utilization of funds in Solid Waste Management 529
Rawalpindi *(Question No. 2593*)* 552
-Shifting of disposal pump from Daska city *(Question No. 1904*)*
-Water filtration plants installed in PP-58 Faisalabad *(Question No. 2364*)*
-Worst condition of Gulshan Iqbal Park, Gujranwala *(Question No. 2763*)*

**LUBNA REHAN, MRS.**
**QUESTIONS regarding-**
-Construction of BRB Service Road Lahore *(Question No. 1677*)* 504
-Details of hospitals working under Mines & Minerals Department
*(Question No.1764*)* 650
-Details of schools of Mines & Minerals Department *(Question No. 1765*)* 652

## M

**MANSAB ALI KHAN, RAI**
-Leave of absence 753

**MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA** *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism)*

Answers to the questions REGARDING- 405
-Action against unregistered schools *(Question No. 2753*)* 397
-Appointment of graduates as teachers *(Question No. 1922*)* 457
-Basic facilities in government schools in Sargodha *(Question No. 322)* 415
-Construction of school buildings in PP-144 Lahore *(Question No. 3005*)*
-Details about not admitting Hafiz-e-Quran girls in 8th class 414
*(Question No. 2857*)* 437
-Details of boys high schools in Lahore *(Question No. 2940*)*
-Details of fee structure of Sadiq Public School, Bahawalpur 435
*(Question No. 2543*)*
-Details of funds provided for missing facilities in schools 461
of PP-69 Faisalabad *(Question No. 420)*
-Details of Government Middle School Darkali Sher Shahi, 448
district Rawalpindi *(Question No. 3341*)*
-Details of Government Primary School Pooran district Okara 439
*(Question No. 3186*)*
-Details of government schools in PP-281 Bahawalnagar 459
*(Question No. 387)* 463
-Details of government schools in tehsil Malikwal *(Question No. 498)*
-Details of grant provided to schools of district Mandi Bahauddin 450
*(Question No. 3377*)* 455
453

| | PAGE NO. |
|---|---|
| -Details of high schools in PP-57 Faisalabad *(Question No. 3414*)* | 458 |
| -Details of merging boys and girls schools in Okara *(Question No. 3410*)* | 440 |
| -Details of Mosque-Schools in tehsil Fort Abbas *(Question No. 366)* | |
| -Details of primary schools in district Okara *(Question No. 3203*)* | 449 |
| -Details of schools and teachers in tehsil Shahkot district | 448 |
| Nankana Sahib *(Question No. 3365*)* | 450 |
| -Details of schools in Faisalabad *(Question No. 3350*)* | 425 |
| -Details of schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3396*)* | 456 |
| -Details of schools in PP-263 district Layyah *(Question No. 3095*)* | 442 |
| -Details of schools in Youhanabad Lahore *(Question No. 3417*)* | |
| -Details of upgradation of schools in district Sargodha *(Question No. 3221*)* | |
| | 443 |
| -Dilapidation of Government Primary School Pooran district | 417 |
| Okara *(Question No. 3238*)* | 463 |
| -Duties of Punjab Textbook Board *(Question No. 3007*)* | |
| -Establishment of Children Complex in Lahore *(Question No. 436)* | 441 |
| -Establishment of Primary School in Chak No.189 Northern, | |
| district Sargodha *(Question No. 3214*)* | 432 |
| -Establishment of school in Moza Chokar Kalan Gujrat | |
| *(Question No. 3161*)* | 444 |
| -Grant of Big City Allowance to teachers posted in Lahore | 436 |
| *(Question No. 3289*)* | |
| -Inquiries against Headmasters B.S 19 in Lahore *(Question No. 2939*)* | 460 |
| -Missing facilities in government schools in PP-168 Sheikhupura | 443 |
| *(Question No. 401)* | 457 |
| -Number of schools in Multan *(Question No. 3241*)* | |
| -Number of vacant posts in girls shools in Lahore *(Question No. 319)* | 434 |
| -Problems of Modern High School Qila Gujar Singh Lahore | |
| *(Question No. 2159*)* | 441 |
| -Provision of missing facilities to primary schools in district | |
| Okara *(Question No. 3206*)* | 462 |
| -Provision of recreational articles in Children Complex Lahore | 427 |
| *(Question No. 435)* | 400 |
| -Purchase of furniture by EDO Education Faisalabad *(Question No. 3138*)* | |
| -Regularization of contract teachers *(Question No. 1924*)* | 445 |
| -Steps taken for education development by Punjab Education | |
| Foundation *(Question No. 3338*)* | 439 |
| -Under construction buildings of schools in district Sahiwal | |
| *(Question No. 3190*)* | 421 |
| -Upgradation of Government High School Chak No. 120/TDA | 429 |
| Layyah as Higher Secondary School *(Question No.3093*)* | |
| -Utilization of budget by EDO Education Faisalabad *(Question No. 3139*)* | 460 |
| -Vacant posts in government schools in PP-168 Sheikhupura | 453 |
| *(Question No. 399)* | 455 |

PAGE NO.

-Vacant posts in schools of PP-222 Sahiwal *(Question No. 3405*)*
-Vacant posts in schools of PP-57 Faisalabad *(Question No. 3413*)* 467

point of order (ANSWER) REGARDING-

-Engagement of government schools in increasing literacy rate instead of providing standard education

**MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN** *(Leader of Opposition)*

**MOTION regarding-**

-Suspension of rules for presentation of a resolution in the House 477

points of order REGARDING-

-Apprehension of increase in price of fertilizers due to increase in price of gas 480
-Demand for holding discussion in the House about Kasur incident and worst condition for farmers 765, 764
-Demand for increasing salaries of Members of Punjab Assembly according to law 473
-Demand for leave for presentation of Privilege Motion about development funds 584

764

Privilege motion REGARDING-

**-INSULTING BEHAVIOUR OF DPO JHELUM WITH LADY MPA**

**MINES & MINERALS DEPARTMENT-**

questions REGARDING- 655

-Contracts of discovering minerals from Chiniot *(Question No. 6159*)* 668
-Details about discovering coal and salt from Punjab *(Question No. 3286*)*
-Details of hospitals working under Mines & Minerals Department 650
*(Question No.1764*)* 670
-Details of minerals discovered from Chiniot *(Question No. 6132*)* 669
-Details of reservoirs of salt and coal in the province *(Question No. 5581*)* 652
-Details of schools of Mines & Minerals Department *(Question No. 1765*)* 647
-Discovery of minerals from Toba Tek Singh *(Question No. 5650*)*
-Income and expenditure of Mines & Minerals Department in district Mianwali *(Question No. 3285*)* 666
-Steps taken for introduction of geological status of Khewra Mines *(Question No. 2489*)* 664

**MINISTER FOR COOPERATIVES**

*-See under Muhammad Iqbal Channer, Malik*

**MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT**

PAGE NO.

*-See under Muhammad Shafique, Ch.*

**MINISTER FOR IRRIGATION**
*-See under Yawar Zaman, Mian*

**MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS**
*-See under Sana Ullah Khan, Rana*

**MINISTER FOR MINES & MINERALS**
*-See under Sher Ali Khan, Mr.*

**MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY AND TOURISM**
*-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana*

**MINISTER FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL**
*-See under Haroon Ahmed Sultan Bokhari, Syed*

**MOTIONS regarding-**
-Suspension of rules for presentation of a resolution in the House 477
-Under rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 475, 483

**MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY**
-Leave of absence 761

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-**
-The Adjournment Motion No.1199/14 moved by Mr. Amjad Ali Javed MPA (PP-86) 623

**MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Details of machines for cleanliness of drains in Rawalpindi *(Question No. 2372*)* 546
-Payment of electricity bills of street lights in Rawalpindi and other details *(Question No. 2361*)* 545

**MUHAMMAD ARIF KHAN SINDHILA, MR.**
-Leave of absence 756

**MUHAMMAD ARSHAD KHAN LODHI, MR.**
-Leave of absence 760

**MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Cases of canal water theft in district Sahiwal *(Question No.582)* 735
708
**-DETAILS ABOUT GOGIRA DISTRIBUTARY SAHIWAL *(QUESTION NO. 6861*)*** 451
452
-Details of schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3396*)* 674
-Vacant posts in schools of PP-222 Sahiwal *(Question No. 3405*)*
-Water supply and sewerage schemes in district Sahiwal *(Question No. 545)*

**MUHAMMAD ASHRAF, CH.**
-Leave of absence 759

PAGE NO.

**MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Construction of Shah Wali Park Sialkot *(Question No. 1728*)* 541
-Details of Government Primary School Pooran district Okara *(Question No. 3186*)* 438
-Financial Aid granted to PP-130 Sialkot by Bait-ul-Maal Department *(Question No. 671)* 734
-Funds granted to women under head of Marriage Grant in PP-130 Daska *(Question No.674)* 741
-Opening the closed distributaries in Daska City *(Question No.6250*)* 728
-Registered NGOs in PP-130 Daska *(Question No.672)* 736
-Shifting of disposal pump from Daska city *(Question No. 1904*)* 542
-Under construction buildings of schools in district Sahiwal *(Question No. 3190*)* 439
-Welfare Centres for Women in PP-130 *(Question No. 673)* 738
**MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN**

point of order REGARDING-
-Demand for taking legal action against persons who fired at Dera of MPA at Shama Road Lahore 780
**MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)**
**QUESTIONS regarding-**
701
**-DETAILS ABOUT MOGAS AT RAJBAS IN PP-57 TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 6545*)*** 556
-Development schemes of Toba Tek Singh *(Question No.2797*)*

**MUHAMMAD FAYYAZ, MAHAR**
**QUESTION regarding-**
-Details of grounds and recreation parks of tehsil Dina, district Jhelum *(Question No.2346*)* 527
**MUHAMMAD HASSAAN RIAZ, MR.**
-Leave of absence 763
**MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI** *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about residential organizations for senior citizens and helpless children in Lahore *(Question No. 6838*)* 700
-Distribution of funds among the poor in Lahore by Bait-ul-Maal *(Question No. 6837*)* 694
**MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ**
-Leave of absence 753
**MUHAMMAD IQBAL CHANNER, MALIK** *(Minister for Cooperatives)*

| | PAGE NO. |
|---|---|
| **DISCUSSION On-** | |
| -Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 | 618 |
| **MUHAMMAD JAMAL KHAN LAGHARI, SARDAR** | |
| -Leave of absence | 762 |
| **MUHAMMAD MAHFOOZ MASHAHDI, SAYED** | |
| **QUESTION regarding-** | |
| -Details of grant provided to schools of district Mandi Bahauddin *(Question No. 3377*)* | 450 |
| **MUHAMMAD MASOOD ALAM, MAKDUM, SYED** | |
| -Leave of absence | 758 |
| **MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.** | |
| -Leave of absence | 754 |
| **QUESTIONS regarding-** | |
| -Details of Mosque-Schools in tehsil Fort Abbas *(Question No. 366)* | 458 |
| -Details of sanctioned water of Hakra Branch Canal, Bahawalnagar *(Question No. 6517*)* | 731 |
| -Problem of reinstatement of damp drain due to Hakra canal in tehsil Fort Abbas *(Question No. 6222*)* | 727 |
| **MUHAMMAD NASIR CHEEMA, MR.** | |
| **ADJOURNMENT MOTION regarding-** | |
| -Victimization of diseases in people of Narang Mandi due to drinking polluted water | 561 |
| **MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN** | |
| -Leave of absence | 761 |
| **DISCUSSION On-** | |
| -Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 | 611 |
| | 785 |
| Resolution REGARDING- | |
| -Making sure the sale of meat at government fixed rates | |
| **MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.** | |
| -Leave of absence | 757 |
| **MUHAMMAD SHAFIQUE, CH.** *(Minister for Industries, Commerce & Investment)* | |
| **DISCUSSION On-** | |
| -Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 | 625 |
| **MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN** *(Chief Minister of the Punjab)* | |
| Answers to the questions REGARDING- | 659<br>543 |

PAGE NO.

-Aims and objects of establishment of IT Department *(Question No. 3424*)* 554
-Auction of shops of District Government Lahore *(Question No. 2049*)*
-Budget of EDO Sargodha *(Question No.2774*)* 666
-Construction of Ring Road, Nala Lai and T.B Hospital in Rawalpindi 541
*(Question No. 6115*)*
-Construction of Shah Wali Park Sialkot *(Question No. 1728*)* 542
-Details of contracts of slaughter house and loading fee in 552
Bakar Manid Lahore *(Question No. 1889*)*
-Details of filtration plants installed in Gujrat *(Question No. 2674*)* 660
-Details of Four Sector Programme and PDP in district DG Khan 538
*(Question No. 3425*)* 672
-Details of funds granted to UCs No. 45 & 46 Lahore *(Question No. 1959*)*
-Institutions of IT in Lahore division *(Question No. 207)* 547
-Details of machines for cleanliness of drains in Rawalpindi
*(Question No. 2372*)* 661
-Details of offices and emplyees of IT Department in DG Khan
*(Question No. 3426*)* 663
-Details of people leading life below line of poverty in Southern Punjab
*(Question No. 3427*)* 540
-Details of provision of funds and development work of Municipal Town
Haveli Lakha district Okara *(Question No. 1578*)* 555
-Details of Sanitary Inspectors and Sanitary Workers in Faisalabad 549
*(Question No. 2779*)* 556
-Details of Solid Waste Management district Rawalpindi *(Question No. 2594*)*
-Development schemes of Toba Tek Singh *(Question No.2797*)* 551
-Encroachments at Government Boys High School Baghbanpura 544
and Major Jameel Shaheed Road Lahore *(Question No. 2654*)*
-Establishment of illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 2359*)* 545
-Payment of electricity bills of street lights in Rawalpindi and other 550
details *(Question No. 2361*)*
-Projects of parking in big cities and other details *(Question No. 2612*)* 548
-Provision and utilization of funds in Solid Waste Management
Rawalpindi *(Question No. 2593*)* 543
674
-Shifting of disposal pump from Daska city *(Question No. 1904*)* 553
-Water supply and sewerage schemes in district Sahiwal *(Question No. 545)*
-Worst condition of Gulshan Iqbal Park, Gujranwala *(Question No. 2763*)*

**MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.**
-Leave of absence 754

**MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR.**
**ADJOURNMENT MOTION regarding-**
-Risk to localities of union councils of tehsil Piplan due to erosion
of Indus river 605

PAGE NO.

Call attention Notice REGARDING 557
-Suicide attack and murders at Dera of Minister Home
**DISCUSSION On-**
-Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 606

782

Resolution REGARDING-
-Making sure the sale of meat at government fixed rates
**MUHAMMAD SIDDIQUE KHAN, MR.**
**DISCUSSION On-**
-Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the 612
**YEAR 2011-12**

465
point of order REGARDING-
-Failure of Education Foundation in provision of standard education 580

Privilege motion REGARDING- 569
-Registration of false case against MPA in Police Station Taxila
**QUORUM-**
-Indication of quorum of the House during sitting held on 3rd September, 2015
**MUHAMMAD WAHEED, MALIK, HAJI**
**DISCUSSION On-**
-Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 616
**MUHAMMAD WARIS KALLU, MALIK**
**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-**
-The issuance of LDA Employees Housing Scheme, Thokar Niaz Baig raised in the reply of starred question No.269 asked by Mrs. Ayesha Javed, MPA (W-317 624
**MUNAWAR HUSSAIN, RANA ALIAS RANA MUNAWAR GHOUS KHAN**
**DISCUSSION On-**
-Reports of Punjab Public Service Commission for the year 2012-13 and Technical Education & Vocational Training Authority for the year 2011-12 609
**MURAD RAAS, DR.**
**QUESTIONS regarding-**

PAGE NO.

-Details about residential organizations for senior citizens and helpless children in Lahore *(Question No. 6838*)* 699
-Details of IT Institutions in Lahore division *(Question No. 3648*)* 641
-Details of schools and teachers in tehsil Shahkot district Nankana Sahib *(Question No. 3365*)* 449
-Distribution of funds among the poor in Lahore by Bait-ul-Maal *(Question No. 6837*)* 694
-Institutions of IT in Lahore division *(Question No. 207)* 671
-Sanction of water supply and sewerage projects in PP-152 Lahore *(Question No. 674*)* 636

N

**NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-**
-2nd,3rd, 4th, 7th, 8th September, 2015 392,490,576,634,692

**NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.**
**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-**
-Corruption in funds allocated for small dams 563
-Embezzlement of thirty million rupees in Irrigation Department 562

Resolution REGARDING-
-Demand for finishing entry test for admission in medical colleges and universities 791

**NAJMA AFZAL KHAN, DR.**
-Leave of absence 758

**NAUSHEEN HAMID, DR.**
**QUESTIONS regarding-**
-Appointment of graduates as teachers *(Question No. 1922*)* 397
-Construction and repair of roads in UC-37 Lahore *(Question No.1630*)* 494
-Income from contracts of slaughter house and loading fee at Bakar Mandi Lahore *(Question No.1665*)* 501
-Regularization of contract teachers *(Question No. 1924*)* 400

PAGE NO.

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)*** 564
**ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-** 471
-Corruption in funds allocated for small dams
-Demand for making laws for control over sale of meat of dead animals 679
-Demand for payment of emoluments to the families of constables martyred in Elite Training School, Bedian Road, Lahore 682
-Deprivation of BHU Chak No.156/RB tehsil Chak Jhumra from basic facilities 777
-Deprivation of position holder students from scholarships for the last four years

-Deprivation of the students from supplementary examination who could not send admission in annual examination in educational boards of the Punjab 774
563
561
-Embezzlement of thirty million rupees in Irrigation Department
-Mis-appropriation of funds allocated for Basic Health Centre Sahiwal
**NIGHAT SHEIKH, MS.**
**QUESTIONS regarding-**
-Action against unregistered schools *(Question No. 2753*)*
-Auction of shops of District Government Lahore *(Question No. 2049*)*
-Details about discovering coal and salt from Punjab *(Question No. 3286*)* 405
-Establishment of Children Complex in Lahore *(Question No. 436)* 543
-Grant of Big City Allowance to teachers posted in Lahore *(Question No. 3289*)* 668
462
-Income and expenditure of Mines & Minerals Department in district Mianwali *(Question No. 3285*)* 444
-Number of Arbitrary Committees in district Lahore *(Question No. 2314*)*
-Provision of recreational articles in Children Complex Lahore *(Question No. 435)* 666
524
-Welfare organizations working under Social Welfare Department *(Question No. 834)* 462

751
**NOTIFICATIONS of-**
-Deputy Speaker
-Prorogation of 16th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th August, 2015 **687**

792

PAGE NO.

O

**ORDINANCES** *(Extension in time Limit )-*
-The Punjab Forest (Amendment) Ordinance 2015 (XVIII of 2015) 478
-The Punjab Safe Cities Authority Ordinance 2015 (XVI of 2015) **476**

P

**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH**
*-See under Imran Nazir, Khawaja*
**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR IRRIGATION**
***-SEE UNDER KHALID MEHMOOD JAJJA, CH.***
Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs
***-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.***
**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT**
***-SEE UNDER RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR.***
**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR PLANNING & DEVELOPMENT**
*-See under Ahmad Karim Qaswar Langrial, Malik*
**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR S & GAD**
*-See under Ali Asghar Manda, Advocate, Ch.*
**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL**
*-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji*
**PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-**
**QUESTIONS regarding-**
-Aims and objects of establishment of IT Department *(Question No. 3424*)* 659
-Construction of Ring Road, Nala Lai and T.B Hospital in Rawalpindi *(Question No. 6115*)* 665
-Details of Four Sector Programme and PDP in district DG Khan *(Question No. 3425*)* 659
-Details of IT Institutions in Lahore division *(Question No. 3648*)* 641
-Details of offices and emplyees of IT Department in DG Khan *(Question No. 3426*)* 660
-Details of people leading life below line of poverty in Southern Punjab *(Question No. 3427*)* 662
-Institutions of IT in Lahore division *(Question No. 207)* 671
-Sanction of water supply and sewerage projects in PP-152 Lahore

PAGE NO.

(Question No. 674*) 636
-Water supply and sewerage schemes in district Sahiwal (Question No. 545) 674

points of order REGARDING-
-Absence of Secretary of the concerned department from the House during Question Hour despite of ruling of Mr. Speaker 577
-Absence of Secretary Schools Education from the House despite of ruling of Mr. Speaker 393, 480
-Apprehension of increase in price of fertilizers due to increase in price of gas
-Demand for holding discussion in the House about Kasur incident and worst condition for farmers 765
-Demand for increasing salaries of Members of Punjab Assembly according to law 472
-Demand for leave for presentation of Privilege Motion about development funds 584
-Demand for taking legal action against persons who fired at Dera of MPA at Shama Road Lahore 780
-Engagement of government schools in increasing literacy rate instead of providing standard education 466
-Failure of Education Foundation in provision of standard education 465

Privilege motions REGARDING-
**-INSULTING BEHAVIOUR OF DPO JHELUM WITH LADY MPA** 763
**-REGISTRATION OF FALSE CASE AGAINST MPA IN POLICE STATION TAXILA** 580

Prorogation-
**-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 16TH SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 26TH AUGUST, 2015** 792

Q

**QUESTIONS regarding-**
**IRRIGATION DEPARTMENT-**
-Ban upon making new water outlets at main canals *(Question No. 343)* 734
-Cases of canal water theft in district Sahiwal *(Question No.582)* 735
-Cases of canal water theft in Faisalabad *(Question No.627)* 739
-Cases of canal water theft in Gujranwala *(Question No.753)* 745

PAGE NO.

-Closed distributary in Toba Tek Singh *(Question No. 712)* 743
-Construction of damp drain from Channi Goth to Feroza
district Rahim Yar Khan *(Question No. 3257*)* 717
747

**-DESILTING OF HADDA DRAIN, SARGODHA *(QUESTION NO. 761)*** 741
708

**-DETAILS ABOUT EMBANKMENTS MADE FOR** 719
**PROTECTION FROM FLOOD WATER** 701
***(QUESTION NO. 661)***
716

**-DETAILS ABOUT GOGIRA DISTRIBUTARY SAHIWAL**
***(QUESTION NO. 6861*)*** 731
749

**-DETAILS ABOUT MEMBERS OF PIDA *(QUESTION*** 729
***NO. 4420*)*** 706

751
**-DETAILS ABOUT MOGAS AT RAJBAS IN PP-57 TOBA TEK**
728
**SINGH *(QUESTION NO. 6545*)***

-Details about persons died by drowning into canal of Lahore
727
*(Question No. 2512*)*
746
-Details of sanctioned water of Hakra Branch Canal, Bahawalnagar
*(Question No. 6517*)*
730
-Distributaries situated in PP-229 Pakpattan *(Question No. 775)*
-Encroachments at canal bank in Toba Tek Singh *(Question No. 6281*)*
726
-Flood in river Jhelum *(Question No. 6622*)*
723
-Funds granted to Irrigation Department for desilting of canals in
Faisalabad *(Question No. 814)*
736
-Opening the closed distributaries in Daska City *(Question No.6250*)*
732
-Problem of reinstatement of damp drain due to Hakra canal in
tehsil Fort Abbas *(Question No. 6222*)*
-Qualification of Chairman Bait-ul-Maal *(Question No. 743)*
543
-Rest houses of Irrigation Department in district Layyah
554
*(Question No.6316*)*
-Rest houses of Irrigation Department in Toba Tek Singh
517
*(Question No.5853*)*
491
-Sanctioned canal water for Faisalabad *(Question No. 4421*)*
494
-Under completion and completed development projects of Irrigation
504
Department in Faisalabad *(Question No. 626)*
-Victimization of land of Sargodha by heavy rains *(Question No. 6656*)*
514
**LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT**
541
**DEPARTMENT-**
-Auction of shops of District Government Lahore *(Question No. 2049*)*
493
-Budget of EDO Sargodha *(Question No.2774*)*

| | PAGE NO. |
|---|---|
| -Construction and repair of roads from Moza Mokal to Kanganpur and | 542 |
| from Mandi Ahmedabad to Ganda Singh *(Question No. 2229*)* | 506 |
| -Construction and repair of roads in Sheikhupura *(Question No.1195*)* | 551 |
| -Construction and repair of roads in UC-37 Lahore *(Question No.1630*)* | 538 |
| -Construction of BRB Service Road Lahore *(Question No. 1677*)* | |
| -Construction of road from Chak No.59/SP district Pakpattan | 527 |
| *(Question No. 2203*)* | |
| -Construction of Shah Wali Park Sialkot *(Question No. 1728*)* | 546 |
| -Details about vehicles of Fire Brigade in Sheikhupura | 533 |
| *(Question No. 1196*)* | |
| -Details of contracts of slaughter house and loading fee in | 539 |
| Bakar Manid Lahore *(Question No. 1889*)* | |
| -Details of development projects of PP-45 Mianwali *(Question No. 1786*)* | 554 |
| -Details of filtration plants installed in Gujrat *(Question No. 2674*)* | 548 |
| -Details of funds granted to UCs No. 45 & 46 Lahore *(Question No. 1959*)* | |
| -Details of grounds and recreation parks of tehsil Dina, district Jhelum | 510 |
| *(Question No.2346*)* | 556 |
| -Details of machines for cleanliness of drains in Rawalpindi | 520 |
| *(Question No. 2372*)* | |
| -Details of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 2448*)* | 551 |
| -Details of provision of funds and development work of Municipal Town | 544 |
| Haveli Lakha district Okara *(Question No. 1578*)* | |
| -Details of Sanitary Inspectors and Sanitary Workers in Faisalabad | 501 |
| *(Question No. 2779*)* | |
| -Details of Solid Waste Management district Rawalpindi *(Question No. 2594*)* | 524 |
| -Details of villages without sewerage, soling and drains in PP-229, | |
| district Pakpattan *(Question No. 2199*)* | 545 |
| -Development schemes of Toba Tek Singh *(Question No.2797*)* | |
| -Ejectment of heads of cattle from Gujranwala *(Question No. 2257*)* | 508 |
| -Encroachments at Government Boys High School Baghbanpura | 550 |
| and Major Jameel Shaheed Road Lahore *(Question No. 2654*)* | 531 |
| -Establishment of illegal slaughter houses in Lahore *(Question No. 2359*)* | |
| -Income from contracts of slaughter house and loading fee at | 547 |
| Bakar Mandi Lahore *(Question No.1665*)* | 542 |
| -Number of Arbitrary Committees in district Lahore | 529 |
| *(Question No. 2314*)* | 552 |
| -Payment of electricity bills of street lights in Rawalpindi and other | |
| details *(Question No. 2361*)* | 655 |
| -Problems of graveyard of Christians in Moza Kotli Ameer Singh, | 668 |
| Hafizabad *(Question No.2189*)* | |
| -Projects of parking in big cities and other details *(Question No. 2612*)* | 650 |
| -Protest against TMA Mamon Kanjan Faisalabad *(Question No.2365*)* | 670 |
| -Provision and utilization of funds in Solid Waste Management | 669 |

PAGE NO.

Rawalpindi *(Question No. 2593*)* 652
-Shifting of disposal pump from Daska city *(Question No. 1904*)* 647
-Water filtration plants installed in PP-58 Faisalabad *(Question No. 2364*)*
-Worst condition of Gulshan Iqbal Park, Gujranwala *(Question No. 2763*)* 666

**MINES & MINERALS DEPARTMENT-**

-Contracts of discovering minerals from Chiniot *(Question No. 6159*)* 664
-Details about discovering coal and salt from Punjab *(Question No. 3286*)*
-Details of hospitals working under Mines & Minerals Department 659
*(Question No.1764*)*
-Details of minerals discovered from Chiniot *(Question No. 6132*)* 665
-Details of reservoirs of salt and coal in the province *(Question No. 5581*)*
-Details of schools of Mines & Minerals Department *(Question No. 1765*)* 659
-Discovery of minerals from Toba Tek Singh *(Question No. 5650*)* 641
-Income and expenditure of Mines & Minerals Department in
district Mianwali *(Question No. 3285*)* 660
-Steps taken for introduction of geological status of Khewra Mines
*(Question No. 2489*)* 662

**PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-** 671

-Aims and objects of establishment of IT Department *(Question No. 3424*)*
-Construction of Ring Road, Nala Lai and T.B Hospital in Rawalpindi 636
*(Question No. 6115*)* 674
-Details of Four Sector Programme and PDP in district DG Khan
*(Question No. 3425*)* 405
-Details of IT Institutions in Lahore division *(Question No. 3648*)* 397
-Details of offices and emplyees of IT Department in DG Khan 457
*(Question No. 3426*)* 415
-Details of people leading life below line of poverty in Southern Punjab
*(Question No. 3427*)* 413
-Institutions of IT in Lahore division *(Question No. 207)* 437
-Sanction of water supply and sewerage projects in PP-152 Lahore
*(Question No. 674*)* 435
-Water supply and sewerage schemes in district Sahiwal *(Question No. 545)*

**SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT-** 461

-Action against unregistered schools *(Question No. 2753*)*
-Appointment of graduates as teachers *(Question No. 1922*)* 447
-Basic facilities in government schools in Sargodha *(Question No. 322)*
-Construction of school buildings in PP-144 Lahore *(Question No. 3005*)* 438
-Details about not admitting Hafiz-e-Quran girls in 8th class 459
*(Question No. 2857*)* 463
-Details of boys high schools in Lahore *(Question No. 2940*)*
-Details of fee structure of Sadiq Public School, Bahawalpur 450
*(Question No. 2543*)* 455
-Details of funds provided for missing facilities in schools 453
of PP-69 Faisalabad *(Question No. 420)* 458
440

PAGE NO.

-Details of Government Middle School Darkali Sher Shahi,
district Rawalpindi *(Question No. 3341*)* 449
-Details of Government Primary School Pooran district Okara 448
*(Question No. 3186*)* 451
-Details of government schools in PP-281 Bahawalnagar *(Question No.387)* 424
-Details of government schools in tehsil Malikwal *(Question No. 498)* 456
-Details of grant provided to schools of district Mandi Bahauddin 442
*(Question No. 3377*)*
-Details of high schools in PP-57 Faisalabad *(Question No. 3414*)* 442
-Details of merging boys and girls schools in Okara *(Question No. 3410*)* 417
-Details of Mosque-Schools in tehsil Fort Abbas *(Question No. 366)* 462
-Details of primary schools in district Okara *(Question No. 3203*)*
-Details of schools and teachers in tehsil Shahkot district 441
Nankana Sahib *(Question No. 3365*)*
-Details of schools in Faisalabad *(Question No. 3350*)* 431
-Details of schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3396*)* 444
-Details of schools in PP-263 district Layyah *(Question No. 3095*)* 436
-Details of schools in Youhanabad Lahore *(Question No. 3417*)*
-Details of upgradation of schools in district Sargodha *(Question No. 3221*)* 460
-Dilapidation of Government Primary School Pooran district 443
Okara *(Question No. 3238*)* 456
-Duties of Punjab Textbook Board *(Question No. 3007*)*
-Establishment of Children Complex in Lahore *(Question No. 436)* 434
-Establishment of Primary School in Chak No.189 Northern,
district Sargodha *(Question No. 3214*)* 441
-Establishment of school in Moza Chokar Kalan Gujrat
*(Question No. 3161*)* 462
-Grant of Big City Allowance to teachers posted in Lahore *(Question No.3289*)* 426
-Inquiries against Headmasters B.S 19 in Lahore *(Question No. 2939*)* 400
-Missing facilities in government schools in PP-168 Sheikhupura
*(Question No. 401)* 444
-Number of schools in Multan *(Question No. 3241*)*
-Number of vacant posts in girls shools in Lahore *(Question No. 319)* 439
-Problems of Modern High School Qila Gujar Singh Lahore
*(Question No. 2159*)* 420
-Provision of missing facilities to primary schools in district 428
Okara *(Question No. 3206*)*
-Provision of recreational articles in Children Complex Lahore 459
*(Question No. 435)* 452
-Purchase of furniture by EDO Education Faisalabad *(Question No. 3138*)* 454
-Regularization of contract teachers *(Question No. 1924*)*
-Steps taken for education development by Punjab Education
Foundation *(Question No. 3338*)* 715
-Under construction buildings of schools in district Sahiwal 724

PAGE NO.

(Question No. 3190*) 699
-Upgradation of Government High School Chak No. 120/TDA Layyah as Higher Secondary School (Question No.3093*) 694
-Utilization of budget by EDO Education Faisalabad (Question No. 3139*) 718
-Vacant posts in government schools in PP-168 Sheikhupura (Question No. 399) 734
-Vacant posts in schools of PP-222 Sahiwal (Question No. 3405*)
-Vacant posts in schools of PP-57 Faisalabad (Question No. 3413*) 733

**SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-**

-Details about offices of Social Welfare Department for Women Development in Lahore (Question No. 3615*) 748
-Details of offices of Social Welfare Department in Faisalabad (Question No. 6664*) 741
-Details about residential organizations for senior citizens and helpless children in Lahore (Question No. 6838*) 742
-Distribution of funds among the poor in Lahore by Bait-ul-Maal (Question No. 6837*) 744
-Distribution of funds by Bait-ul-Maal in Faisalabad (Question No. 6296*) 722
-Financial Aid granted to PP-130 Sialkot by Bait-ul-Maal Department 736 (Question No. 671) 738
-Funds allocated for medical treatment of poor patients in district Mianwali (Question No. 164) 750
-Funds granted to Social Welfare & Bait-ul-Maal Department in district Rahim Yar Khan for the year 2013-14 (Question No. 827)
-Funds granted to women under head of Marriage Grant in PP-130 Daska (Question No.674)
-Government schools of Social Welfare Department in Toba Tek Singh (Question No. 710)
-NGOs registered with Social Welfare Department in district Gujrat (Question No.736)
-Registered NGOs in district Rahim Yar Khan (Question No. 6344*)
-Registered NGOs in PP-130 Daska (Question No.672)
-Welfare Centres for Women in PP-130 (Question No. 673)
-Welfare organizations working under Social Welfare Department (Question No. 834)

**QUORUM-**

**INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-**

-3rd September, 2015 569
-7th September, 2015 684

## R

**RAHEELA ANWAR, MRS.**

Privilege motion REGARDING- 763

PAGE NO.

**-INSULTING BEHAVIOUR OF DPO JHELUM WITH LADY MPA** 447

**QUESTIONS regarding-**
- -Details of Government Middle School Darkali Sher Shahi, district Rawalpindi *(Question No. 3341*)* 444
- -Steps taken for education development by Punjab Education Foundation *(Question No. 3338*)*

**RAMESH SINGH ARORA, MR.**

Resolution REGARDING-
- -Attribution of some important road or building with name of Maharaja Ranjeet Singh 788

**RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR.** *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-
- -Construction and repair of roads from Moza Mokal to Kanganpur and from Mandi Ahmedabad to Ganda Singh *(Question No. 2229*)* 517
- -Construction and repair of roads in Sheikhupura *(Question No.1195*)* 492
- -Construction and repair of roads in UC-37 Lahore *(Question No.1630*)* 495
- -Construction of BRB Service Road Lahore *(Question No. 1677*)* 505
- -Construction of road from Chak No.59/SP district Pakpattan *(Question No. 2203*)* 515
- -Details about vehicles of Fire Brigade in Sheikhupura *(Question No. 1196*)* 494
- -Details of development projects of PP-45 Mianwali *(Question No. 1786*)* 506
- -Details of grounds and recreation parks of tehsil Dina, district Jhelum *(Question No.2346*)* 527
- -Details of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 2448*)* 533
- -Details of villages without sewerage, soling and drains in PP-229, district Pakpattan *(Question No. 2199*)* 511
- -Ejectment of heads of cattle from Gujranwala *(Question No. 2257*)* 520
- -Income from contracts of slaughter house and loading fee at Bakar Mandi Lahore *(Question No.1665*)* 501
- -Number of Arbitrary Committees in district Lahore *(Question No. 2314*)* 524
- -Problems of graveyard of Christians in Moza Kotli Ameer Singh, Hafizabad *(Question No.2189*)* 508
- -Protest against TMA Mamon Kanjan Faisalabad *(Question No.2365*)* 532
- -Water filtration plants installed in PP-58 Faisalabad *(Question No. 2364*)* 530

| | PAGE NO. |
|---|---|
| RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - -2nd,3rd, 4th, 7th, 8th September, 2015 | 391,489,575,633,691 |
| reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- | |
| -Audit on widening/improvement of road from Bunga Hayat-Paktattan- Arifwala, Communication and works Department Government of the Punjab for the Audit year 2011-12 | 480 |
| -Special Audit by Auditor General of Pakistan on the Accounts of Sargodha Improvement Trust, Housing, Urban Development and Public Health Engineering Department, Government of the Punjab for the year 2009-10 | 479 |
| Resolutions REGARDING- | |
| -Attribution of some important road or building with name of Maharaja Ranjeet Singh | 788 |
| -Awarding the title of "Shaheed" to the deceased persons in incidents of terrorism | 779 |
| -Demand for finishing entry test for admission in medical colleges and universities | 791 |
| -Demand for taking action for rehabilitation and relief in Southern Punjab to meet the losses by heavy rains | 782 |
| -Making sure the sale of meat at government fixed rates | 782 |
| -Terrorism by India at working boundary of Pakistan | 790 |
| **S** | |
| **SAMEENA NOOR, MS.** | |
| **QUESTION regarding-** | |
| -Details of merging boys and girls schools in Okara *(Question No. 3410*)* | 453 |
| **SANA ULLAH KHAN, RANA** *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)* | |
| Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING | |
| -Demise of a citizen by firing of robbers in Hafizabad | 559 |
| -Suicide attack and murders at Dera of Minister Home | 557 |
| **MOTION regarding-** | |
| -Under rule 127 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 | 475, 483 |
| **ORDINANCES** *(Extension in time Limit )-* | |
| -The Punjab Forest (Amendment) Ordinance 2015 (XVIII of 2015) | 478 |
| | 476 |
| **-THE PUNJAB SAFE CITIES AUTHORITY ORDINANCE** | 481 |

PAGE NO.

**2015 (XVI OF 2015)** 766

points of order (ANSWERS) REGARDING-

-Apprehension of increase in price of fertilizers due to increase in price of gas 473
-Demand for holding discussion in the House about Kasur incident and worst condition for farmers 781
-Demand for increasing salaries of Members of Punjab Assembly according to law 764
-Demand for taking legal action against persons who fired at Dera of MPA at Shama Road Lahore 480

Privilege motion REGARDING-

**-INSULTING BEHAVIOUR OF DPO JHELUM WITH LADY MPA** 479

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-Audit on widening/improvement of road from Bunga Hayat-Paktattan- Arifwala, Communication and works Department Government of the Punjab for the Audit year 2011-12 789
-Special Audit by Auditor General of Pakistan on the Accounts of Sargodha Improvement Trust, Housing, Urban Development and Public Health Engineering Department, Government of the Punjab for the year 2009-10 791

Resolutions REGARDING-

-Attribution of some important road or building with name of Maharaja Ranjeet Singh
-Demand for finishing entry test for admission in medical colleges and universities

**SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT-**
**QUESTIONS regarding-**

-Action against unregistered schools *(Question No. 2753*)* 405
-Appointment of graduates as teachers *(Question No. 1922*)* 397
-Basic facilities in government schools in Sargodha *(Question No. 322)* 457
-Construction of school buildings in PP-144 Lahore *(Question No. 3005*)* 415
-Details about not admitting Hafiz-e-Quran girls in 8th class *(Question No. 2857*)* 413
-Details of boys high schools in Lahore *(Question No. 2940*)* 437
-Details of fee structure of Sadiq Public School, Bahawalpur *(Question No. 2543*)* 435
-Details of funds provided for missing facilities in schools of PP-69 Faisalabad *(Question No. 420)* 461
-Details of Government Middle School Darkali Sher Shahi,

| | PAGE NO. |
|---|---|
| district Rawalpindi *(Question No. 3341*)* | 447 |
| -Details of Government Primary School Pooran district Okara *(Question No. 3186*)* | 438 |
| -Details of government schools in PP-281 Bahawalnagar *(Question No. 387)* | 459 |
| -Details of government schools in tehsil Malikwal *(Question No. 498)* | 463 |
| -Details of grant provided to schools of district Mandi Bahauddin *(Question No. 3377*)* | 450 |
| -Details of high schools in PP-57 Faisalabad *(Question No. 3414*)* | 455 |
| -Details of merging boys and girls schools in Okara *(Question No. 3410*)* | 453 |
| -Details of Mosque-Schools in tehsil Fort Abbas *(Question No. 366)* | 458 |
| -Details of primary schools in district Okara *(Question No. 3203*)* | 440 |
| -Details of schools and teachers in tehsil Shahkot district Nankana Sahib *(Question No. 3365*)* | 449 |
| -Details of schools in Faisalabad *(Question No. 3350*)* | 448 |
| -Details of schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3396*)* | 451 |
| -Details of schools in PP-263 district Layyah *(Question No. 3095*)* | 424 |
| -Details of schools in Youhanabad Lahore *(Question No. 3417*)* | 456 |
| -Details of upgradation of schools in district Sargodha *(Question No. 3221*)* | 442 |
| -Dilapidation of Government Primary School Pooran district Okara *(Question No. 3238*)* | 442 |
| -Duties of Punjab Textbook Board *(Question No. 3007*)* | 417 |
| -Establishment of Children Complex in Lahore *(Question No. 436)* | 462 |
| -Establishment of Primary School in Chak No.189 Northern, district Sargodha *(Question No. 3214*)* | 441 |
| -Establishment of school in Moza Chokar Kalan Gujrat *(Question No. 3161*)* | 431 |
| -Grant of Big City Allowance to teachers posted in Lahore *(Question No. 3289*)* | 444 |
| -Inquiries against Headmasters B.S 19 in Lahore *(Question No. 2939*)* | 436 |
| -Missing facilities in government schools in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 401)* | 460 |
| -Number of schools in Multan *(Question No. 3241*)* | 443 |
| -Number of vacant posts in girls shools in Lahore *(Question No. 319)* | 456 |
| -Problems of Modern High School Qila Gujar Singh Lahore *(Question No. 2159*)* | 434 |
| -Provision of missing facilities to primary schools in district Okara *(Question No. 3206*)* | 441 |
| -Provision of recreational articles in Children Complex Lahore *(Question No. 435)* | 462 |
| -Purchase of furniture by EDO Education Faisalabad *(Question No. 3138*)* | 426 |
| -Regularization of contract teachers *(Question No. 1924*)* | 400 |
| -Steps taken for education development by Punjab Education | |

PAGE NO.


Foundation *(Question No. 3338*)* 444
-Under construction buildings of schools in district Sahiwal *(Question No. 3190*)* 439
-Upgradation of Government High School Chak No. 120/TDA Layyah as Higher Secondary School *(Question No.3093*)* 420
-Utilization of budget by EDO Education Faisalabad *(Question No. 3139*)* 428
-Vacant posts in government schools in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 399)* 459
-Vacant posts in schools of PP-222 Sahiwal *(Question No. 3405*)* 452
-Vacant posts in schools of PP-57 Faisalabad *(Question No. 3413*)* 454

**SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.**
-Leave of absence 755

**SHAFQAT MAHMOOD, MR.**
**QUESTION regarding-**
-Details of government schools in tehsil Malikwal *(Question No. 498)* 463

**SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR**
**QUESTIONS regarding-**
-Details of schools in PP-263 district Layyah *(Question No. 3095*)* 424
-Funds allocated for medical treatment of poor patients in district Mianwali *(Question No. 164)* 733
-Rest houses of Irrigation Department in district Layyah *(Question No.6316*)* 730
-Upgradation of Government High School Chak No. 120/TDA Layyah as Higher Secondary School *(Question No.3093*)* 420

**SHAHZAD MUNSHI, MR.**
**QUESTION regarding-**
-Details of schools in Youhanabad Lahore *(Question No. 3417*)* 456

**SHAUKAT HAYYAT KHAN BOSAN, MR.**
**QUESTION regarding-**
-Number of schools in Multan *(Question No. 3241*)* 443

**SHER ALI KHAN, MR.** *(Minister for Mines & Minerals)*

Answers to the questions REGARDING- 655
-Contracts of discovering minerals from Chiniot *(Question No. 6159*)* 668
-Details about discovering coal and salt from Punjab *(Question No. 3286*)* 650
-Details of hospitals working under Mines & Minerals Department *(Question No.1764*)* 670
-Details of minerals discovered from Chiniot *(Question No. 6132*)* 669
-Details of reservoirs of salt and coal in the province *(Question No. 5581*)* 652
-Details of schools of Mines & Minerals Department *(Question No. 1765*)* 647
-Discovery of minerals from Toba Tek Singh *(Question No. 5650*)* 667
-Income and expenditure of Mines & Minerals Department in district Mianwali *(Question No. 3285*)* 665
-Steps taken for introduction of geological status of Khewra Mines

PAGE NO.

(Question No. 2489*)
**SHOUKAT ALI LALEKA, MR.**
question REGARDING- 734
-Ban upon making new water outlets at main canals *(Question No. 343)*
**SOBIA ANWAR SATTI, MRS.**
-Leave of absence 762
**SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-**
**QUESTIONS regarding-**
-Details about offices of Social Welfare Department for Women Development in Lahore *(Question No. 3615*)* 715
-Details of offices of Social Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 6664*)* 724
-Details about residential organizations for senior citizens and helpless children in Lahore *(Question No. 6838*)* 699
-Distribution of funds among the poor in Lahore by Bait-ul-Maal *(Question No. 6837*)* 694
-Distribution of funds by Bait-ul-Maal in Faisalabad *(Question No. 6296*)* 718
-Financial Aid granted to PP-130 Sialkot by Bait-ul-Maal Department *(Question No. 671)* 734
-Funds allocated for medical treatment of poor patients in district Mianwali *(Question No. 164)* 733
-Funds granted to Social Welfare & Bait-ul-Maal Department in district Rahim Yar Khan for the year 2013-14 *(Question No. 827)* 748
-Funds granted to women under head of Marriage Grant in PP-130 Daska *(Question No.674)* 741
-Government schools of Social Welfare Department in Toba Tek Singh *(Question No. 710)* 742
-NGOs registered with Social Welfare Department in district Gujrat *(Question No.736)* 744
-Registered NGOs in district Rahim Yar Khan *(Question No. 6344*)* 722
-Registered NGOs in PP-130 Daska *(Question No.672)* 736
-Welfare Centres for Women in PP-130 *(Question No. 673)* 738
-Welfare organizations working under Social Welfare Department *(Question No. 834)* 750
**SULTANA SHAHEEN, MRS.**
-Leave of absence 755

**SUMAIRA SAMI, MRS.**
-Leave of absence
**759**

PAGE

NO.

T

**TAHIR, MIAN**
**QUESTIONS regarding-**
-Details of funds provided for missing facilities in schools of PP-69 Faisalabad *(Question No. 420)*
-Details of offices of Social Welfare Department in Faisalabad *(Question No. 6664*)*
-Distribution of funds by Bait-ul-Maal in Faisalabad *(Question No. 6296*)*
-Funds granted to Irrigation Department for desilting of canals in Faisalabad *(Question No. 814)* **461**

724
718

751

**TAHIR AHMED SINDHU, ADVOCATE, CHAUDHARY**

point of order REGARDING-
-Engagement of government schools in increasing literacy rate instead of providing standard education

**466**

**TARIQ MEHMOOD, MIAN**
**ADJOURNMENT MOTION regarding-**
470

**-DEMAND FOR MAKING LAWS FOR CONTROL OVER SALE OF MEAT OF DEAD ANIMALS** 559

Call attention Notice REGARDING
-Demise of a citizen by firing of robbers in Hafizabad 393

551
point of order REGARDING-
-Absence of Secretary Schools Education from the House despite of ruling of Mr. Speaker 431
**QUESTIONS regarding-**
-Details of filtration plants installed in Gujrat *(Question No. 2674*)* 744
-Establishment of school in Moza Chokar Kalan Gujrat *(Question No. 3161*)* 746
-NGOs registered with Social Welfare Department in district Gujrat *(Question No.736)*
-Qualification of Chairman Bait-ul-Maal *(Question No. 743)*

PAGE NO.


V

**VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR**
**QUESTION regarding-**
-Construction and repair of roads from Moza Mokal to Kanganpur and from Mandi Ahmedabad to Ganda Singh *(Question No. 2229*)* 517

W

**WASEEM AKHTAR, DR SYED**
-Leave of absence 760

**QUESTIONS regarding-**
-Construction of damp drain from Channi Goth to Feroza district Rahim Yar Khan *(Question No. 3257*)* 717
-Details about persons died by drowning into canal of Lahore *(Question No. 2512*)* 716
-Details of fee structure of Sadiq Public School, Bahawalpur *(Question No. 2543*)* 435
-Details of Miani Sahib graveyard Lahore *(Question No. 2448*)* 533
-Projects of parking in big cities and other details *(Question No. 2612*)* 550
-Steps taken for introduction of geological status of Khewra Mines *(Question No. 2489*)* 664

Resolutions REGARDING-
-Demand for taking action for rehabilitation and relief in Southern Punjab to meet the losses by heavy rains 782
-Making sure the sale of meat at government fixed rates 786

Y

**YAWAR ZAMAN, MIAN** *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING- 734
-Ban upon making new water outlets at main canals *(Question No. 343)* 735
-Cases of canal water theft in district Sahiwal *(Question No.582)* 739
-Cases of canal water theft in Faisalabad *(Question No.627)* 746
-Cases of canal water theft in Gujranwala *(Question No.753)* 743
-Closed distributary in Toba Tek Singh *(Question No. 712)* 718
-Construction of damp drain from Channi Goth to Feroza district Rahim Yar Khan *(Question No. 3257*)* 748

**-DESILTING OF HADDA DRAIN, SARGODHA** 742

PAGE NO.

***(QUESTION NO. 761)***
717
**-DETAILS ABOUT EMBANKMENTS MADE FOR PROTECTION FROM FLOOD WATER** 720
***(QUESTION NO. 661)*** 732
-Details about persons died by drowning into canal of Lahore 750
*(Question No. 2512*)* 729

**-DETAILS ABOUT MEMBERS OF PIDA *(QUESTION*** 752
***NO. 4420*)*** 729
-Details of sanctioned water of Hakra Branch Canal, Bahawalnagar *(Question No. 6517*)* 728
747
-Distributaries situated in PP-229 Pakpattan *(Question No. 775)*
-Encroachments at canal bank in Toba Tek Singh *(Question No. 6281*)* 730
-Funds granted to Irrigation Department for desilting of canals in Faisalabad *(Question No. 814)*
-Opening the closed distributaries in Daska City *(Question No.6250*)* 726
-Problem of reinstatement of damp drain due to Hakra canal in tehsil Fort Abbas *(Question No. 6222*)* 724
-Qualification of Chairman Bait-ul-Maal *(Question No. 743)* 737
-Rest houses of Irrigation Department in district Layyah *(Question No.6316*)* 733

-Rest houses of Irrigation Department in Toba Tek Singh *(Question No.5853*)*
-Sanctioned canal water for Faisalabad *(Question No. 4421*)*
-Under completion and completed development projects of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 626)*
-Victimization of land of Sargodha by heavy rains *(Question No. 6656*)*

## Z

**ZAFAR IQBAL, MR.**
-Leave of absence 756
**ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.**

question REGARDING-
-Details of provision of funds and development work of Municipal Town Haveli Lakha district Okara *(Question No. 1578*)* 539
**ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.**

questions REGARDING- 548
-Details of Solid Waste Management district Rawalpindi *(Question No. 2594*)*
547

PAGE NO.

-Provision and utilization of funds in Solid Waste Management Rawalpindi *(Question No. 2593*)*

**ZULFIQAR GHORI, MR.**

-Leave of absence 752

question REGARDING-

-Problems of graveyard of Christians in Moza Kotli Ameer Singh, Hafizabad *(Question No.2189*)* 508